تنظیم المدارس اہلِ سنت، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات

درجہ عامہ

2

تنظیم المدارس (اہلِ سُنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طلباء از 2014ء تا 2016ء

نورانی گائیڈ

حل شُدہ پرچہ جات

مُفتی مُحمد احمد نورانی دامت برکاتہم عالیہ

درجہ عامہ ✿ سال دوئم

شبیر برادرز (رجسٹرڈ)
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

نورانی گائیڈ

باہتمام: ملک شبیر حسین

سن اشاعت فروری 2017

قیمت =/160 روپے

شاکر پبلی کیشنز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37240084

شبیر برادرز (رجسٹرڈ)
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ترتیب

☆ عرضِ ناشر ____ ۴

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2014ء

☆ پہلا پرچہ: قرآن وفقہ ____ ۵
☆ دوسرا پرچہ: صرف ____ ۱۳
☆ تیسرا پرچہ: نحو ____ ۲۳
☆ چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق ____ ۳۴
☆ پانچواں پرچہ: ریاضی ____ ۴۴
☆ چھٹا پرچہ: انگلش ____ ۵۲

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2015ء

☆ پہلا پرچہ: قرآن وفقہ ____ ۶۱
☆ دوسرا پرچہ: صرف ____ ۷۰
☆ تیسرا پرچہ: نحو ____ ۷۸
☆ چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق ____ ۸۶
☆ پانچواں پرچہ: ریاضی ____ ۹۶
☆ چھٹا پرچہ: انگلش ____ ۱۰۷

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2016ء

☆ پہلا پرچہ: قرآن وفقہ ____ ۱۱۷
☆ دوسرا پرچہ: صرف ____ ۱۲۴
☆ تیسرا پرچہ: نحو ____ ۱۳۲
☆ چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق ____ ۱۴۰
☆ پانچواں پرچہ: ریاضی ____ ۱۵۰
☆ چھٹا پرچہ: انگلش ____ ۱۵۹

عرضِ ناشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ!

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

ہمارے ادارہ کے قیام کے بنیادی مقاصد میں سے ایک یہ بھی تھا کہ قرآن کریم کے تراجم وتفاسیر، کتب احادیث نبوی کے تراجم وشروحات، کتبِ فقہ کے تراجم وشروحات، کتبِ درس نظامی کے تراجم وشروحات اور بالخصوص نصابِ تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے تراجم وشروحات کو معیاری طباعت اور مناسب داموں میں خواص وعوام اور طلباء وطالبات کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ مختصر عرصہ کی مخلصانہ سعی سے اس مقصد میں ہم کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں؟ یہ بات ہم قارئین پر چھوڑتے ہیں۔ تاہم بطور فخر نہیں بلکہ تحدیث نعمت کے طور پر ہم اس حقیقت کا اظہار ضرور کریں گے کہ وطن عزیز پاکستان کا کوئی جامعہ، کوئی لائبریری، کوئی مدرسہ اور کوئی ادارہ ایسا نہیں ہے جہاں ہماری مطبوعات موجود نہ ہوں۔ فالحمد للہ علی ذلک

علوم وفنون کی اشاعت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ طلباء وطالبات کی آسانی اور امتحان میں کامیابی کے لیے تنظیم المدارس (اہل سنت) پاکستان کے سابقہ پرچہ جات حل کر کے پیش کیے جائیں۔ اس وقت ہم ''نورانی گائیڈ (حل شدہ پرچہ جات)'' کے نام سے تمام درجات کی طالبات کے لیے علمی تحفہ پیش کر رہے ہیں، جو ہمارے قلمی معاون جناب مفتی محمد احمد نورانی صاحب کے قلم کا شاہکار ہے۔ نصابی کتب کا درس لینے کے بعد اس حل شدہ پرچہ جات کا مطالعہ سونے پر سہاگہ کے مترادف ہے اور یقینی کامیابی کا ضامن ہے۔ اس کے مطالعہ سے ایک طرف تنظیم المدارس کے پرچہ جات کا خاکہ سامنے آئے گا اور دوسری طرف ان کے حل کرنے کی عملی مشق حاصل ہوگی۔ اگر آپ ہماری اس کاوش کے حوالے سے اپنی قیمتی آراء دینا پسند کریں، تو ہم ان آراء کا احترام کریں گے۔

آپ کا مخلص: شبیر حسین

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

نوٹ: القسم الاول کے دونوں سوال لازمی ہیں جبکہ القسم الثانی کا سوال نمبر 3 لازمی ہے جبکہ باقی کوئی سے 3 سوالات حل کریں؟

القسم الاوّل.........قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی چار کا اردو ترجمہ کریں؟

(۱) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ○

(۲) فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا○ (۱۰)

(۳) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ○ (۱۰)

(۴) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ○ (۱۰)

(۵) قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ لَا شَرِیْکَ

لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ○ (١٠)

(٦ قَالَ يٰمُوْسٰى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَ بِكَلَامِىْ ۚ فَخُذْ مَا اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○ (١٠)

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے کوئی سے دس (١٠) کے معانی تحریر کیجیے۔ (١٠)

(١) اَلْاَنْصَابُ (٢) اَلْاَزْلَامُ (٣) بَكَّةَ (٤) اَلذِّلَّةُ (٥) اَلْمَسْكَنَةُ (٦) عُدْوَانًا (٧) نَقِيْرًا (٨) مُقِيْتًا (٩) اَلْقُمَّلُ (١٠) مُتَبَّرٌ (١١) مُؤَذِّنٌ (١٢) اَلرُّمَّانُ (١٣) اَلْبَقَرُ

القسم الثانی .... فقہ (نورالایضاح)

سوال نمبر 1: المیاہ التی یجوز التطہیر بھا سبعة میاہ

مندرجہ بالاعبارت کا ترجمہ کریں نیز پانی کی بنیادی سات اقسام تحریر کریں؟ (١٠)

سوال نمبر 2: "یسن فی الوضوء ثمانیة عشر شیئا"

مذکورہ بالاعبارت کا اردو ترجمہ کرنے کے بعد وضو کی دس سنتیں تحریر کریں؟ (١٠)

سوال نمبر 3: ولا ترجیع فی الشہادتین والاقامة مثلہ ویزید بعد فلاح الفجر الصلوٰة خیر من النوم مرتین وبعد فلاح الاقامة قدقامت الصلوٰة مرتین ویتمهل فی الاذان ویسرع فی الاقامة ولایجزی بالفارسیة وان علم انه اذان فی الاظہر۔

(الف) مندرجہ بالاعبارت پر اعراب لگائیں؟ (٧)

(ب) مندرجہ بالاعبارت کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (٧)

(ج) خط کشیدہ عبارت میں مذکور فقہی مسائل کی وضاحت کریں؟ (٦)

سوال نمبر 4: (الف) صاحب نورالایضاح کے مطابق نماز کے واجبات کتنے اور سنتیں کتنی ہیں؟ (٢)

(ب) واجبات اور سنتوں میں سے کوئی چار چار تحریر کریں؟ (٨)

سوال نمبر 5: مایفسد الصوم من غیر کفارة وھو سبعة وخمسون شیئا

(الف) مندرجہ بالاعبارت کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (٢)

(ب) مندرجہ بالاعبارت کی روشنی میں ان آٹھ (٨) چیزوں کو تحریر کریں جن سے صرف قضا لازم آتی ہے۔ کفارہ لازم نہیں آتا؟ (٨)

سوال نمبر 6: روزہ، زکوٰۃ اور حج کی تعریف کریں۔ نیز مصارف زکوٰۃ تحریر کریں؟ (١٠)

سوال نمبر 7: (الف) حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت (قبر شریف) کی کیا حیثیت (فرض، واجب، سنت، مستحب) ہے؟ (٤)

(ب) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے متعلق کم از کم تین حدیثیں تحریر کریں؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

القسم الاوّل .... قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ کا اردو ترجمہ کریں؟

(۱) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۝

(۲) فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝

(۳) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(۴) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝

(۵) قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝

(۶) قَالَ یٰمُوْسٰۤى اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ وَبِكَلَامِیْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَیْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝

جواب: ترجمۃ الآیات

۱- تم نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے یہاں تک کہ تم وہ چیز خرچ کرو جس کو تم پسند کرتے ہو اور جو شی بھی تم خرچ کرو اللہ اسے جانتا ہے۔

۲- پس جب تم نماز پوری کر چکو تو کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل اللہ کا ذکر

کرو۔ پس جب تمہیں اطمینان ہو جائے تو نماز قائم کرو۔ بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔

۳- اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

۴- اے ایمان والو! نہ حرام کرو تم ان پاکیزہ چیزوں کو جنہیں اللہ نے تمہارے لیے حلال کیا اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۵- آپ فرما دیجئے کہ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے پہلا ہوں۔

۶- اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ! بے شک میں چن لیا تجھے لوگوں سے اپنی رسالت و کلام کے ساتھ پس جو میں نے تجھے دیا اس کو پکڑ لو اور میرے شکر گزار بندوں میں سے جاؤ۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے کوئی سے دس (۱۰) کے معانی تحریر کیجیے۔ (۱۰)

(۱) اَلْاَنْصَابُ (۲) اَلْاَزْلَامُ (۳) بَكَّةَ (۴) اَلذِّلَّةُ (۵) اَلْمَسْكَنَةُ (۶) عُدْوَانًا (۷) نَقِیْرًا (۸) مُقِیْتًا (۹) اَلْقُمَّلُ (۱۰) مُتَبَّرٌ (۱۱) مُؤَذِّنٌ (۱۲) اَلرُّمَّانُ (۱۳) اَلْبَقَرُ

جواب: (۱) بت (۲) پانسے ڈالنا (۳) مکہ (۴) نرمی (۵) مسکینی (۶) حد سے بڑھنا (۷) بری چیز (۸) وقت (۹) جوئیں (۱۰) نیکی (۱۱) اذان دینے والا (۱۲) انار (۱۳) گائے۔

القسم الثانی .... فقہ (نور الایضاح)

سوال نمبر 1: **المیاہ التی یجوز التطہیر بہا سبعۃ میاہ**

مندرجہ بالا عبارت کا ترجمہ کریں نیز پانی کی بنیادی سات اقسام تحریر کریں؟ (۱۰)

جواب: ترجمہ: وہ پانی جن سے پاکی حاصل کرنا جائز ہے وہ سات ہیں۔

اقسام: آسمان کا پانی (۲) دریا کا پانی (۳) نہر کا پانی (۴) کنویں کا پانی (۵) برف سے پگھلا ہوا پانی (۶) اولے سے پگھلا ہوا پانی (۷) چشمے کا پانی

سوال نمبر2: "یُسن فی الوضوء ثمانیة عشر شیئا"

مذکورہ بالا عبارت کا اردو ترجمہ کرنے کے بعد وضو کی دس سنتیں تحریر کریں؟(۱۰)

جواب: ترجمہ: وضو میں اٹھارہ اشیاء کو سنت قرار دیا گیا ہے۔

دس سنتیں: (۱) دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں تک دھونا (۲) بسم اللہ پڑھنا (۳) تین بار کلی کرنا (۴) مسواک کرنا (۵) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (۶) گھنی داڑھی کا خلال کرنا (۷) انگلیوں کا خلال کرنا (۸) تمام سر کا ایک مرتبہ مسح کرنا (۹) دونوں کانوں کا مسح کرنا (۱۰) مسلسل وضو کرنا۔

سوال نمبر3: وَلَا تَرْجِيعَ فِي الشَّهَادَتَيْنِ وَالْإِقَامَةُ مِثْلُهُ وَيَزِيدُ بَعْدَ فَلَاحِ الْفَجْرِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ وَبَعْدَ فَلَاحِ الْإِقَامَةِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ مَرَّتَيْنِ وَيَتَمَهَّلُ فِي الْأَذَانِ وَيُسْرِعُ فِي الْإِقَامَةِ وَلَا يَجْزِئُ بِالْفَارِسِيَّةِ وَإِنْ عُلِمَ أَنَّهُ أَذَانٌ فِي الْأَظْهَرِ۔

(الف) مندرجہ بالا عبارت پر اعراب لگائیں؟ (۷)

(ب) مندرجہ بالا عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۷)

(ج) خط کشیدہ عبارت میں مذکور فقہی مسائل کی وضاحت کریں؟(۶)

جواب: اعراب: اوپر لگا دیے گئے ہیں۔ ترجمہ عبارت درج ذیل ہے:

ترجمہ: اور شہادتین میں ترجیع نہیں ہے اور اقامت اذان کی مثل ہے اور مؤذن فجر کی فلاح کے بعد الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کا اضافہ کرے جبکہ اقامت کی فلاح کے بعد قد قامت الصلٰوۃ زیادہ کرے اور اذان ٹھہر ٹھہر کر کہے جبکہ اقامت میں جلدی کرے اور فارسی میں (اذان و اقامت) جائز نہیں۔ اگرچہ اس کا اذان ہونا معلوم ہو۔ یہ اظہر روایت کے مطابق ہے۔

سوال نمبر4: (الف) صاحب نور الایضاح کے مطابق نماز کے واجبات کتنے اور

سنتیں کتنی ہیں؟(۲)

(ب) واجبات اور سنتوں میں سے کوئی چار چار تحریر کریں؟(۸)

جواب: (الف) صاحب نور الایضاح نے نماز کے واجبات 18 جبکہ نماز کی سنتیں اکاون (51) بیان فرمائی ہیں۔

(ب) واجبات

18 واجبات میں سے چار درج ذیل ہیں:

(۱) سورۃ فاتحہ پڑھنا (۲) کسی سورت کا ملانا (۳) پہلا قعدہ (۴) فاتحہ کو سورۃ پر مقدم کرنا۔

سنتیں: نماز کی چار سنتیں درج ذیل ہیں:

(۱) مرد کے لیے تحریمہ کے لیے دونوں کانوں کے برابر دونوں ہاتھوں کا اٹھانا۔ (۲) انگلیوں کو کھلا رکھنا (۳) مقتدی کی تحریمہ کا امام کی تحریمہ کے ساتھ مقترن ہونا (۴) دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ناف کے نیچے رکھنا (مرد کے لیے)۔

سوال نمبر5: مایفسد الصوم من غیر کفارۃ وھو سبعة و خمسون شیئا

(الف) مندرجہ بالا عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں؟(۲)

(ب) مندرجہ بالا عبارت کی روشنی میں ان آٹھ (۸) چیزوں کو تحریر کریں جن سے صرف قضا لازم آتی ہے، کفارہ لازم نہیں آتا۔ (۸)

جواب: ترجمہ: وہ جو روزے کو فاسد کر دیتی ہیں بغیر کنارہ کے وہ ستاون چیزیں ہیں۔

آٹھ اشیاء: ان میں سے آٹھ چیزیں مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) کچے چاول کھانا (۲) گوندھا ہوا آٹا کھانا (۳) ایک ہی دفعہ کثیر نمک کھانا (۴) غیر ارمنی مٹی کھانا (۵) گٹھلی (۶) روئی (۷) کاغذ (۸) کنکری۔

مذکورہ اشیاء کھانے سے صرف قضاء لازم آئے گی کفارہ نہیں۔

سوال نمبر6: روزہ، زکوٰۃ اور حج کی تعریف کریں۔ نیز مصارف زکوٰۃ تحریر کریں؟(۱۰)

جواب: زکوٰۃ کی تعریف: مخصوص مال کا مخصوص بندے کو مالک بنانا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔

حج کی تعریف: حج کے مہینوں میں مخصوص افعال کو خاص جگہ (کعبۂ عرفات وغیرہ) کو انجام دینا حج کہلاتا ہے۔

مصارف زکوٰۃ: مصارف زکوٰۃ آٹھ ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) فقیر (۲) مسکین (۳) مکاتب (۴) مقروض جو نصاب کا مالک نہ ہو (۵) مسافر (۶) عامل (۷) اللہ کی راہ۔

صاحب نورالایضاح نے یہی سات مصارف بیان فرمائے ہیں۔ آٹھواں مصرف قسم مؤلفۃ القلوب ہے لیکن یہ قسم منسوخ ہو چکا ہے اس لیے اسکا ذکر نہیں کیا۔

سوال نمبر 7: (الف) حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت (قبر شریف) کی کیا حیثیت (فرض، واجب، سنت، مستحب) ہے؟ (۴)

(ب) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے متعلق کم از کم تین حدیثیں تحریر کریں؟

جواب: (الف) روضۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت تمام عبادتوں سے افضل اور تمام مستحبات سے اعلیٰ ہے بلکہ قریب الوجوب ہے۔

(ب) احادیث مبارکہ

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص طاقت رکھے اور میری زیارت کے لیے نہ آئے اس نے میرے ساتھ جفا کی۔''

(۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے وصال کے بعد میری زیارت کی (یعنی خواب میں) تو گویا اس نے میری زندگی میں زیارت کی۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

﴿دوسرا پرچہ: صرف﴾

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہے۔ باقی سوالات میں سے کوئی تین سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: درج ذیل سوالات میں سے کسی دس کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

۱- علم الصیغہ کا مصنف ہے: (الف) علامہ فضل حق خیرآبادی (ب) علامہ محمد عنایت احمد (ج) علامہ ابوحیان

۲- ایسا فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو کہلاتا ہے: (الف) فعل ماضی (ب) فعل مجہول (ج) فعل مستقبل (د) فعل لازم۔

۳- ایسا کلمہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں دو حرف علت ہوں کہلاتا ہے: (الف) مہموز (ب) مضاعف (ج) لفیف

۴- وہ جگہ جہاں کوئی چیز بکثرت پائی جائے اس کے لیے وزن آتا ہے: (الف) فَعَلَ (ب) مَفْعُوْلٌ (ج) مَفْعَلَةٌ (د) فَاعِلٌ

۵- ہمزہ منفردہ مفتوحہ ضمہ کے بعد ہو جاتا ہے: (الف) واؤ (ب) یاء (ج) الف (د) ماقبل کی جنس

۶- واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد ہو جاتی ہے: (الف) الف (ب) یاء (ج) ہمزہ (د) ماقبل کی جنس

۷- قول اصل میں تھا: (الف) قَوْلَ (ب) قُوِلَ (ج) قَوِلَ (د) قَوُلَ

۸- حرف علت کی تبدیلی کو کہتے ہیں: (الف) ادغام (ب) اعلال (ج) تخفیف (د) اشتقاق

۹- ثلاثی مزید مطلق بے ہمزہ وصل کے کل ابواب ہیں: (الف) آٹھ (ب) پانچ (ج) سات (د) بارہ

۱۰- باب مفاعلہ کی علامت ہے: (الف) فاء کے بعد تاء زائدہ (ب) فاء سے قبل تاء (ج) فاء کے بعد الف (د) فاء سے قبل ہمزہ قطعی

۱۱- فعل ماضی ثلاثی مجرد کے وزن فعَل (بفتح العین) کے مضارع آتے ہیں: (الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) پانچ

۱۲- اسماء مشتقہ کی تعداد ہے: (الف) چھ (ب) سات (ج) آٹھ (د) نو

سوال نمبر 2: (الف) اسم فاعل اور صفت مشبہ نیز اسم تفضیل اور اسم مبالغہ کے درمیان فرق مثالوں سے واضح کریں؟ (۱۰)

(ب) فعل ماضی ثلاثی مجرد کا وزن فعِل (بکسر العین) ہو تو اس سے ثلاثی مجرد کے کتنے باب بنتے ہیں۔ نیز اعداد میں فاعل کا وزن کس کے لیے آتا ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر 3: درج ذیل صیغوں کا وزن، مادہ، ہفت اقسام اور ان میں جاری ہونے والا قانون بیان کریں؟ (۲۰)

لَقُوْا، خَلَوْا، رِ، قِ، يَتَّقِدُ

سوال نمبر 4: ہموز کے قوانین میں سے کوئی دو اور مضاعف کے قوانین میں سے کوئی ایک قانون مع امثلہ تحریر کریں؟ (۲۰)

سوال نمبر 5: رمی یرمی باب سے مضارع مجہول کی گردان مع حرکات وسکنات اور معانی نقشہ بنا کر تحریر کریں؟ (۲۰)

سوال نمبر 6: (الف) ام الابواب کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ نیز انہیں ام الابواب کہنے کی وجہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل خاصیات کے معانی مع امثلہ تحریر کریں؟

وجدان، بلوغ، حینونت، مطاوعت افعل، اتخاذ

(ج) ''اثمر النخل'' کس خاصہ کی مثال ہے؟ اس خاصہ کا معنی اور باب تحریر کریں؟

(۱۰)

(د) درج ذیل ابواب کا ایک ایک خاصہ مع مثال بیان کریں؟ (۱۰)

تَفَاعَلٌ، مُفَاعَلَةٌ، اِفْعِيعَالٌ، نَصَرَ، تَفْعِيلٌ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

(دوسرا پرچہ: صرف)

سوال نمبر 1: درج ذیل سوالات میں سے کسی دس کے جوابات تحریر کریں؟ (۲۰)

۱- علم الصیغہ کا مصنف ہے: (الف) علامہ فضل حق خیر آبادی (ب) علامہ محمد عنایت احمد (ج) علامہ ابوحیان

۲- ایسا فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو کہلاتا ہے: (الف) فعل ماضی (ب) فعل مجہول (ج) فعل مستقبل (د) فعل لازم۔

۳- ایسا کلمہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں دو حرف علت ہوں کہلاتا ہے: (الف) مہموز (ب) مضاعف (ج) لفیف

۴- وہ جگہ جہاں کوئی چیز بکثرت پائی جائے اس کے لیے وزن آتا ہے
(الف) فَعَلَ (ب) مَفْعُوْلٌ (ج) مَفْعَلَةٌ (د) فَاعِلٌ

۵- ہمزہ منفردہ مفتوحہ ضمہ کے بعد ہو جاتا ہے: (الف) واؤ (ب) یاء (ج) الف (د) ماقبل کی جنس

۶- واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد ہو جاتی ہے: (الف) الف (ب) یاء (ج) ہمزہ (د) ماقبل کی جنس

۷- قول اصل میں تھا: (الف) قَوْلَ (ب) قُوِلَ (ج) قَوِلَ (د) قَوُلَ

۸- حرف علت کی تبدیلی کو کہتے ہیں: (الف) ادغام (ب) اعلال (ج) تخفیف (د) اشتقاق

۹- ثلاثی مزید مطلق بے ہمزہ وصل کے کل ابواب ہیں: (الف) آٹھ (ب) پانچ (ج) سات (د) بارہ

۱۰- باب مفاعلہ کی علامت ہے (الف) فاء کے بعد تاء زائدہ (ب) فاء سے قبل تاء (ج) فاء کے بعد الف (د) فاء سے قبل ہمزہ قطعی

۱۱- فعل ماضی ثلاثی مجرد کے وزن فعل (بفتح العین) کے مضارع آتے ہیں: (الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) پانچ

۱۲- اسماء مشتقہ کی تعداد ہے: (الف) چھ (ب) سات (ج) آٹھ (د) نو

جواب: (۱) علامہ محمد عنایت احمد (۲) فعل مجہول (۳) مضاعف (۴) مفعلۃ (۵) واؤ (۶) یا (۷) قول (۸) اعلال (۹) پانچ (۱۰) فاء کے بعد الف (۱۱) تین (۱۲) چھ

سوال نمبر 2: (الف) اسم فاعل اور صفت مشبہ نیز اسم تفضیل اور اسم مبالغہ کے درمیان فرق مثالوں سے واضح کریں؟

(ب) فعل ماضی ثلاثی مجرد کا وزن فعل (بکسر العین) ہو تو اس سے ثلاثی مجرد کے کتنے باب بنتے ہیں۔ نیز اعداد میں فاعل کا وزن کس کے لیے آتا ہے؟

جواب: <u>اسم فاعل اور صفت مشبّہ میں فرق:</u>

اسم فاعل ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں مصدری معنی بطور حدوث پایا جاتا ہے یعنی تین زمانوں میں سے کسی ایک میں جبکہ صفت مشبّہ ایسی ذات پر دلالت کرتی ہے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت کے پایا جاتا ہے یعنی ہمیشہ ہمیشہ اس میں زمانہ کی قید نہیں ہوتی۔ اسی لیے صفت مشبّہ ہمیشہ لازم ہوتی یعنی اس کا مفعول نہیں ہوتا۔ اگرچہ فعل متعدی سے آئے۔ پس سامع اور سمیع میں فرق یہ ہے کہ سامع (اسم فاعل) ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جو بالفعل کسی چیز کو سننے کے ساتھ متصف ہو۔ لہٰذا اس کے بعد مفعول آسکتا ہے جیسے: سامع کلامک کہہ سکتے ہیں اور سمیع (صفت شبہ) ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے بطور ثبوت یعنی ہمیشہ ہمیشہ کسی چیز کو سننے کے ساتھ متصف ہو اس میں زمانے کا لحاظ نہیں ہوتا اور کسی چیز کے ساتھ تعلق کا اعتبار نہیں ہوتا۔ لہٰذا اس کے بعد مفعول نہیں آسکتا اور سمیع کلامک

نہیں کہہ سکتے۔

اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق

اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق یہ ہے کہ اسم تفضیل میں فاعلیت والے معنی میں زیادتی دوسروں کے مقابلہ میں ہوتی ہے جبکہ اسم مبالغہ میں فاعلیت والے معنی میں زیادتی فی حد ذاتہ ہوتی ہے کسی کے مقابلہ میں نہیں ہوتی یعنی اسم تفضیل میں دوسرے کے ساتھ مقابلہ ہوتا ہے جبکہ اسم مبالغہ میں مقابلہ نہیں ہوتا جیسے: اَضْرَبُ مِنْ زَیْدٍ۔ زید سے زیادہ مارنے والا۔ اَضْرَبُ الْقَوْمِ یعنی قوم سے زیادہ مارنے والا اور ضَرَّابٌ کا معنی ہے زیادہ مارنے والا۔

(ب) فعل ماضی ثلاثی مجرد کا وزن فعِل (عین کے کسرہ کے ساتھ) ہو تو اس سے دو باب آتے ہیں۔ (۱) فَعِلَ یَفْعَلُ جیسے سَمِعَ یَسْمَعُ (۲) فَعِلَ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ

☆ فاعل کا صیغہ اعداد میں مرتبہ کے لیے آتا ہے جیسے: خامس کا معنی ہے: پانچواں یعنی جو پانچویں مرتبہ پر ہے۔

سوال نمبر 3: درج ذیل صیغوں کا وزن، مادہ، ہفت اقسام اور ان میں جاری ہونے والا قانون بیان کریں؟

قِ - رَ - خَلَوْا - لَقُوْا - یَتَّقِدُ

جواب: قِ: صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف ثلاثی مجرد مثال واوی اور ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ اصل میں تَقِیْ تھا۔ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف متحرک ہے اس لیے شروع میں ہمزہ اصل لانے کی ضرورت نہیں پڑی اور آخر سے حرف علت کو حذف کیا تو قِ ہو گیا اور اس کا مادہ ہے واؤ، قاف اور ی

رَ: صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف ثلاثی۔ مہموز العین، ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ اصل میں تریٰ تھا۔ علامت مضارع کو حذف کیا اور بعد والا حرف متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اور آخر سے حرف علت کو حذف کر دیا تو رَ ہو گیا۔ اس کا مادہ ہے: رٔ،

الف، ی

خَلَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب بحث فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ اصل میں خَلَوُوْا تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل تھا۔ اس کو حذف کیا پھر التقاء ساکنین کی وجہ سے واؤ حذف ہوئی تو خلوا ہو گیا۔ اس کا مادہ ہے: خ، ل، واؤ والا اس میں قَالَ قانون بھی جاری ہو سکتا تھا کہ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدلا پھر الف اور واؤ کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف حذف ہوا تو خَلَوْا ہو گیا۔

لَقُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب بحث فعل معروف ثلاثی ناقص یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ اصل میں لَقِیُوْا تھا۔ یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی ماقبل کو ساکن کرنے کے بعد پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی تو لَقُوْا ہو گیا۔ اس کا مادہ ہے: ل، ق، ی

یَتَّقِدُ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب افتعال، اصل میں یَوْتَقِدُ تھا۔ پھر قانون نمبر 4 جاری ہوا۔ باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ اگر واؤ آ جائے تو اسے تاء سے بدل کر تاء کو تاء میں ادغام کرتے ہیں۔ اس قانون کے تحت یَتَّقِدُ ہوا۔ اس کا مادہ ہے: واؤ، قاف اور دال۔

سوال نمبر 4: مہموز کے قوانین میں سے کوئی دو اور مضاعف کے قوانین میں سے کوئی ایک قانون مع امثلہ تحریر کریں؟ (۲۰)

جواب: مہموز کے قوانین

نمبر ۱: ہر ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق بدلنا جائز ہے جیسے: رَأْسٌ سے رَاْسٌ۔ ذِئْبٌ سے ذِیْبٌ۔ بُؤْسٌ سے بُوْسٌ نمبر ۲: ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ سے اور کسرہ کے بعد یا سے بدلنا جائز ہے جیسے: جُؤَنٌ سے جُوَنٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ۔

مضاعف کا قانون

جب دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف اکٹھے آ جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس کو دوسرے میں ادغام کرتے ہیں۔ خواہ کلمہ واحد میں ہو جیسے: مَدَّ، شَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ شَدَدَ تھے یا دو کلموں میں ہوں جیسے اِذْهَبْ بِنَا۔ عَصَوْا وَّكَانُوْا اور اگر نہیں پہلا مدہ

ہوتو ادغام نہیں کرتے جیسے: فِيْ يَوْمٍ.

سوال نمبر5: رَمٰى يَرْمِيْ باب سے مضارع مجہول کی گردان مع حرکات وسکنات اور معانی نقشہ بنا کر تحریر کریں؟

جواب:

گردان	معانی
یُرْمٰی	پھینکا جاتا ہے یا پھینکا جائے گا وہ ایک مرد
یُرْمَیَانِ	پھینکے جاتے ہیں یا پھینکے جائیں گے وہ دو مرد
یُرْمَوْنَ	پھینکے جاتے ہیں یا پھینکے جائیں گے وہ سب مرد
تُرْمٰی	پھینکی جاتی ہے یا پھینکی جائے گی وہ ایک عورت
تُرْمَیَانِ	پھینکی جاتی ہیں یا پھینکی جائیں گی وہ دو عورتیں
یُرْمَیْنَ	پھینکی جاتی ہیں یا پھینکی جائیں گی وہ سب عورتیں
تُرْمٰی	پھینکا جاتا ہے یا پھینکا جائے گا تو ایک مرد
تُرْمَیَانِ	پھینکے جاتے ہو یا پھینکے جاؤ گے تم دو مرد
تُرْمَوْنَ	پھینکے جاتے ہو یا پھینکے جاؤ گے تم سب مرد
تُرْمَیْنَ	پھینکی جاتی ہو یا پھینکی جائے گی تو ایک عورت
تُرْمَیَانِ	پھینکی جاتی ہو یا پھینکی جاؤ گی تم دو عورتیں
تُرْمَیْنَ	پھینکی جاتی ہو یا پھینکی جاؤ گی تم سب عورتیں
اُرْمٰی	پھینکا جاتا ہوں یا پھینکا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
نُرْمٰی	پھینکے جاتے ہیں یا پھینکے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

سوال نمبر6: (الف) ام الابواب کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ نیز انہیں ام الابواب کہنے کی وجہ تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل خاصیات کے معانی مع امثلہ تحریر کریں؟

وجدان، بلوغ، حینونت، مطاوعت افعل، اتخاذ

(ج) ''اَثْمَرَ النَّخْلُ'' کس خاصہ کی مثال ہے؟ اس خاصہ کا معنی اور باب تحریر کریں؟

(د) درج ذیل ابواب کا ایک ایک خاصہ مع مثال بیان کریں؟

تَفَاعُلٌ، مُفَاعَلَةٌ، اِفْعِيْعَالٌ، نَصَرَ، تَفْعِيْلٌ

جواب: (الف) ام الابواب کی تعداد: ام الابواب تین باب ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) فَعَلَ يَفْعِلُ (۲) فَعَلَ يَفْعَلُ (۳) فَعَلَ يَفْعُلُ

وجہ تسمیہ: ان تین ابواب کو ام الابواب اس لیے کہتے ہیں کیونکہ یہ اصل ہیں اور باقی ابواب ان کی فرع ہیں۔

(ب) وجدان: کسی چیز میں ماخذ کی صفت کا پایا جانا جیسے: اَبْخَلْتُ زَيْدًا

بلوغ: کسی چیز کا ماخذ میں داخل ہونا یا پہنچنا جیسے: خَتَمَ

حینونت: کسی چیز کا ماخذ کے وقت میں پہنچنا یا ماخذ کے وقت میں داخل ہونا جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ

اتخاذ: کسی چیز کو ماخذ بنانا جیسے: تَوَسَّدَ الْحَجَرَ

مطاوعت افعل: یعنی باب تفعیل یا مفاعلہ کا باب افعال کے موافق ہونا جیسے:

تَمَّرَ وَاَتْمَرَ اور بَاعَدْتُهٗ بِمَعْنٰى اَبْعَدْتُهٗ

(ج) اَثْمَرَ النَّخْلُ یہ خاصہ ''مبالغہ'' کی مثال ہے۔ اس خاصہ کا معنی یہ ہے کہ کسی چیز کی کیفیت یا مقدار میں زیادتی کو بیان کرنا۔ مقدار کی مثال جیسے: اَثْمَرَ النَّخْلُ (کھجور کثرت سے پھلدار ہوئی) یہ باب افعال کا خاصہ ہے۔

(د) تفاعل کا خاصہ

ابتداء یعنی کسی فعل کا باب تفاعل سے ابتداء اس معنی کے لیے آنا جو معنی مجرد میں نہ ہوں جیسے: تَبَارَكَ اللّٰهُ

مفاعلہ کا خاصہ

مشارکت: کسی کام میں دو شخصوں کا اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی جیسے: قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًوا

نَصَرَ کا خاصہ

مغالبہ: اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے۔ مغالبہ کا معنی ہے ایک دوسرے پر غلبہ کرنا۔ اصطلاحی معنی ہے کہ دو شخصوں کا کسی کام میں شریک ہونا اور ان میں سے ایک کا غالب آ جانا جیسے: فَاِنْ قَاتَلُوْکُمْ فَاقْتُلُوْھُمْ

تفعیل کا خاصہ

تعدیہ: یعنی لازم کو متعدی بنانا جیسے نَزَّلَ سے نَزَّلْتَہٗ

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

(تیسرا پرچہ: نحو)

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہیں۔ باقی قسم اول سے 2 اور قسم ثانی سے ایک سوال حل کریں؟

القسم الاوّل..........هداية النحو

سوال نمبر 1: درج ذیل سوالات میں سے دس کے درست جوابات کی نشاندہی کریں؟

(۱) کلمہ کی اقسام ہیں: (الف) چار (ب) تین (ج) دو (د) پانچ

(۲) کلام حاصل ہوتا ہے: (الف) دو اسموں اور اسم وفعل سے (ب) دو فعلوں سے (ج) دو حرفوں سے

(۳) "زیــد وحــدہٗ" مبنی ہے: کیونکہ (الف) ترکیب میں واقع ہے (ب) ترکیب میں واقع نہیں (ج) مبنی اصل ہے (د) مبنی اصل کے مشابہ ہے

(۴) مرفوعات کی کل تعداد ہے: (الف) مبتدا (ب) خبر (ج) مفعول بہ (د) حال

(۶) مفعول مطلق وہ مصدر ہے: جو فعل مذکور کا (الف) ہم لفظ ہو (ب) ہم معنی ہو (ج) ہم باب ہو۔

(۷) "جَلَسْتُ بِالْمَسْجِدِ" مثال ہے: (الف) باء تعدیہ کی (ب) باء مصاحبت کی (ج) باء ظرفیہ کی

(۸) جس فعل میں زمانہ حال واستقبال ہوا سے کہتے ہیں: (الف) فعل ماضی (ب) فعل مضارع (ج) فعل امر

(۹) صفت مشبہ مشتق ہوتی ہے: (الف) فعل متعدی سے (ب) فعل لازم سے (ج) فعل معروف سے

(۱۰) ''حِیۡنَئِذٍ'' مثال ہے: (الف) تنوین ترنم کی (ب) تنوین تمکن کی (ج) تنوین عوض کی

(۱۱) افعال ناقصہ کی خبر ہوتی ہے: (الف) مرفوع (ب) منصوب (ج) مجرور (د) مجزوم

(۱۲) منادیٰ حقیقت میں ہوتا ہے: (الف) فاعل (ب) مفعول بہ (ج) مفعول مطلق (د) مبتدا

سوال نمبر 2: مفاعیل خمسہ کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۲۰)

سوال نمبر 3: (الف) اضافت کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) اضافت معنویہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 4: (الف) مفعول بہ کے عامل کو کتنے اور کون کون سے مقامات پر حذف کرنا واجب ہے؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات تحریر کریں؟ (۱۰)

فاعل، منادیٰ، مستثنیٰ، تحذیر، ما اضمر عاملہ علی شریطۃ التفسیر

القسم الثانی.........شرح مائۃ عامل

سوال نمبر 5: (الف) حروف مشبہ بہ فعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل مع مثال تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) حرف ''الیٰ'' کے معانی مع امثلہ شرح مائۃ عامل کی روشنی میں تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 6: (الف) عوامل قیاسیہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز کسی ایک عامل قیاسی کا عمل مع مثال تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) مصدر اور فعل میں سے کون اصل ہے اور کون فرع اس بارے کوفیوں اور بصریوں کا مؤقف مع الدلائل تحریر کریں؟

سوال نمبر 7: درج ذیل جملوں میں سے کسی چار کی ترکیب نحوی کریں؟ (۲۰)

(۱) سواء کان لازماً او متعدیا ماضیا کان اومضارعا (۲) الاول منها الفعل مطلقا (۳) حروف تنصب الاسم فقط (۴) ماولا المشبهتان بليس فی النفی والدخول علی المبتدأ والخبر (۵) تدخل ماالكافة علی جميعها (۶) اصلها لا ان عندالخليل (۷) فان للاستقبال وان دخلت علی الماضی

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

﴿تیسرا پرچہ: نحو﴾

القسم الاوّل .... ہدایة النحو

سوال نمبر 1: درج ذیل سوالات میں سے دس کے درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

(۱) کلمہ کی اقسام ہیں: (الف) چار (ب) تین (ج) دو (د) پانچ

(۲) کلام حاصل ہوتا ہے: (الف) دو اسموں اور اسم وفعل سے (ب) دو فعلوں سے (ج) دو حرفوں سے

(۳) "زید وحدہ" مبنی ہے: کیونکہ (الف) ترکیب میں واقع ہے (ب) ترکیب میں واقع نہیں (ج) مبنی اصل ہے (د) مبنی اصل کے مشابہ ہے

(۴) مرفوعات کی کل تعداد ہے: (الف) مبتدا (ب) خبر (ج) مفعول بہ (د) حال

(۶) مفعول مطلق وہ مصدر ہے: جو فعل مذکور کا (الف) ہم لفظ ہو (ب) ہم معنی ہو (ج) ہم باب ہو۔

(۷) "جَلَسْتُ بِالْمَسْجِدِ" مثال ہے: (الف) باء تعدیہ کی (ب) باء مصاحبت کی (ج) باء ظرفیہ کی

(۸) جس فعل میں زمانہ حال واستقبال ہو اسے کہتے ہیں: (الف) فعل ماضی (ب) فعل مضارع (ج) فعل امر

(۹) صفت مشبہ مشتق ہوتی ہے: (الف) فعل متعدی سے (ب) فعل لازم سے (ج) فعل معروف سے

(۱۰) "حِیْنَئِذٍ" مثال ہے (الف) تنوین ترنم کی (ب) تنوین تمکن کی (ج) تنوین عوض کی

(۱۱) افعال ناقصہ کی خبر ہوتی ہے: (الف) مرفوع (ب) منصوب (ج) مجرور (د) مجزوم

(۱۲) منادیٰ حقیقت میں ہوتا ہے: (الف) فاعل (ب) مفعول بہ (ج) مفعول مطلق (د) مبتدا

جواب: (۱) تین (۲) دو اسموں اور ایک اسم وفعل سے (۳) ترکیب میں واقع نہیں ہے (۴) آٹھ (۵) مفول بہ (۶) ہم معنی ہو (۷) باظرفیت کی (۸) فعل مضارع (۹) فعل لازم سے (۱۰) تنوین عوض کی (۱۱) منصوب (۱۲) مفعول بہ

سوال نمبر 2: (الف) مفاعیل خمسہ کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(ب) اضافت معنویہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جو مذکورہ فعل کے ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے: ضَرَبْتُ زَیْدًا

مفعول لہ: وہ اسم ہے جس کی وجہ سے مذکورہ فعل واقع ہو مثلاً: ضَرَبْتُ تَادِیْبًا

مفعول معہ: وہ اسم ہے جو واوٗ بمعنی مع کے بعد واقع ہو جیسے: جَآءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس میں فعل مذکورہ واقع ہو جیسے: صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

سوال نمبر 3: (الف) اضافت کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) اضافت کی اقسام: اضافت کی دو اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) اضافت معنویہ (۲) اضافت لفظیہ

اضافت معنویہ: یہ ہے کہ مضاف صیغہ صفت کا نہ ہو جو اپنے معمول کی طرف مضاف ہو جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ

اضافت لفظیہ: مضاف صیغہ صفت کا ہو جو اپنے معمول کی طرف مضاف ہو جیسے: ضَارِبُ زَیْدٍ

(ب) اضافت معنویہ کی اقسام

اضافت معنویہ کی تین قسمیں ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) اضافت لمی (۲) اضافت منی (۳) اضافت فوی

اضافت لمی: وہ اضافت ہے جولام کے معنی کیساتھ ہو۔ یہ اس وقت ہوگا جب مضاف الیہ مضاف کی نہ جنس سے ہو اور نہ ہی اس کے لیے ظرف بنے بلکہ مضاف الیہ مضاف کے مبائن ہو جیسے: غُلَامُ زَيْدٍ اصل میں غُلَامٌ لِزَيْدٍ تھا۔

اضافت منی: جومن کے معنی کے ساتھ ہو یہ اس وقت ہوگا جب مضاف الیہ مضاف کی جنس سے ہو جیسے: خَاتَمُ فِضَّةٍ اصل میں خَاتَمٌ مِنْ فِضَّةٍ تھا۔

اضافت فوی: جوفی کے معنی کے ساتھ ہو یہ اس وقت ہوگا جب مضاف الیہ مضاف کے لیے ظرف واقع ہو جیسے: ضَرْبَ الْيَوْمِ ۔

سوال نمبر 4: (الف) مفعول بہ کے عامل کو کتنے اور کون کون سے مقامات پر حذف کرنا واجب ہے؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات تحریر کریں؟

فاعل، منادی، مستثنیٰ، تحذیر، ما اضمر عاملہ علی شریطۃ التفسیر

جواب: (الف) مفعول بہ کے عامل کے حذف کی جگہیں:

مفعول بہ کے عامل کو وجوبی طور پر حذف کرنے کی چار جگہیں ہیں، جن میں سے ایک سماعی ہے اور باقی تین قیاسی ہیں۔

(۱) سماعی: جیسے: اِمْرَءً وَنَفْسَهٗ وَانْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اَهْلًا وَّ سَهْلًا

باقی تین قیاسی ہیں جو درج ذیل ہیں:

۱-تحذیر: جیسے: اِيَّاكَ وَالْاَسَدَ

۲-مااضمیر عاملہ علی بزیہ التفسیر جیسے: زَيْدًا ضَرَبْتُ

۳-منادی جیسے: یَا زَیْدُ

(ب) تعریفات

فاعل: وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو کہ وہ فعل یا شبہ فعل اس اسم کی طرف مسند ہو اس طریقے سے کہ وہ اس اسم کے ساتھ قائم ہو اس پر واقع نہ ہو جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ ۔

منادی: وہ اسم ہے جس کی توجہ ایسے حرف کے ساتھ مطلوب ہو جو اَدْعُوْ کے قائم مقام ہو جیسے: یَا زَیْدُ

مستثنیٰ: وہ لفظ ہے جو الا اور اس کے بھائیوں کے بعد مذکور ہوتا کہ معلوم ہو جائے کہ جس چیز کی نسبت اس کے ماقبل کی طرف ہے اس کی نسبت اس کے مابعد کی طرف نہیں ہے جیسے: جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا

تحذیر: وہ اسم ہے جو اتق مقدر کا معمول ہو اور اسے مابعد سے ڈرایا گیا ہو جیسے: اِيَّاكَ وَالْاَسَدَ یا محذر عنہ کو تکرار کے ساتھ ذکر کیا جائے جیسے: اَلطَّرِيْقَ الطَّرِيْقَ

ما اضمر عامله على شريطة التفسير: ہر وہ اسم ہے جس کے بعد فعل یا شبہ فعل ہو کہ اس فعل یا شبہ فعل نے اس میں عمل کرنے سے اعراض کیا ہو اس اسم کی ضمیر یا اس کے متعلق میں عمل کرنے کی وجہ سے کہ اگر اس فعل یا شبہ فعل کو اس اسم پر مسلط کریں تو اس کو نصب دے جیسے: زَيْدًا ضَرَبْتُهٗ

القسم الثانی .... شرح مائة عامل

سوال نمبر 5: (الف) حروف مشبہ بہ فعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل مع مثال تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) حرف "الی" کے معانی مع امثلہ شرح مائة عامل کی روشنی میں تحریر کریں؟ (۱۰)

جواب: (الف) حروف مشبہ بفعل کی تعداد: حروف مشبہ بفعل چھ ہیں جو درج ذیل ہیں:

اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لٰكِنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ

عمل: یہ حروف مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتدا کو نصب دیتے ہیں اور خبر کو رفع جیسے: اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ ۔

(ب) حرف الی کے معانی: حرف الی دو معانی کے لیے آتا ہے:

(۱) حرف الی مکان میں انتہائے مسافت کے لیے آتا ہے جیسے: سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ

اِلَى الْكُوْفَةِ

(۲) مصاحبت کے لیے جیسے: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لَاتَـاْكُلُوْا اَمْوَالَهُمْ اِلٰى اَمْوَالِكُمْ

سوال نمبر 6: (الف) عوامل قیاسیہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز کسی ایک عامل قیاسی کا عمل مع مثال تحریر کریں؟

(ب) مصدر اور فعل میں سے کون اصل ہے اور کون فرع؟ اس بارے کوفیوں اور بصریوں کا مؤقف مع الدلائل تحریر کریں؟

جواب:

(الف) عوامل قیاسیہ: عوامل قیاسیہ سات ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) فعل (۲) مصدر (۳) اسم فاعل (۴) اسم مفعول (۵) صفت مشبہ (۶) مضاف (۷) اسم تام

فعل کا عمل: فعل خواہ لازم ہو یا متعدی، ماضی ہو یا مضارع، امر ہو یا نہی ہر فعل فاعل کو رفع دیتا ہے جیسے: قَامَ زَيْدٌ ۔ ضَرَبَ زَيْدٌ ۔ اگر فعل متعدی ہو تو فاعل کو رفع دینے کے ساتھ ساتھ مفعول بہ کو بھی نصب دیتا ہے جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عُمَرًا

(ب) مصدر اور فعل کے اصل وفرع ہونے میں اختلاف

اس مسئلہ میں بصریوں اور کوفیوں کا اختلاف ہے کہ آیا مصدر اصل ہے یا فعل؟

بصریوں کا مؤقف:

بصری کہتے ہیں کہ مصدر اصل ہے اور فعل اس کی فرع ہے۔

دلیل: مصدر فی نفسہ مستقل ہے یعنی اپنا معنی دینے میں فعل کا محتاج نہیں ہے بخلاف فعل کے کہ وہ مستقل بنفسہ نہیں ہے بلکہ اسم کا محتاج ہوتا ہے تو جو چیز محتاج ہوتی ہے وہ اصل کیسے ہو سکتی ہے؟ لہٰذا فعل اصل نہیں ہے بلکہ فرع ہوا۔

کوفیوں کا مؤقف: کوفی کہتے ہیں کہ فعل اصل ہے اور مصدر اس کی فرع ہے۔

دلیل: فعل میں تعلیل ہو تو مصدر میں تعلیل ہوتی ہے اور اگر فعل میں تعلیل نہ ہو تو مصدر میں تعلیل نہیں ہوتی۔ تو گویا مصدر میں تعلیل کا دارومدار ہوا فعل پر تو جس چیز کی صحت اور عدم صحت کا دارومدار ہی دوسری چیز پر ہو تو وہ اصل کیسے ہو سکتی ہے؟ لہٰذا مصدر کی صحت اور عدم صحت کا دارومدار جب فعل پر ہے تو مصدر اصل کیسے ہو سکتا ہے؟ لہٰذا معلوم ہوا فعل اصل ہے اور مصدر اس کی فرع۔

سوال نمبر 7: درج ذیل جملوں میں سے کسی چار کی ترکیب نحوی کریں؟ (۲۰)

(۱) سـواء كان لازماً او متعديا ماضيا كان اومضارعا (۲) الاول منها الـفعل مطلقا (۳) حروف تنصب الاسم فقط (۴) ماولا المشبهتان بليس فى الـنفى والدخول على المبتدأ والخبر (۵) تدخل ماالكافة على جميعها (۶) اصلها لا ان عندالخليل (۷) فان للاستقبال وان دخلت على الماضى

جواب: حل ترکیب:

سواء خبر مقدم ۔ کان فعل از افعال ناقصہ۔ اس میں ھو ضمیر پوشیدہ اسم لازماً معطوف علیہ او حرف عطف متعدیا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوا کَانَ کا۔ کَانَ فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ ہو کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ماضیا معطوف علیہ او حرف عطف مضارعا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف سے مل کر خبر مقدم کان فعل ناقص۔ اس میں ھو ضمیر پوشیدہ اسم۔ کان فعل اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر مبتدا موخر ہوا خبر مقدم محذوف کا جو کہ سواء ہے۔ مبتدا موخر اپنی خبر مقدم محذوف سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۲- الاول منها الفعل مطلقا

الاوّل صفت موصوف مقدر کی جو کہ العامل ہے۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال منها من حرف جار ها ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتاً مقدر کا ثابتاً صیغہ اسم فاعل اس کے اندر ھو ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر

سے مل کر حال ہوا، ذوالحال حال سے مل کر مبتدا، الفعل ذوالحال مطلقاً حال، ذوالحال حال سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۳-حروف تنصب الاسم

حروف موصوف تنصب فعل اس میں ھی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ الاسم مفعول بہ۔ فعل فاعل اور مفعول بہ مل کر صفت ہوئی۔ حروف موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی۔ النوع الرابع مبتداء کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۴- ماولا المشبھتان بلیس فی النفی والدخول علی المبتداء والخبر

ما عطوف علیہ و حرف عطف لا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف سے مل کر موصوف المشبھتان صیغہ تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔ اس میں ھما ضمیر پوشیدہ نائب فاعل بلیس با حرف جار۔ لیس مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف لغو اول ہوا۔ علیٰ حرف جار۔ المبتداء معطوف علیہ، عطفس و حرف عطف۔ الخبر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو دخول مصدر کا، دخول مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف، النفی معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور ہوا۔ فی جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی ہوا المشبھتان اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی، النوع الثالث مبتدا کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۵- تدخل ماالکافۃ علی جمیعھا

تدخل فعل ما موصوف الکافہ صفت موصوف اور صفت مل کر فاعل۔ علیٰ جار جمیع۔ مضاف ھا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶- اصلھا لا ان عندالخلیل: اصل مضاف ھا مضاف الیہ۔ مضاف بہ مضاف الیہ مبتدا۔ لا ان ذوالحال۔ عند مضاف الخلیل مضاف الیہ۔ مضاف بہ مضاف الیہ مفعول فیہ ہوا ثابتاً مقدر کا۔ ثابتاً اسم فاعل اپنے فاعل (جو کہ اس میں ہو ضمیر پوشیدہ ہے) اور مفعول فیہ سے مل کر حال ہوا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

۷-فان للاستقبال وان دخلت علی الماضی: فان میں ان مبتدا لام جار، استقبال مجرور، جار مجرور ظرف مستقر ہوا۔ ثابتاً مقدر کا۔ ثابتاً اسم فاعل اپنے فاعل (جو کہ اس میں ہی ضمیر پوشیدہ ہے) اور ظرف مستقر سے مل کر خبر ہوئی۔ ان مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

و حرف عطف۔ ان وصلیہ۔ دخلت فعل اور فاعل۔ علی جار الماضی مجرور، جار اور مجرور ظرف لغو ہوا۔ دخلت فعل اپنے فاعل ھی پوشیدہ اور ظرف لغو سے مل کر شرط اور اس کی جزا محذوف ہے اور وہ فھی للاستقبال ہے۔ شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

﴿چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق﴾

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی قسم اول کے تمام اور قسم ثانی کے کوئی دو سوال حل کریں؟

القسم الاوّل ....ادب عربی

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء کا اردو میں ترجمہ کیجیے؟ 10,10

(الف) یحکی عن سیدنا رسول الله صلی الله علیه وسلم انه قال: بینما رجل یمشی بطریق اشتدعلیه العطش فوجد بئرا فنزل فیها فشرب ثم خرج فاذا کلب یلهث ویاکل الثری من العطش . فقال الرجل: لقد بلغ هذا مثل الذی بلغت فنزل فی البئر فملأ خفه ماء ثم امسکه بفیه حتی رقی فسقی الکلب فشکر الله له .

(ب)

عمت فضائله کل العباد کما — عم البرية ضوء الشمس والقمر
لولم یکن فیه آیات مبینة — کانت بدیهته تغنی عن الخبر
انبئت ان رسول الله معتذرا — والعذر عند رسول الله مقبول
فلاوالله مافی العیش خیر — ولاالدنیا اذا ذهب الحیاء

یا (الف)

ان الله تعالیٰ قال: من عادلی ولیا فقد آذنته بالحرب وما تقرب الی

عبدی بشئ احب الی مما افترضت علیه وما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتیٰ احبه فآذا احببته کنت سمعه الذی یسمع به و بصره الذی یبصربه ویده التی یبطش بها ورجله التی یمشی بها وان سالنی اعطیته

(ب)

ومن یجعل المعروف دون عرضه — یفره ومن لایتقی الشتم یشتم
ومن یجعل المعروف فی غیر اهله — یکن حمده ذما علیه ویندم
وکائن تری من صامت لك معجب — زیادته او نقصه فی التکلم
لسان الفتی نصف و نصف فواده — فلم یبق الاصورة اللحم والدم
فلاوالله مافی العیش خیر — ولا الدنیا اذا ذهب الحیآء

سوال نمبر 2: کسی ایک جز کا جواب لکھیں۔

(الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ (۱۰)

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔ (۲) لوگوں کے لیے وہی پسند کرجو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں اللہ کی عبادت کرتے تھے۔ (۴) حضرت ابوبکر صدیق پہلے خلیفۂ رسول تھے۔

(۵) پاکستان پھلوں کی جنت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کیجیے؟

الخشية، الفواحش، العطلة، شهر، طریق (۱۰)

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی ایک جز کا حل کریں؟

(الف) لڑکی کا اپنی والد کے نام خط (۲) ایک دوست کا دوسرے دوست کے نام خط (۱۰)

(ب) کسی ایک پر عربی میں مضمون لکھیں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ السیرة

النبویۃ، جمہوریۃ پاکستان الاسلامی (۱۰)

حصہ دوم............منطق

سوال نمبر 4: (الف) علم منطق کی تعریف، موضوع، غرض اور وجہ تسمیہ بیان کریں؟ (۱۰)

(ب) تقدم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں بمع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 5: کلیات خمسہ کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟ نیز کلی منطقی، کلی طبعی اور کلی عقلی کن کو کہا جاتا ہے؟ (۲۰)

سوال نمبر 6: تناقض کی تعریف تحریر کریں؟ نیز واضح کریں کہ تناقض کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟ (۲۰)

سوال نمبر 7: درج ذیل کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

مشکک، تمام مشترک، لازم ماہیت، عکس مستوی، مبادی (۱۰)

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

﴿چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق﴾

القسم الاوّل............ادب عربی

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء کا اردو میں ترجمہ کیجیے؟

(الف) یحکی عن سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال: بینمارجل یمشی بطریق اشتدعلیہ العطش فوجد بئرا فنزل فیھا فشرب ثم خرج فاذا کلب یلھث ویاکل الثری من العطش ۔ فقال الرجل: لقد بلغ ھذا مثل الذی بلغت فنزل فی البئر فملأ خفہ ماء ثم امسکہ بفیہ حتی رقی فسقی الکلب فشکر اللہ لہ ۔

(ب)

عمت فضائلہ کل العباد کما ۔۔۔ عم البریۃ ضوء الشمس والقمر

لولم یکن فیہ آیات مبینۃ ۔۔۔ کانت بدیھتہ تغنی عن الخیر

انبئت ان رسول اللہ معتذرا ۔۔۔ والعذر عند رسول اللہ مقبول

فلاواللہ مافی العیش خیر ۔۔۔ ولاالدنیا اذاذھب الحیاء

یا (الف)

ان اللہ تعالی قال: من عادلی ولیا فقد آذنتہ بالحرب وما تقرب الی عبدی بشیء احب الی مما افترضت علیہ وما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتیٰ احبہ فآذا احببتہ کنت سمعہ الذی یسمع بہ و بصرہ الذی یبصربہ ویدہ التی یبطش بھا ورجلہ التی یمشی بھا وان سالنی اعطیتہ

(ب)

ومن یجعل المعروف دون عرضه — یفره ومن لایتقی الشتم یشتم
ومن یجعل المعروف فی غیر اهله — یکن حمده ذما علیه ویندم
وکائن تری من صامت لك معجب — زیادته او نقصه فی التکلم
لسان الفتی نصف و نصف فواده — فلم یبق الاصورة اللحم والدم
فلاوالله مافی العیش خیر — ولا الدنیا اذا ذهب الحیآء

جواب: (الف) ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے راویت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک آدمی کسی راستے پر چل رہا تھا کہ اس کو شدید پیاس لگ گئی۔ تو اس نے ایک کنواں پایا وہ اس میں اترا پانی پیا۔ پھر نکلا تو اچانک اس نے ایک کتا دیکھا جو پیاس کی وجہ سے ہانپ رہا ہے اور وہ مٹی چاٹ رہا ہے۔ آدمی نے کہا: اس کتے کو بھی میری طرح پیاس لگی ہے۔ وہ آدمی کنویں میں اترا اس نے اپنا موزہ پانی سے بھرا پھر اس کو اپنے منہ میں دبا کر باہر آیا اور کتے کو پلایا۔ پس اس نے اس پر اللہ کا شکر ادا کیا۔

(ب) ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل تمام بندوں کو عام ہے جس طرح سورج اور چاند کی روشنی تمام مخلوق کو شامل ہے۔

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں واضح آیات نہ بھی ہوتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا روشن چہرہ ہی خبر (دلیل) سے بے نیاز کر دیتا۔

مجھے خبر دی گئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عذر قبول فرمانے والے ہیں اور عذر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں قبول کیا جاتا ہے۔

اللہ کی قسم! عیش اور دنیا میں بھلائی نہیں ہے جب حیا چلی جائے۔

سوال نمبر 2: کسی ایک جز کا جواب لکھیں؟

(الف) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔ (۲) لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم غار حرا میں اللہ کی عبادت کرتے تھے۔ (۴) حضرت ابوبکر صدیق پہلے خلیفۂ رسول تھے۔

(۵) پاکستان پھلوں کی جنت ہے۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

(ب) درج ذیل الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کیجیے؟

الخشیة، الفواحش، العطلة، شهر، طریق۔

جواب: عربی عبارت کا ترجمہ:

۱- کان رسول الله صلی الله علیه وسلم احسن خلق/ کان اکرم الناس اخلاقا

۲- احب للناس ماتحب لنفسك

۳- کان رسول الله صلی الله یعبد فی غار حراء

۴- ابوبکر الصدیق رضی الله عنه هو اول خلیفة رسول الله صلی الله علیه وسلم

۵- الباکستان جنة الاثمار

۶- وما ارسلنك الا رحمة للعلمین

(ب)

الخشیة	لرایته خاشعا متصدعا من خشیة الله
الفواحش	ان الصلوٰة تنهی عن الفواحش
العطلة	یوم الجمعة یوم العطلة
شهر	شهر رمضان الذی انزل فیه القران
طریق	بینمار جل یمشی بطریق /اتق الطریق

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی ایک جز حل کریں؟

(الف) لڑکی کا اپنی والد کے نام خط (۲) ایک دوست کا دوسرے دوست کے نام خط

(ب) کسی ایک پر عربی میں مضمون لکھیں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

(۱) السیرۃ النبویۃ' (۲) جمہوریۃ پاکستان الاسلامی۔

جواب: السیرة النبوية

ولد سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بشعب بنى هاشم بمكة المكرمة فى صبيحة يوم الاثنين الثانى عشرمن ربيع الاول لاول عام من حادث الفيل و يوافق ذالك والعشرين من شهر ابريل ۵۷۱ واسم مرضعته حليمة بنت ابى ذؤيب السعديه بقى رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع سنوات تقريباً ثم ردّ الى امه فاقام معها بمكة المكرمة قد عمل كما كان يعمل ابناء قومه فرعى الغنم وقام بخدمة اسرته وخرج تاجرا مع عمه ابى طالب الى آلشام فى الثالثة عشر من عمره وكان احسن الناس خلقا واصد قهم حديثا واعظم امانة وابعدهم عن الفواحش والمناكير وشارك الكثيرين فى التجارت و تعامل معهم فعرف بلقب الصادق الامين . وكان متوسط القامة ازهر اللون اجمل الوجه افصح اللسان اكرم الناس اخلاقا وكيف لاوقد قال ربه عزوجل عن خلقه "انك لعلى خلق عظيم" وقال هو عن نفسه "انما بعثت لاتمم مكارم الاخلاق ومحاسن الاعمال"

الاسلامي الجمهورية باكستان

باكستان معناها الارض الطاهرة ويقصد بها ارض الاسلام والمسلمين وهى دولة الاسلامية واسمها الرسمى جمهورية باكستان الاسلامى وظهرت باكستان على خريطة الارض فى الرابع عشر من اغسطس سنة ۱۹۴۷ء (۲۷ رمضان ۱۳۶۵ ھ) وكانت ثمرة لضحايا عظيمة وكانت الكراتشى عاصمتها الاولى ثم نقل الى عاصمتها الجديده مدينة اسلام آباد تضم باكستان الآن اربعة اقاليم وهى اقليم سرحد و بنجاب والسند وبلوجستان' واقاليم باكستان الاربعة والمناطق الشماليه

كلها اجزاء متكاملة متكافلة

﴿حصہ دوم...... منطق﴾

سوال نمبر 4: (الف) علم منطق کی تعریف' موضوع' غرض اور وجہ تسمیہ بیان کریں؟

(ب) تقدم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں بمع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) علم منطق کی تعریف: منطق وہ علم ہے جس کی رعایت کرنے سے ذہن کو فکری غلطی سے بچایا جاسکے۔

موضوع: معرف وقول شارح اور دلیل وحجت

غرض: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا

وجہ تسمیہ: منطق نطق سے مشتق ہے اور نطق کی دو قسمیں ہیں:

نطق ظاہری یعنی تکلم اور نطق باطنی یعنی ادراک تو چونکہ یہ علم دونوں میں قوت دیتا ہے اس لیے اس کو منطق کہتے ہیں۔

(ب) تقدم کی اقسام: تقدم کی چار اقسام ہیں:

۱۔تقدم ذاتی ۲۔تقدم وضعی ۳۔تقدم زمانی ۴۔تقدم طبعی

تقدم ذاتی: یعنی مؤخر مقدم کا محتاج ہو اور مقدم مؤخر کے لیے علت تامہ ہو جیسے: طلوع شمس وجود نہار پر مقدم ہے اور طلوع شمس علت وجود نہار کی ہے۔

تقدم طبعی: یعنی مؤخر مقدم کا محتاج ہو لیکن مقدم مؤخر کے لیے علت تامہ نہ ہو جیسے: تصور کا تقدم تصدیق پر لیکن تصدیق محتاج تصور تو ہے۔ تصور علت تصدیق نہیں۔

تقدم زمانی: یعنی مقدم کا زمانہ مؤخر کے زمانے سے پہلے ہو جیسے: حضرت نوح علیہ السلام کا زمانہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے سے مقدم ہے۔

تقدم وضعی: یعنی مقدم کو ذکر میں مؤخر سے پہلے کر دینا جیسے تصور کو تصدیق پر مقدم کرنا۔

سوال نمبر 5: کلیات خمسہ کی تعریفات وامثلہ لکھیں نیز کلی منطقی' کلی طبعی اور کلی عقلی کن کو

کہا جاتا ہے؟

جواب: نوع: وہ کلی ہے جو متفقۃ الحقائق کثیرین پر ماھو کے جواب میں بولی جائے جیسے انسان

جنس: وہ کل ہے جو مختلفۃ الحقائق کثیرین پر ماھو کے جواب میں بولی جائے جیسے حیوان'انسان کے لیے۔

فصل: وہ کلی ہے جو کسی شی پر ای شئ ھو فی ذاتہ کے جواب میں بولی جائے جیسے ناطق انسان کے لیے۔

خاصہ: وہ کلی ہے جو ایک ہی حیثیت کے افراد پر صدق عرضی کے ساتھ صادق آئے جیسے ضاحک انسان کے لیے۔

عرض عام: وہ کلی ہے جو ایک حقیقت کے افراد پر اور اس کے غیر پر صدق عرض کے ساتھ صادق آئے جیسے ماشی انسان کے لیے۔

کلی منطقی: وہ ہے جو شرکت کثیرین سے مانع نہ ہو۔

کلی طبعی: مفہوم کلی کے مصداق کو کلی طبعی کہتے ہیں جیسے انسان وغیرہ۔

کلی عقلی: کلی منطقی و طبعی دونوں کے مجموعے کو کلی عقلی کہتے ہیں جیسے الانسان کلی۔

سوال نمبر 6: تناقض کی تعریف تحریر کریں نیز واضح کریں کہ تناقض کے لیے کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟

جواب: تناقض کی تعریف: دو قضیوں کا ایجاب وسلب میں اس طرح مختلف ہونا کہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا صدق باعتبار ذات کے دوسرے کے کذب کا تقاضا کرے۔

شرائط: تناقض کے لیے آٹھ چیزوں میں اتحاد پایا جانا ضروری ہے۔ وہ آٹھ چیزیں درج ذیل شعر میں مذکور ہیں:

در تناقض ہشت وحدت شرط دان
وحدت موضوع و محمول و مکان

قضایا محصورہ میں تناقض کے لیے مذکورہ آٹھ وحدتوں کے علاوہ کمیت اختلاف بھی

شرط ہے یعنی اگر ایک کلیہ ہو تو دوسرا جزئیہ ہو۔ قضایا موجہہ میں مذکورہ بالا شرائط کے علاوہ جہت میں بھی اختلاف شرط ہے۔

سوال نمبر 7: درج ذیل کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

مشکک، تمام مشترک، لازم ماہیت، عکس مستوی، مبادی۔

جواب: مشکک: وہ لفظ مفرد واحد المعنی جس کا معنی معین مشخص نہ ہو اور تمام افراد پر برابر صادق نہ آتا ہو بلکہ فرق کے ساتھ جیسے سواد، بیاض۔

تمام مشترک: دو ماہیتوں کے درمیان وہ جزء مشترک کہ کوئی بھی جزء مشترک اس سے خارج نہ ہو جیسے: انسان اور فرس کے درمیان حیوان جزء مشترک ہے کہ ان دونوں کے درمیان پائے جانے والے تمام اجزائے مشترکہ اسی میں داخل ہیں۔ کوئی بھی جزء مشترک اس سے خارج نہیں ہے۔ لہٰذا حیوان انسان اور فرس کے لیے تمام مشترک ہے۔

لازم ماہیت: وہ لازم ہے جس کا معروض سے جدا ہونا معروض کی ذات کے اعتبار سے محال ہو۔ قطع نظر وجود خارجی کے وجود ذہنی کے جیسے زوجیت اربعہ کے لیے۔

عکس مستوی: قضیہ کی جزء اول کو جزء ثانی کی جگہ اور جزء ثانی کو جزء اول کی جگہ رکھ دینا اس طرح کہ ایجاب وسلب اور صدق باقی رہے جیسے: کل انسان حیوان کا عکس مستوی بعض الحیوان انسان آتا ہے۔

مبادی: وہ امور ہیں جن پر علم کے مسائل موقوف ہوں۔

☆☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے — کل نمبر 100

(پانچواں پرچہ: حساب)

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی چار سوال حل کریں؟ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل کو تقسیم کریں؟

(i)4÷444 (ii)8÷184 (iii)100÷10,000

(iv)24÷1200 (v)25÷625

(ب) خالی جگہ پر کریں؟

(۱) دو مقداروں کا مقابلہ بذریعہ تقسیم .... کہلاتا ہے۔

(۲) دو نسبتوں کی برابری ظاہر کرنے والا فقرا............ کہلاتا ہے۔

(۳) جب کوئی شخص مرجائے تو اس کے چھوڑے ہوئے مال کو............ کہتے ہیں۔

(۴) جب دو یا اس سے زیادہ آدمی مل کر کوئی کاروبار کرتے ہیں تو اسے ...... کہتے ہیں۔

(۵) نسبت معلوم کریں: 35 کتابیں، 42 کتابیں

سوال نمبر 2: (الف) ایک بس نے 3 گھنٹے میں 90 کلومیٹر فاصلہ طے کیا اور ریل گاڑی نے 4 گھنٹے میں 124 کلومیٹر۔ بس اور ریل گاڑی کی فی گھنٹہ رفتاروں میں نسبت معلوم کریں؟

(ب) ایک ٹرک 4 گھنٹوں میں 72 کلومیٹر فاصلہ طے کرتا ہے۔ بتایئے 6 گھنٹوں میں وہ کتنا فاصلہ طے کرے گا؟

سوال نمبر 3: (الف) 1/2 لیٹر دودھ فی کس کے حساب سے دودھ کی کچھ مقدار 120 آدمیوں کے لیے ہے۔ اگر دودھ 1/8 لیٹر فی کس کر دیا جائے تو وہی دودھ کتنے آدمیوں کے لیے کافی ہوگا؟

(ب) اگر 56 عورتیں 10 گھنٹے روزانہ کام کر کے 42 کلوگرام سوت کات لیتی ہوں تو 50 عورتیں 6 گھنٹے روزانہ کام کر کے کتنا سوت کات لیں گی؟

سوال نمبر 4: (الف) 150 روپے سیم وکلیم اور رحیم میں 5,4 اور 6 کی نسبت سے تقسیم کریں؟

(ب) 1036 روپے ظفر و مظہر اور انور میں اس طرح تقسیم کریں کہ ظفر اور مظہر کے حصوں میں 3 اور 4 کی نسبت ہو، مظہر اور انور کے حصوں میں 3 اور 4 کی نسبت ہو؟

سوال نمبر 5: (الف) منشی کریم نے 56000 کا ترکہ چھوڑا۔ اگر 2000 روپے اس کے ذمہ قرض ہو تو باقی ترکہ مندرجہ ذیل ورثاء میں تقسیم کریں؟۔ بیوی کا حصہ 1/8، ماں کا حصہ 1/6، باپ کا حصہ 1/6، بیٹیوں کا حصہ 2/3

(ب) ایک شخص 24000 روپے کا ترکہ چھوڑ کر مرا۔ ترکہ کو مرحوم کی ماں و بیوہ اور بیٹے میں اس طرح تقسیم کریں کہ ماں کو 1/6 اور بیوہ کو 1/8 اور باقی بیٹے کو ملے جبکہ مرحوم کے ذمہ 4000 روپے قرض بھی ہو اور 5000 مہر کے بھی دینے ہوں؟

سوال نمبر 6: (الف) رحیم نے 2400 روپے سال کے شروع میں تجارت شروع کی۔ کریم نے سال کے وسط میں 7200 روپے ڈالے۔ سال کے آخر میں ان کو 160 روپے منافع ہوا۔ دونوں کا نفع بتائیں؟

(ب) الف، ب اور ج نے مل کر ایک چراگاہ 5440 روپے کے عوض کرایہ پر لی۔ الف نے اپنے 16 مویشی 6 ہفتے، ب نے 22 مویشی 4 ہفتے اور ج نے 30 مویشی 12 ہفتے چرائے۔ تو بتائیں الف، ب اور ج کو علیحدہ علیحدہ کیا کرایہ دینا پڑا؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

﴿پانچواں پرچہ: حساب﴾

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل کو تقسیم کریں۔

(i) 444÷4 (ii) 184÷8 (iii) 10,000÷100

(iv) 1200÷24 (v) 625÷25

(ب) خالی جگہ پر کریں۔

(۱) دو مقداروں کا مقابلہ بذریعہ تقسیم .... کہلاتا ہے۔

(۲) دو نسبتوں کی برابری ظاہر کرنے والا فقرہ .... کہلاتا ہے۔

(۳) جب کوئی شخص مرجائے تو اس کے چھوڑے ہوئے مال کو .... کہتے ہیں۔

(۴) جب دو یا اس سے زیادہ آدمی مل کر کوئی کاروبار کرتے ہیں تو اسے ...... کہتے ہیں۔

(۵) نسبت معلوم کریں: 35 کتابیں، 42 کتابیں

جواب: (الف) (۱)111 (۲)23 (۳)10 (۴)50 (۵)25

(ب) ۱-نسبت۔ ۲-تناسب۔ ۳-ترکہ۔ ۴-شراکت۔ ۵-5:6

سوال نمبر 2: (الف) ایک بس نے 3 گھنٹے میں 90 کلومیٹر فاصلہ طے کیا اور ریل گاڑی نے 4 گھنٹے میں 124 کلومیٹر۔ بس اور ریل گاڑی کی فی گھنٹہ رفتاروں میں نسبت معلوم کریں۔

(ب) ایک ٹرک 4 گھنٹوں میں 72 کلومیٹر فاصلہ طے کرتا ہے۔ بتائیے 6 گھنٹوں میں وہ کتنا فاصلہ طے کرے گا۔

جواب: (الف) بس نے 3 گھنٹے میں جتنا سفر کیا = 90 کلومیٹر

بس نے ایک گھنٹے میں جتنا سفر کیا: 90÷3=30 کلومیٹر

ریل گاڑی نے 4 گھنٹوں میں جتنا سفر کیا = 124 کلومیٹر

ریل گاڑی نے ایک گھنٹے میں جتنا سفر کیا: 124÷4=31 کلومیٹر

بس کی رفتار فی گھنٹہ : ریل کی رفتار فی گھنٹہ

31:30

(ب) کا حل

4 گھنٹوں میں طے کردہ فاصلہ = 72 کلومیٹر

ایک گھنٹے میں طے کردہ فاصلہ = 72÷4=18 کلومیٹر

6 گھنٹوں میں طے کردہ فاصلہ = 18x6=108 کلومیٹر

سوال نمبر 3: (الف) 1/2 لیٹر دودھ فی کس کے حساب سے دودھ کی کچھ مقدار 120 آدمیوں کے لیے ہے۔ اگر دودھ 1/8 لیٹر فی کس کر دیا جائے تو وہی دودھ کتنے آدمیوں کے لیے کافی ہوگا؟

(ب) اگر 56 عورتیں 10 گھنٹے روزانہ کام کر کے 42 کلوگرام سوت کات لیتی ہوں تو 50 عورتیں 6 گھنٹے روزانہ کام کر کے کتنا سوت کات لیں گی؟

جواب: (الف)

دودھ کی مقدار لٹر	آدمیوں کی تعداد
1/2	120
1/8	x

$$\frac{1/2}{1/2} \qquad \frac{x}{120}$$

$$x = 1/2 \times {}^{4}8/1 \times 120$$

x = 480 آدمی

(ب)

عورتیں	وقت (گھنٹے)	سوت کی مقدار (کلوگرام)
56	10	42
50	6	x

x/42 = 50/56 X 610

$$\frac{x}{42}=\frac{50}{56}\times\frac{6}{10}$$

$$x=\frac{50}{56_4}\times\frac{6^3}{10}\times 42^3$$

$$x=\frac{45}{2}kg=22.5kg$$

سوال نمبر 4: (الف) 150 روپے سیم وکلیم اور رحیم میں 5,4 اور 6 کی نسبت سے تقسیم کریں۔

(ب) 1036 روپے ظفر ومظہر اور انور میں اس طرح تقسیم کریں کہ ظفر اور مظہر کے حصوں میں 3 اور 4 کی نسبت ہو، مظہر اور انور کے حصوں میں 3 اور 4 کی نسبت ہو۔

جواب: (الف)

کل رقم = 150 روپے

حصہ دار = وسیم: کلیم: رحیم

نسبتی حصہ = 6:5:4

نسبتی مجموعہ = 4+5+6=15

وسیم کا حصہ = $60=15\times4=\frac{150\times4}{10}$

کلیم کا حصہ = $75=15\times5=\frac{150\times5}{10}$

رحیم کا حصہ = $90=15\times6=\frac{150\times6}{10}$

(ب) کل رقم = 1036 روپے

حصہ دار:	ظفر	مظہر	انور
	3	4	
		3	4

نسبتی حصہ: 4 x 4 : 4 x 3 = 3 x 3 =

16 : 12 : 9 =

نسبتی مجموعہ: 16 + 12 + 9 =

نسبتی مجموعہ: 37 =

ظفر کا حصہ: $252=28\times9=\frac{1036\times9}{37}$

مظہر کا حصہ: $28\times12=\frac{1036\times12}{37}$

انور کا حصہ: $28\times16=\frac{1036\times16}{37}$

448 روپے

سوال نمبر 5: (الف) منشی کریم نے 56000 کا ترکہ چھوڑا۔ اگر 2000 روپے اس کے ذمہ قرض ہو تو باقی ترکہ مندرجہ ذیل ورثاء میں تقسیم کریں۔ بیوی کا حصہ 1/8، ماں کا حصہ 1/6، باپ کا حصہ 1/6، بیٹیوں کا حصہ 2/3

(ب) ایک شخص 24000 روپے کا ترکہ چھوڑ کر مرا۔ ترکہ کو مرحوم کی ماں و بیوہ اور بیٹے میں اس طرح تقسیم کریں کہ ماں کو 1/6 اور بیوہ کو 1/8 اور باقی بیٹے کو ملے جبکہ مرحوم کے ذمہ 4000 روپے قرض بھی ہو اور 5000 مہر کے بھی دینے ہوں۔

جواب: (الف)

کل ترکہ = 56000 روپے

قرض کی رقم = 2000 روپے

باقی رقم = 54000 روپے

بیوہ کا حصہ = 1/8x54000 = 6750 روپے

ماں کا حصہ = $\frac{1}{6}\times 54000 = 9000$

باپ کا حصہ = $\frac{1}{6}\times 54000 = 9000$

باقی رقم = 24750

بیٹیوں کا حصہ = $\frac{2}{3}\times 24750 = 16500$

(ب)

کل ترکہ = 24000 روپے

قرض = 4000 روپے

حق مہر = 5000 روپے

باقی رقم = 15000 روپے

ماں کا حصہ = 1/8x15000 = 1875 روپے

بیوہ کا حصہ = 1/6x15000 = 2500 روپے

باقی رقم = 15000-1875-2500

= 10625 روپے

سوال نمبر 6: (الف) رحیم نے 2400 روپے سال کے شروع میں تجارت شروع کی۔ کریم نے سال کے وسط میں 7200 روپے ڈالے۔ سال کے آخر میں ان کو 160 روپے منافع ہوا۔ دونوں کا نفع بتائیں۔

(ب) الف، ب اور ج نے مل کر ایک چراگاہ 5440 روپے کے عوض کرایہ پر لی۔ الف نے اپنے 16 مویشی 6 ہفتے، ب نے 22 مویشی 4 ہفتے اور ج نے 30 مویشی 12 ہفتے چرائے۔ تو بتائیں الف، ب اور ج کو علیحدہ علیحدہ کیا کرایہ دینا پڑا؟

جواب: (الف)

	رحیم	کریم
	سرمایہ X مدت	سرمایہ X مدت
	12 x 2400	6 x 7200
	2 x 24	6 x 72
	2	3
نسبتی حصہ:		3 : 2
نسبتی مجموعہ:		5 = 3 + 2
کل نفع:		160 روپے
رحیم کا نفع:		$64 = \frac{160\times 2}{5}$
کریم کا نفع:		96 = 106 x 3 /5 =

(ب) حصہ دار:

الف	ب	ج
مویشیxمدت	مویشیxمدت	مویشیxمدت
6 x 16	4 x 22	12 x 30
96	88	360
24	22	90
چار پر ہر ایک کو تقسیم کیا	نسبتی مجموعہ = 24+11+12	68

الف کا خرچ = $\frac{5440\times 12}{68} = 80\times 12 = 960$ روپے

ب کا خرچ = $\frac{5440\times 11}{68} = 80\times 11 = 880$ روپے

ج کا خرچ = $\frac{5440\times 45}{68} = 80\times 45 = 3600$ روپے

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانویة العامة (السنة الثانیة) (الطلباء)

الموافق سنة 1435ھ 2014ء

(چھٹا پرچہ انگلش)

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: 100

Q.No.1: Write an essay of 200 words any one of the following.(20)

1.My Hobby. 2. My Favourite Personality
3. My Favourite Book

Q.No.2: Translate into urdu any two of the following. (15+15=30)

(i) The People in different provinces of Pakistan have differnet costoms and traditions. Their languages and dresses are different. Their life style is also different. But they are all united in the bond of Islam. They all have same reiligious and moral values. They are hospitable, sympathetic and kind. They are proud of being Pakistanis.

(ii) We should, therefore, do everything to minimise environmental pollution. We can cutdown on the use of fuel and keep our sarroundings neat and clean. If each one of us does so the

environmental pollution can be decreased to a great extent.

(iii) The Holy Prophet Hazrat Muhamamd (PBUH) was born in the Holy city of Makkah. He belonged to a very noble family. He was born after the death of his father. His grand-father brought him up nicely. He was noble, gentle and honest. For these qualities, he was highly respected and recognized.

Q.No.3: Write down the summary of the poem: "Abou Ben Adhem" (10)

Q.No.4: Translate into English (any ten) of the followings. (20)

(۱) وہ کپڑے دھوتی ہے۔ (۲) تم گاڑی چلاتے ہو۔ (۳) مجھے آم پسند ہے۔ (۴) ہم کل بازار جائیں گے۔ (۵) وہ اکثر چائے بناتی ہے۔ (۶) استاد صاحب نے ہمیں انگلش پڑھائی۔ (۷) میں دسویں جماعت میں پڑھتا ہوں۔ (۸) مجھے اپنا پورا نام بتاؤ۔ (۹) یہ گھر بہت خوبصورت ہے۔ (۱۰) مجھے وہ کتاب دو۔ (۱۱) یہ بکری کا دودھ ہے۔ (۱۲) ہم بازار جارہے ہیں۔ (۱۳) کیا تم نے کل اپنا کام ختم کرلیا تھا؟ (۱۴) تم جھوٹ بولتے ہو۔ (۱۵) یہ میرا قلم ہے۔

Q.No.5: Change as directed (10+10=20)

(A) Change into indirect form

(i) He said, "He is a good boy."

(ii) She said,"She will leave tomorrow."

(iii) I say, "Get out from here."

(iv) They said, "You are a liar".

(v) You said, "God is one."

(B) Make passive voice

(i) He plays cricket (ii) You drive a vehicle (iii)We read Holy Quran. (iv) She loves her husband. (v) He beats his son.

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2014ء

چھٹا پرچہ: انگلش

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: 100

Q.No.1: Write an essay of 200 words any one of the following.

1.My Hobby. 2. My Favourite Personality
3. My Favourite Book

Ans: MY HOBBY

The work which we do in our spare time, for the sake of pleasure is called a hobby. It is not a profession. Every body has his own hobby according to his taste. Some are fond of reading books, stamps collecting, coins collecting, photography, painting and traveling.

Gardening is my hobby. It is a very cheap and useful hobby. There is a small plot in front of my house. I sow seeds of different flowers in it. I water the plot daily. After some days tiny plants begin to peep outsie. I remove all the weeds and grass. After a few days the flower buds are ready to open their mouths. After a day or so I find myself in the

company of colourful flowers. I enjoy the sweet fragrance of these beautiful flowers.

I look after the plants very carefully. Whenever I get tired, I go and sit in the comapny of these pretty flowers. I make garlands and nosegays from the flowers and decorate my drawing room. I sit in my small garden and study.

This hobbhy is a source of pleasure for me.I refresh my mind and removes my grieves and sorrows. Greenery is a great blessing of Allah. I give some flowers as a gift to my friends. They apperciate my hobby. I am proud of my hobby.

Q.No.2: Translate into urdu any two of the following.

(i) The People in different provinces of Pakistan have differnet costoms and traditions. Their languages and dresses are different. Their life style is also different. But they are all united in the bond of Islam. They all have same reiligious and moral values. They are hospitable, sympathetic and kind. They are proud of being Pakistanis.

(ii) We should, therefore, do everything to minimise environmental pollution. We can cutdown on the use of fuel and keep our sarroundings neat and clean. If each one of us does so the

environmental pollution can be decreased to a great extent.

(iii) The Holy Prophet Hazrat Muhamamd (PBUH) was born in the Holy city of Makkah. He belonged to a very noble family. He was born after the death of his father. His grand-father brought him up nicely. He was noble, gentle and honest. For these qualities, he was highly respected and recognized.

Ans:

(۱) پاکستان کے مختلف صوبوں کے لوگوں کی مختلف روایات اور رواج ہیں۔ ان کا طرز زندگی بھی مختلف ہے۔ ان کے لباس اور زبان بھی مختلف ہیں لیکن یہ سارے اسلامی بندھن میں بندھے ہوئے ہیں۔ ان کی اخلاقی اقدار اور مذہب ایک ہے۔ یہ لوگ میزبان، ہمدرد اور مہربان ہیں۔ ان کو پاکستانی ہونے پر فخر ہے۔

(۲) ہمیں ماحولیاتی آلودگی کو کم سے کم کرنا چاہیے۔ ہم ایندھن کا استعمال کم کر کے ماحول کو صاف اور ستھرا رکھ سکتے ہیں۔ اگر ہم میں سے ہر ایک ایسا کرے تو ماحولیاتی آلودگی کافی حد تک کم کی جا سکتی ہے۔

(۳) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کے مقدس شہر میں پیدا ہوئے۔ آپ ایک نیک خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ اپنے والد محترم کی وفات کے بعد پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا محترم نے آپ کی پرورش عمدہ طریقے سے کی۔ وہ نیک شریف اور دیانتدار آدمی تھے۔ ان خصوصیات کی وجہ سے آپ کی بہت زیادہ عزت کی جاتی تھی اور مشہور تھے۔

Q.No.3: Write down the summary of the poem: "Abou Ben Adhem"

Ans: ABOU BEN ADHEM

This poem has been written by James Henry Leigh Hunt. In this poem the poet says taht Abu Ben Adhem was a pious man. He was leader of his tribe. He was very kind and gentle to his people. ONe night he woke up from a sound sleep. As he woke up, he found straight light in his room. An angel was writing some thing in a golden book. Abou picked up courage and asked the angel what he was writing. The angel replied that he was writing the name of those person who loved Allah.

Abou asked his name was there. The angel replied in negative. Abou did not loose heart and asked the angel to write his name as a person who loved his fellow men. The angel did so and went any. Next night the angel came again and showed Abou the names of those person whom Allah had blessed. Abou was very much surprised and overjoyed to see his name at the top of list.

Q.No.4: Translate into English (any ten) of the followings.

(۱) وہ کپڑے دھوتی ہے۔ (۲) تم گاڑی چلاتے ہو۔ (۳) مجھے آم پسند ہے۔ (۴) ہم کل بازار جائیں گے۔ (۵) وہ اکثر چائے بناتی ہے۔ (۶) استاد صاحب نے ہمیں انگلش پڑھائی۔ (۷) میں دسویں جماعت میں پڑھتا ہوں۔ (۸) مجھے اپنا پورا نام بتاؤ۔ (۹) یہ گھر بہت خوبصورت ہے۔ (۱۰) مجھے وہ کتاب دو۔ (۱۱) یہ بکری کا دودھ ہے۔ (۱۲) ہم بازار جارہے ہیں۔ (۱۳) کیا تم نے کل اپنا کام ختم کرلیا تھا؟ (۱۴) تم جھوٹ بولتے

ہو۔ (۱۵) یہ میرا قلم ہے۔

Ans:

(1) She washes cloths.

(2) You drive a car.

(3) I like mangoes.

(4) We shall go to bazaar tomorrow.

(5) She often takes tea.

(6) The teacher taught us English.

(7) I study in 10th class.

(8) Let me know your full name.

(9) This house is very beautiful.

(10) Give me a book.

(11) This is goat`s milk.

(12) We are going to bazaar.

(13) Did you finished your work yesterday?

(14) You tell a lie.

(15) This is my pen.

Q.No.5: Change as directed.

(A) Change into indirect form

(i) He said, "He is a good boy."

(ii) She said,"She will leave tomorrow."

(iii) I say, "Get out from here."

(iv) They said, "You are a liar".

(v) You said, "God is one."

(B) Make passive voice

(i) He plays cricket (ii) You drive a vehicle (iii)We read Holy Quran. (iv) She loves her husband. (v) He beats his son.

Ans:

(A)

(i) He said that he was a good boy.

(ii) She asid that she would leave nextday.

(iii) I order to get out from here.

(iv) They said that I was a liar.

(v) You said that God is one.

(B)

(i) Cricket is played by him.

(ii) A vehicle is driven by you.

(iii) The Holy Quran is read by us.

(iv) Her husband is loved by her.

(v) His son is beaton by him.

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے کل نمبر 100

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

نوٹ: سوال نمبر 6 لازمی ہے باقی قسم اول کے دونوں اور قسم ثانی سے کوئی دو سوال حل کریں؟

القسم الاوّل ....قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی 5 آیات کا ترجمہ تحریر کریں؟

۳۵=۷×۵

۱- یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْۤ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ۝

۲- فَلَا وَ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى یُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَ یُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

۳- وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِیْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ۝

۴- قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝

۵- اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

۶- یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے دس کے معانی لکھیں؟

ثعبان	بصائر	سعيرا	حظا	اخدان
السحرة	فترة	الطاغوت	الكاظمين	نطمس
السدس	الصعقة	القلائد	العقود	نقيبا

القسم الثانی .... فقه

سوال نمبر 3: اركان الوضوء اربعة وهی فرائضه الاول غسل الوجه وحده طولا من مبدأ سطح الجبهة الى اسفل الذقن وحده عرضا مابين شحمتی الاذنين والثانی غسل يديه مع مرفقيه والثالث غسل رجليه مع كعبيه والرابع مسح ربع راسه

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) کوئی دس نواقض وضو تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 4: فرضیت نماز کی شرائط' اسباب' اوقات بیان کریں؟ ۱۰

(ب) سترہ کسے کہتے ہیں؟ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟ نیز اس کی مقدار اور رکھنے کی کیفیت کیا ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 5: ينقسم الصوم الى ستة اقسام

(الف) صوم کا شرعی معنی اور اس کی اقسام ستہ وضاحت کے ساتھ بیان کریں؟ ۱۰

(ب) رات کو نیت کرنا کن روزوں کے لیے ضروری ہے اور کن کے لیے نہیں؟ نیز روزہ توڑنے کا کفارہ بالترتیب تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 6: کوئی سے پانچ اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں؟ ۱۰

۱- نجاست غلیظ وخفیفہ میں فرق کیا ہے؟ ۲- حیض اور نفاس میں فرق بیان کریں؟ ۳- واجبات نماز میں سے کوئی پانچ تحریر کریں؟ ۴- مسح علی الخفین' مسافر اور مقیم کی مدت بیان کریں؟ ۵- مسح علی الخفین کی شرائط میں سے کوئی تین تحریر کریں؟ ۶- حج قرآن اور تمتع کا فرق لکھیں۔

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2015ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

القسم الاوّل .... قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی 5 آیات کا ترجمہ تحریر کریں؟

۱- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝

۲- فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

۳- وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ق صلے اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝

۴- قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۵- اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ج وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۶- يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

جواب:

۱- اے ایمان والو! تم دونا دوسود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاجاؤ۔

۲- اے محبوب! تمہارے رب کی قسم! وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنالیں۔ پھر جو کچھ تم حکم فرماؤ اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔

٣- اور جب تم زمین پر سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے پڑھو۔ اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے بے شک کافر لوگ تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

٤- عیسیٰ بن مریم نے کہا: اے اللہ! اے ہمارے رب! تو ہم پر آسمان سے دسترخوان اتار کہ ہو جائے ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے لیے عید اور تیری طرف سے نشانی۔ تو ہمیں رزق دے اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

٥- اور اگر تو انہیں عذاب کرے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے پس بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

٦- اے اولاد آدم! پکڑو تم اپنی زینت ہر مسجد کے ہاں اور کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے دس کے معانی لکھیں؟

ثعبان	بصائر	سعیرا	حظا	اخدان
السحرة	فترة	الطاغوت	الکاظمین	نطمس
السدس	الصعقة	القلائد	العقود	نقیبا

جواب: (١) ثعبان (٢) بصائر (٣) سعیرا (٤) خطا (٥) اخدان (٦) السحرة (٧) فترة (٨) الطاغوت (٩) الکاظمین (١٠) نطمس (١١) السدس (١٢) الصاعقة (١٣) القلائد (١٤) العقود (١٥) نقیبا

١- سانپ ۔٢- بصیرۃ کی جمع بصیرت والے ۔٣- بڑھکتی، دردناک ۔٤- حصہ ۔٥- دوست ۔٦- جادوگر ۔٧- چھوڑنا ۔٨- بت ۔٩- پیاسے ۔١٠- نگاہ کا بے نور ہو جانا ۔١١- چھٹا حصہ ۔١٢- بجلی ۔١٣- ہار ۔١٤- دہائیاں ۔١٥- سردار

القسم الثانی ....فقہ

سوال نمبر 3: ارکان الوضوء اربعة وهی فرائضه الاول غسل الوجه وحده طولا من عندا سطح الجبهة الی اسفل الذقن وحده عرضا مابین شحمتی الاذنین والثانی غسل یدیه مع مرفقیه والثالث غسل رجلیه مع

کعبیه والرابع مسح ربع راسه

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟

(ب) کوئی دس نواقض وضو تحریر کریں؟

جواب: (الف)

اعراب اوپر لگا دیے ہیں۔ ترجمہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں:

''وضو کے چار ارکان ہیں اور یہی وضو کے فرائض ہیں۔ پہلا چہرے کو دھونا اور اس کی لمبائی میں حد پیشانی کی سطح کی ابتدا سے لے کر تھوڑی کے نیچے تک ہے اور چوڑائی میں چہرے کی حد وہ ہے جو دونوں کانوں کی لو کے درمیان ہے۔

دوسرا (فرض) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔ تیسرا دونوں پاؤں گھٹنوں سمیت دھونا اور چوتھا سر کے چوتھائی حصہ کا مسح کرنا ہے۔

(ب) دس نواقض وضو:

(١) سبیلین سے نکلنے والی چیز (٢) بچے کی ولادت بغیر خون دیکھے (٣) سبیلین کے علاوہ بہنے والی نجاست کا نکلنا (٤) کھانے یا پانی یا جمے ہوئے خون یا صفراء کی قے جبکہ وہ منہ بھر ہو (٥) تھوک پر خون کا غالب آنا (٦) ایسی نیند جس میں مقعد کو زمین پر قرار نہ ہو (٧) سونے والی مقعد کا جاگنے سے پہلے زمین سے اٹھ جانا (٨) بے ہوشی (٩) جنون اور نشہ والا ہونا۔

سوال نمبر 4: (الف) فرضیت نماز کی شرائط، اسباب، اوقات بیان کریں؟

(ب) سترہ کسے کہتے ہیں؟ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟ نیز اس کی مقدار اور رکھنے کی کیفیت کیا ہوگی؟ ١٠

جواب: (الف)

فرضیت نماز کی شرائط: فرضیت نماز کی تین شرائط ہیں:

(١) مسلمان ہونا (٢) بالغ ہونا (٣) عاقل ہونا

اسباب صلوٰۃ: نماز کے اسباب نماز کے اوقات ہیں۔

نماز کے اوقات

نماز مفروضہ کے پانچ اوقات ہیں:

۱- صبح کا وقت: طلوع فجر صادق سے سورج کے طلوع ہونے سے کچھ دیر پہلے تک ہے۔

۲- ظہر کا وقت: سورج کے زائل ہونے سے لے کر اس وقت تک ہے جب تک ہر شئ کا سایہ اصلی سایہ کے علاوہ دو مثل ہو جائے۔

۳- عصر کا وقت: دو مثل کی زیادتی سے شروع ہوتا ہے اور غروب آفتاب تک باقی رہتا ہے۔

۴- مغرب کا وقت: غروب آفتاب سے لے کر شفق کے غروب ہونے تک ہے۔

۵- عشاء کا وقت: شفق کے غروب سے صبح صادق کے طلوع ہونے تک ہے۔

نوٹ: نماز وتر کا بھی وہی وقت ہے جو نماز عشاء کا ہے۔

(ب) سترہ کی تعریف:

نمازی کے آگے جو چیز کھڑی کی جاتی ہے، اس کو سترہ کہتے ہیں۔

شرعی حکم: نمازی کے لیے مستحب یہ ہے کہ نماز پڑھتے وقت اپنے آگے سترہ گاڑ لے۔

مقدار: ایک گز زیادہ لمبا ہو اور انگلی کی مقدار موٹا ہو۔ یاد رہے کہ گز سے مراد ہاتھ کا گز ہے یعنی انگلی کے سرے سے لے کر کہنی تک۔

رکھنے کی کیفیت:

سنت یہ ہے کہ اس کو اپنے قریب ہی رکھے۔ نمازی اور سترے کے درمیان تین ذراع سے زیادہ کا فاصلہ نہ ہو اور اس کو اپنے ابرو کے سامنے رکھے۔ افضل دایاں ابرو ہے بالکل برابر نہیں ہونا چاہیے بلکہ ایک طرف مائل ہو۔

سوال نمبر 5: ینقسم الصوم الی ستۃ اقسام

(الف) صوم کا شرعی معنی اور اس کی اقسام ستہ وضاحت کی ساتھ بیان کریں؟

(ب) رات کو نیت کرنا کن روزوں کے لیے ضروری ہے اور کن کے لیے نہیں؟ نیز روزہ توڑنے کا کفارہ بالترتیب تحریر کریں؟

جواب: (الف)

صوم کا شرعی معنی: دن کے وقت کسی شی کو پیٹ یا جو چیز پیٹ کے حکم میں ہے، میں داخل کرنے سے رک جانا۔ خواہ جان بوجھ کر ہو یا غلطی سے اور شرمگاہ کو شہوت سے روکنا یعنی پیٹ اور شرمگاہ دونوں کو شہوت پورا کرنے سے رک جانے کا نام صوم ہے۔

اقسام: روزے کی چھ اقسام ہیں:

۱- فرض: فرض روزہ رمضان کا روزہ ہے ادا ہو یا قضاء۔

کفارات کے روزے اور نذر مانے ہوئے روزے۔

۲- واجب: نفلی روزہ رکھ کر جو فاسد کر دیا اس کی قضاء واجب ہے۔

۳- مسنون: نویں اور دسویں محرم کا روزہ سنت ہے۔

۴- مندوب: ہر مہینے میں تین روزے رکھنا اور پھر ان روزوں کا ایام بیض میں ہونا مستحب ہے۔ اسی طرح پیر شریف، جمعرات اور شوال کے چھ روزے مستحب ہیں۔ اسی طرح ہر وہ روزہ جس کی سنت سے طلب ثابت ہو جیسے: صوم داؤد وغیرہ۔

۵- نفل: مذکورہ روزوں کے علاوہ باقی سب نفلی ہیں جن کے بارے میں کراہت ثابت نہ ہو۔

۶- مکروہ: مکروہ کی دو قسمیں:

(i) تنزیہی: جیسے صرف دسویں محرم کا روزہ رکھنا بغیر نویں کے۔

(ii) تحریمی: جیسے عیدین کے اور ایام تشریق کے روزے۔

جن روزوں کے لیے رات کو نیت کرنا ضروری ہے

جن روزوں کے لیے نیت کا رات کو ہونا شرط ہے وہ قضاء رمضان کے روزے اور نفلی روزہ ہے جو رکھ کر فاسد کر دیا ہو۔ تمام قسم کے کفاروں کے روزے اور نذر مطلق کا روزہ۔ ان

تمام روزوں کے لیے رات کو نیت کرنا ضروری ہے۔

جن روزوں کے لیے رات کو نیت ضروری نہیں ہے

جن روزوں میں رات کو نیت کرنا ضروری نہیں وہ اداء رمضان کا روزہ' نذر معین کا روزہ اور نفلی روزہ۔ ان روزوں میں اگر کسی نے رات سے نصف النہار تک بھی نیت کر لی تو صحیح ہیں۔

کفارہ کی ترتیب

گردن آزاد کرنا' اگر اس پر قادر نہ ہو تو پھر مسلسل دو مہینوں کے رزوے رکھنا۔ اگر روزے رکھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو صبح و شام پیٹ بھر کر کھانا کھلانا یا ہر فقیر کو نصف صاع گندم یا اس کا آٹا یا ایک صاع کھجور یا جو یا اس کی قیمت دینا۔

سوال نمبر 6: کوئی سے پانچ اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں؟

۱- نجاست غلیظ و خفیفہ میں فرق کیا ہے؟ ۲- حیض اور نفاس میں فرق بیان کریں۔ ۳- واجبات نماز میں سے کوئی پانچ تحریر کریں؟ ۴- مسح علی الخفین' مسافر اور مقیم کی مدت بیان کریں؟ ۵- مسح علی الخفین کی شرائط میں سے کوئی تین تحریر کریں؟ ۶- حج قرآن اور تمتع کا فرق لکھیں؟

جواب: وہ چیز جس کے نجس ہونے کے بارے میں کوئی نص وارد ہو اور اس کے معارض کوئی نص موجود نہ ہو' اس کو غلیظہ کہتے ہیں جیسے شراب' دم مسفوح۔ جس کے معارض بھی کوئی نص وارد ہو وہ خفیفہ ہے جیسے: مایوکل لحمہ جانوروں کا پیشاب۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ غلیظہ سے درہم کی مقدار معاف ہے جبکہ خفیفہ سے کپڑے یا بدن کے چوتھائی حصہ کی مقدار معاف ہے۔

(ii) حیض اور نفاس میں فرق لکھیں:

جواب: حیض کا خون بالغہ عورت کو اکثر ہر ماہ آتا ہے کئی عورتوں کی عادت مختلف ہوتی ہے۔ نفاس کا خون بچے کی ولادت کے بعد آتا ہے۔ حیض کی مدت کم از کم تین دن ہے اور

زیادہ سے زیادہ دس دن جبکہ نفاس کی کم از کم کوئی مدت نہیں اور زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہیں۔

(۳) واجبات نماز میں کوئی پانچ لکھیں؟

جواب: (۱) سورۃ فاتحہ پڑھنا (۲) کوئی سورت ملانا (۳) پہلا قعدہ (۴) قراءت کا پہلی دو رکعتوں میں ہونا (۵) فاتحہ کو سورۃ پر مقدم کرنا۔

(۴) مسح علی الخفین' مسافر اور مقیم کی مدت بیان کریں؟

جواب: مسافر آدمی موزوں پر مسح تین دن اور تین راتیں کر سکتا جبکہ مقیم ایک دن اور ایک رات کر سکتا ہے۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: 100

﴿دوسرا پرچہ: صرف﴾

نوٹ: سوال نمبر 4 لازمی ہے، باقی تین میں سے کوئی دو سوال حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) اسماء مشتقہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کسی دو کی تعریف و مثال تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) اسم فاعل اور صفت مشبہ کا باہمی فرق مثالوں سے واضح کریں (۱۰)

(ج) زمانہ کے اعتبار سے فعل کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 2: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی با ہمزہ وصل کے کل کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ کسی دو ابواب کی علامات لکھیں۔ (۱۰)

(ب) فعل مضارع پر جب "لم" داخل ہو تو لفظاً اور معنًی کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟ نیز اگر فعل مضارع کے آخر میں حرف علت ہو تو پھر کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟ (۱۰)

(ج) باب "وعد یعد" سے اسم فاعل کی گردان اور اس کے معانی نقشہ بنا کر تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 3: (الف) مہموز کے قواعد میں سے کسی دو کی وضاحت مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) درج ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟ (۱۰)

تَعِدُ، تَتَّقُوْنَ، نَسْتَعِيْنُ، اٰمَنُوْا، يَهْدِیْ، اِدَّكَرَ، يَذَّكَّرُوْنَ

(ج) معتل کے قوانین میں سے کسی دو کی تشریح مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 4: (الف) باب "كَرُمَ يَكْرُمُ" کی خاصیات تفصیلاً تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) باب افعال کی کوئی سی پانچ خاصیات مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ج) "اَبْخَلْتُ زَيْدًا" کس خاصہ کی مثال ہے؟ اس خاصہ کی تعریف تحریر کریں؟ (۱۰)

(د) درج ذیل خاصیات میں سے کسی پانچ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

اتخاذ ، سلب ، ابتداء ، وجدان

مبالغه ، قصر ، تصرف ، تخییر

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2015ء

﴿دوسرا پرچہ صرف﴾

سوال نمبر 1: (الف) اسماء مشتقہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کسی دو کی تعریف و مثال تحریر کریں؟

(ب) اسم فاعل اور صفت مشبہ کا باہمی فرق مثالوں سے واضح کریں؟

(ج) زمانہ کے اعتبار سے فعل کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) سمائے مشتقہ کی تعداد: اسمائے مشتقہ چھ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- اسم فاعل۔ ۲- اسم مفعول۔ ۳- اسم تفضیل۔ ۴- صفت مشبہ۔ ۵- اسم آلہ۔ ۶- اسم ظرف

اسم فاعل کی تعریف: وہ اسم ہے جو کام کرنے والی کی ذات پر دلالت کرے جیسے ضَارِبٌ

اسم مفعول کی تعریف: وہ اسم ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو جیسے: مَضْرُوْبٌ

(ب) اس فاعل اور صفت شبہ میں فرق: جواب حل شدہ پرچہ 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) زمانے کے اعتبار سے فعل کی اقسام: زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر

فعل ماضی کی تعریف: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے جیسے: ضَرَبَ

فعل مضارع کی تعریف: وہ فعل جو زمانہ موجود یا آئندہ کسی معنی کے واقع ہونے پر

دلالت کرے جیسے: یَضْرِبُ

فعل امر کی تعریف: وہ فعل ہے جس میں فاعل، مخاطب سے کسی کام کا مطالبہ کرے جیسے: اِضْرِبْ

سوال نمبر 2: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل کے کل کتنے اور کون کون سے ابواب ہیں؟ کسی دو ابواب کی علامات لکھیں۔

(ب) فعل مضارع پر جب ''لم'' داخل ہو تو لفظاً اور معنی کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟

نیز اگر فعل مضارع کے آخر میں حرف علت ہو تو پھر کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟

(ج) باب ''وَعَدَ یَعِدُ'' سے اسم فاعل کی گردان اور اس کے معانی نقشہ بنا کر تحریر کریں؟ (۱۰)

جواب: (الف) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ کے ابواب:

علم الصیغہ میں ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل کے سات ابواب بیان کیے گئے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱-اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ

۲-اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ

۳-اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ

۴-اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ

۵-اِفْعِیْعَالٌ جیسے اِخْشِیْشَانٌ

۶-اِفْعِیْلَالٌ جیسے اِدْھِیْمَامٌ

۷-اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ

بابا فتعال کی علامت: اس باب کی علامت یہ ہے کہ فاکلمہ کے بعد تاء زائدہ ہوگئی ہے۔

باب استفعال کی علامت: اس باب کی علامت فاکلمہ سے پہلے سین اور تاء کا اضافہ ہونا۔

(ب) "لَمْ" کا لفظی و معنوی عمل

جب فعل مضارع پر "لَمْ" داخل ہوتا ہے تو لفظی عمل یہ کرتا ہے کہ پانچ صیغوں کے آخر میں جزم دیتا ہے اور سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے جبکہ دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل یہ ہے کہ "لَمْ" فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

اگر فعل مضارع کے آخر میں حرف علت ہو تو لَمْ اسے گرا دیتا ہے جیسے: یرمی سے "لَمْ یَرْمِ"۔

(ج) اسم فاعل کی گردان مع معانی

وَاعِدٌ	وعدہ کرنے والا ایک مرد
وَاعِدَانِ	وعدہ کرنے والے دو مرد
وَاعِدُوْنَ	وعدہ کرنے والے سب مرد
وَاعِدَةٌ	وعدہ کرنے والی ایک عورت
وَاعِدَتَانِ	وعدہ کرنے والی دو عورتیں
وَاعِدَاتٌ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں

سوال نمبر 3: (الف) مہموز کے قواعد میں سے کسی دو کی وضاحت مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟ (۱۰)

تَعِدُ، تَتَّقُوْنَ، نَسْتَعِیْنُ، اٰمَنُوْا، یَهْدِیْ، اِدَّکَرَ، یَذَّکَّرُوْنَ

(ج) معتل کے قوانین میں سے کسی دو کی تشریح مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب:

(الف) مہموز کے قواعد: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) صیغوں کا بیان،

تَعِدُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ

یَضْرِبُ

تَتَّقُوْنَ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ مضاعت، ناقص یائی از باب افتعال

نَسْتَعِیْنُ: صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل از باب استفعال

اٰمَنُوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال

یَهْدِیْ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال

اِدَّکَرَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب افتعال

یَذَّکَّرُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب افتعال

(ج) معتل کے دو قانون

نمبر ۱: واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یاء ہو جاتی ہے جیسے: مِوْعَادٌ سے مِیْعَادٌ

نمبر ۲: جب کلمہ کے شروع میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے: وَوَاصِلُ سے اَوَاصِلُ اور وُوَیْصِلُ سے اُوَیْصِلُ

سوال نمبر 4: (الف) باب "کَرُمَ یَکْرُمُ" کی خاصیات تفصیلاً تحریر کریں؟

(ب) باب افعال کی کوئی سی پانچ خاصیات مع امثلہ تحریر کریں؟

(ج) "اَبْخَلْتُ زَیْدًا" کس خاصہ کی مثال ہے؟ اس خاصہ کی تعریف تحریر کریں؟

(د) درج ذیل خاصیات میں سے کسی پانچ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

اتخاذ ، سلب ، ابتداء ، وجدان

مبالغه ، قصر ، تصرف ، تخییر

جواب:

(الف) کَرُمَ یَکْرُمُ کی خاصیات: یہ باب ہمیشہ لازم ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ اس باب کے افعال صفتوں کو ظاہر کرتے ہیں لیکن معاملہ سَمِعَ اس سے برعکس ہے یعنی باب کَرُمَ عارضی صفتوں کے لیے نہیں آتا بلکہ خلقی، دائمی اور طویل مدت کی صفات کے لیے آتا ہے۔ نیز عارضی صفات کی طرح جو مستحکم ہوگئی ہوں وہ بھی اس باب سے آتی ہیں جیسے: فَقُهَ وہ سمجھدار ہوا یا خلقی صفات کے مشابہہ ہوں جیسے: جَنُبَ وہ جنبی ہوا۔

(ب) باب افعال کے خواص:

(۱) تقدیر: یعنی لازم کو متعدی بنانا جیسے: خَرَجَ زَیْدٌ سے اَخْرَجْتُهٗ

۲- تعییر: یعنی کسی چیز کو صاحب ماخذ بنانا جیسے اثرکت النعل

۳- مبالغہ: یعنی کسی چیز کی کیفیت یا مقدار میں زیادتی بیان کرنا، کیفیت کی مثال جیسے اِسْتَفَرَ الصُّبْحُ مقدار کی مثال جیسے: اَثْمَرَ النَّخْلُ

۴- الزام: یعنی متعدی سے لازم بنانا جیسے: اَحْمَدَ زَیْدٌ۔ زید قابل حمد ہوا۔

۵- حینونت: یعنی کسی چیز کا ماخذ کی وقت کو پہنچنا جیسے: اَحْصَدَ الزَّرْعُ

(ج) اَبْخَلْتُ زَیْدًا:

یہ مثال ''وجدان'' کی ہے۔

وجدان کی تعریف یہ ہے کہ کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا۔

(د) مذکورہ خاصیات کی تعریف

اتخاذ، وجدان: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

سلب: کسی چیز کو ماخذ سے دور کرنا جیسے: اَقْسَطَ زَیْدٌ

ابتداء: کسی فعل کا مزید فیہ میں اپنے معنی میں آنا جو مجرد میں استعمال نہ ہو جیسے: کَلَّمَ۔ اس نے کلام کی جبکہ کَلَمَ کا معنی زخمی کرنا ہے۔

مبالغہ: ماخذ کی کیفیت یا اس کی مقدار میں زیادتی بیان کرنا جیسے: اَسْفَرَ الصُّبْحُ اَثْمَرَ

النَّخْلُ

قصر: اختصار کے لیے کسی مرکب سے کوئی کلمہ بنانا جیسے: هَلَّلَ۔ اس نے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہا۔

تعرف: ماخذ کے حصول میں کوشش کرنا جیسے: اِکْتَسَبَ

تخییر: فاعل کا اپنی ذات کے لیے کام کرنا جیسے

اِکْتَالَ الشَّعْرَ۔ اس نی اپنی لیے جو پایا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانویة العامة (السنة الثانیة) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر:100

﴿تیسرا پرچہ: نحو﴾

نوٹ: القسم الاول سے کوئی دو سوال اور القسم الثانی کے دونوں سوال حل کریں؟

القسم الاوّل: هدایة النحو

سوال نمبر1: فحد الاسم کلمة تدل علی معنی فی نفسها غیر مقترن باحد الازمنة الثلثة اعنی الماضی والحال والاستقبال کَرَجُلٍ وَعَلَمٍ و علامته صحة الاخبار عنه نحو زَیْدٌ عَالِمٌ

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو ترجمہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) کلمہ کی تعریف اور تین قسموں میں منحصر ہونے کی وجہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ج) اسم معرب اور اسم مبنی میں سے ہر ایک کی تعریف مثال اور حکم تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر2: (الف) مرفوعات کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز کسی تین کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) غیر منصرف کی تعریف لکھیں؟ نیز اسباب منع صرف کتنے اور کون کون سے ہیں ہر ایک کی مثال تحریر کریں؟ (۱۰)

(ج) درج ذیل اسماء میں سے کسی پانچ کا اعراب بیان کریں؟ (۱۰)

جمع مکسر، اسماء ستہ مکبرہ، تثنیہ، جمع مؤنث سالم، جمع مذکر سالم، اسم مقصور، اسم منقوص

سوال نمبر3: (الف) مفاعیل خمسہ کے نام اور ان میں سے کسی دو کی تعریفات وامثلہ

تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) توابع کے نام میں سے کسی دو کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ج) اضافت معنویہ کی تعریف، اقسام اور اس کا حکم تحریر کریں؟ (۱۰)

القسم الثانی: شرح مائة عامل

سوال نمبر5: ومن وهی لابتداء الغایة نحو سرت من البصرة الی الکوفة وللتبعیض نحو اخذت من الدراهم ای بعض الدراهم وللتبیین نحو قوله تعالٰی: فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ اَیِ الرِّجْسَ الَّذِیْ هُوَ الْاَوْثَانُ

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) مَا وَلَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَیْسَ کا عمل اور ان کا باہمی فرق مثالوں سے واضح کریں؟

یا

افعال ناقصہ تحریر کر کے ان کا عمل مثالوں سے واضح کریں؟ (۱۰)

(ج) عوامل لفظیہ، عوامل قیاسیہ اور عوامل معنویہ کی تعداد لکھیں۔

یا

ایک سے بیس تک گنتی مذکر تمیز لگا کر لکھیں؟ (۱۰)

سوال نمبر6: درج ذیل جملوں میں سے کسی دو کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟ (۱۰)

زَیْدٌ بِالْبَلَدِ، لَارَجُلَ فِی الدَّارِ، یَا عَبْدَ اللهِ، بِهٖ دَاءٌ، عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2015ء

تیسرا پرچہ: نحو

نوٹ: القسم الاول سے کوئی دو سوال اور القسم الثانی کے دونوں سوال حل کریں؟

القسم الاول: هداية النحو

سوال نمبر 1: فَحَدُّ الْاِسْمِ كَلِمَةٌ تَدُلُّ عَلٰى مَعْنًى فِيْ نَفْسِهَا غَيْرَ مُقْتَرِنٍ بِاَحَدِ الْاَزْمِنَةِ الثَّلٰثَةِ اَعْنِي الْمَاضِيَ وَالْحَالَ وَالْاِسْتِقْبَالَ كَرَجُلٍ وَّعَلَمٍ وَّ عَلَامَتُهٗ صِحَّةُ الْاِخْبَارِ عَنْهُ نَحْوُ زَيْدٌ عَالِمٌ

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو ترجمہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) کلمہ کی تعریف اور تین قسموں میں منحصر ہونے کی وجہ تحریر کریں؟ (۱۰)

(ج) اسم معرب اور اسم مبنی میں سے ہر ایک کی تعریف مثال اور حکم تحریر کریں؟ (۱۰)

جواب: (الف) ترجمہ: (اعراب اوپر لگا دیئے گئے ہیں۔ ترجمہ ذیل میں ملاحظہ کریں:

"پس اسم کی تعریف وہ کلمہ ہے جو ایسے معنی پر دلالت کرے جو اس کے نفس میں ہے۔ تین زمانوں میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ میری مراد ماضی، حال اور مستقبل ہے، جیسے رجل، علم اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس سے خبر دینا صحیح ہوتا ہے جیسے: زَيْدٌ قَائِمٌ

(ب) کلمہ کی تعریف: کلمہ وہ ہے جو مفرد معنی کے لیے موضوع ہو۔

اقسام ثلاثہ کی وجہ حصر

دیکھیں گے کہ کلمہ مستقل معنی پر دلالت کرتا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں کرتا تو حرف اور اگر کرتا ہے تو پھر دیکھیں گے کہ وہ تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا ہے یا نہیں۔ بصورت اول فعل بصورت ثانی اسم۔ پس معلوم ہوا کہ کلمہ کی تین ہی اقسام بنتی ہیں۔

(ج) معرب کی تعریف: وہ اسم ہے جو اپنے غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ میں زید معرب ہے۔

حکم: معرب کا حکم یہ ہے کہ اس کا آخر مختلف عوامل کے آنے سے مختلف ہو جاتا ہے جیسے: جَآءَنِيْ زَيْدٌ، رَاَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ

مبنی کی تعریف: وہ اسم ہے جو غیر کے ساتھ مرکب نہ ہو جیسے: اکیلا زید مبنی ہے یا مبنی الاصل کے مشابہ ہو جیسے: هٰؤُلَاءِ

حکم: مبنی کا حکم یہ ہے کہ اس کا آخر عوامل کے مختلف ہونے سے مختلف نہیں ہوتا جیسے:

جَآءَنِيْ زَيْدٌ، رَاَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ

جاء نی هٰؤُلَاءِ رَاَيْتُ هٰؤُلَاءِ ۔ مَرَرْتُ هٰؤُلَاءِ

سوال نمبر 2: (الف) مرفوعات کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز کسی تین کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(ب) غیر منصرف کی تعریف لکھیں نیز اسباب منع صرف کتنے اور کون کون سے ہیں ہر ایک کی مثال تحریر کریں؟

(ج) درج ذیل اسماء میں سے کسی پانچ کا اعراب بیان کریں؟

جمع مکسر، اسماء ستہ مکبرۃ، تثنیہ، جمع مؤنث سالم، جمع مذکر سالم، اسم مقصور، اسم منقوص

جواب: (الف) اسمائے مرفوعہ: اسمائے مرفوعہ آٹھ ہیں جو درج ذیل ہیں:

۱- فاعل ۲- مفعول مالم یسم فاعلہ۔ ۳- مبتداء ۴- خبر۔ ۵- اِنَّ اور اس کے بھائیوں کی خبر۔ ۶- كَانَ اور اس کے بھائیوں کا اسم۔ ۷- مَا و لَا مشابہ لَيْسَ کا اسم۔ ۸- لائے نفی جنس کی خبر

فاعل کی تعریف: ہر وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو کہ وہ فعل یا شبہ فعل اس اسم کی طرف مسند ہو اس طرح کہ وہ اس کے ساتھ قائم ہو اس پر واقع نہ ہو جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ میں زید۔

مفعول مالم یسم فاعلہ کی تعریف: ہر وہ مفعول ہے جس کے فاعل کو حذف کر کے اس

مفعول کو اس کے قائم مقام کر دیا جائے جیسے: ضُرِبَ زَيْدٌ میں زید۔

مبتداء کی تعریف: وہ اسم ہے جو عوامل لفظیہ سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو جیسے: زَيْدٌ عَالِمٌ میں زید۔

(ب) غیر منصرف کی تعریف: وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو یا ایک جو دو کے قائم مقام ہو پایا جائے جیسے: عُمَرُ۔

اسباب منع صرف: منع صرف کے نو اسباب ہیں جو درج ذیل ہیں:

۱- عدل جیسے: عُمَرُ۔ ۲- وصف جیسے: اَسْوَدُ/اَحْمَرُ۔ ۳- تانیث جیسے: طَلْحَةُ۔ ۴- معرفہ جیسے: عُمَرُ۔ ۵- عجمہ جیسے: اِبْرَاهِيْمُ۔ ۶- جمع جیسے مَسَاجِدُ۔ ۷- ترکیب جیسے: بَعْلَبَكّ۔ ۸- وزن فعل جیسے: شَمَّرَ۔ ۹- الف نون زائد ثانی جیسے: رَحْمٰنُ، عُثْمَانُ

(ج) جمع مکسر کا اعراب: رفع ضمہ لفظی کے ساتھ، نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جر کسرہ لفظی کے ساتھ آتا ہے۔

اسمائے ستہ مکبرہ کا اعراب: اس کا رفع واؤ کے ساتھ، نصب الف کے ساتھ اور جر یاء کے ساتھ آتی ہے۔

تثنیہ کا اعراب: اس کا رفع الف کے ساتھ نصب اور جر یا ماقبل مفتوح کے ساتھ آتا ہے۔

جمع مونث سالم کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر کسرہ کے ساتھ آتا ہے۔

جمع مذکر سالم کا اعراب: اس کا رفع واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ، نصب اور جر یا ماقبل مکسور کے ساتھ آتا ہے۔

اسم مقصور کا اعراب: اس کا رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتح تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ آتا ہے۔

سوال نمبر 3: (الف) مفاعیل خمسہ کے نام اور ان میں سے کسی دو کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(ب) توابع کے نام میں سے کسی دو کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(ج) اضافت معنویہ کی تعریف، اقسام اور اس کا حکم تحریر کریں؟

جواب: (الف) مفاعیل خمسہ: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) توابع کی پانچ قسمیں ہیں جن میں سے دو درج ذیل ہیں:

صفت: وہ تابع ہے جو اپنے متبوع میں پائے جانے والے معنی پر دلالت کرے جیسے جَاءَنِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ یا متبوع کے متعلق میں پائے جانے والے معنی پر دلالت کرے جیسے جَاءَنِيْ رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْهُ

عطف بیان: وہ تابع ہے جو صفت تو نہ ہو مگر اپنے متبوع کی وضاحت کرے جیسے قَامَ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ

(ج) اضافت معنویہ کی تعریف، اقسام اور اس کا حکم تحریر کریں؟

جواب: اضافت معنویہ کا بیان: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

القسم الثانی: شرح مائة عامل

سوال نمبر 5: ومن وهى لابتداء الغاية نحو سرت من البصرة الى الكوفة وللتبعيض نحو اخذت من الدراهم اى بعض الدراهم وللتبيين نحو قوله تعالٰى: فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ اَىِ الرِّجْسَ الَّذِىْ هُوَ الْاَوْثَانُ

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟

(ب) ماولا المشبھتان بلیس کا عمل اور ان کا باہمی فرق مثالوں سے واضح کریں؟

یا

افعال ناقصہ تحریر کر کے ان کا عمل مثالوں سے واضح کریں؟

(ج) عوامل لفظیہ، عوامل قیاسیہ اور عوامل معنویہ کی تعداد لکھیں؟

یا

ایک سے بیس تک گنتی مذکر تمیز لگا کر لکھیں؟

جواب: (الف) ترجمہ: اور من اور وہ ابتدائے مسافت کے لیے آتا ہے جیسے: ''میں نے بصرہ سے کوفہ تک سیر کی'' اور تبعیض کے لیے جیسے ''میں نے بعض درہم لیے'' اور بیان کرنے کے لیے جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''بتوں کی گندگی سے بچو یعنی وہ پالیدی جو کہ بت ہیں۔

(ب) مَا وَلَا میں فرق: ما معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوسکتا ہے جیسے: مَا زَیْدٌ قَائِمًا جبکہ لا صرف نکرہ پر داخل ہوتا ہے معرفہ پر نہیں جیسے لَا رَجُلَ ظَرِیْفًا۔ لہٰذا لَا زَیْدٌ قَائِمًا نہیں کہہ سکتے۔

مَا وَلَا کا عمل: یہ لَیْسَ کی طرح عمل کرتے ہیں یعنی اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے: مَا زَیْدٌ قَائِمًا

(ج) عوامل لفظیہ، قیاسیہ اور معنویہ کی تعداد لکھیں؟

جواب: عوامل لفظیہ کی دو قسمیں ہیں:

۱- سماعیہ ۲- قیاسیہ

عوامل لفظیہ سماعیہ کی تعداد ۹۱ ہے جبکہ عوامل لفظیہ قیاسیہ کی تعداد سات ہے اور عوامل معنویہ کی تعداد ۲ ہے۔ اس طرح سو عوامل مکمل ہوئے۔

سوال نمبر 6: درج ذیل جملوں میں سے کسی دو کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

زَیْدٌ بِالْبَلَدِ، لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ، یَا عَبْدَ اللّٰہِ، بِہٖ دَاءٌ، عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ

جواب: زَیْدٌ بِالْبَلَدِ: زَیْدٌ مبتداء بِ جارہ بَلَدِ مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اپنے فاعل (جو کہ اس میں ھُوَ پوشیدہ ہے) اور ظرف مستقر سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ: لا برائے نفی جنس۔ رَجُلَ لَا کا اسم۔ فِی جار الدار مجرور، جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابت مقدر کا۔ ثابت اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر خبر ہوئی لا کی۔ لا اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یَا عَبْدَ اللّٰہِ: یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ کے۔ عبد مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی قائم مقام مفعول بہ کے اَدْعُوْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

بِہٖ دَاءٌ: بہ خبر مقدم، داء مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا؟

عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ: عَسٰی فعل مقاربہ۔ زید عسٰی کا اسم۔ اَنْ یَّخْرُجَ فعل و فاعل مل کر عَسٰی کی خبر۔ عَسٰی اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

ایک سے بیس تک گنتی

رَجُلٌ، رَجُلَانِ۔ ثَلٰثَةُ رِجَالٍ۔ اَرْبَعَةُ رِجَالٍ۔ خَمْسَةُ رِجَالٍ۔ سِتَّةُ رِجَالٍ۔ سَبْعَةُ رِجَالٍ۔ ثَمَانِيَةُ رِجَالٍ۔ تِسْعَةُ رِجَالٍ۔ عَشَرَةُ رِجَالٍ۔ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا۔ اِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا۔ ثَلٰثَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ اَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ خَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ سَبْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ تِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ عِشْرُوْنَ رَجُلًا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النہائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اہل السنة) باکستان

الثانویة العامة (السنة الثانیة) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

وقت: تین گھنٹے کل نمبر:100

چوتھا پرچہ......ادب عربی ومنطق

نوٹ: پہلا اور آخری سوال لازمی ہے باقی دونوں حصوں سے کوئی دو، دو سوال حل کریں؟

سوال نمبر1: درج ذیل میں سے کوئی مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟۱۰

۱-السیرة النبویة ۲-محمد بن القاسم

سوال نمبر2: دو اجزاء کا اردو ترجمہ کریں؟۲۰

(الف) کان قد بایع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عدد من رجال الاوس والخزرج ونسائهما بالعقبتین الاولی والثانیة وعاهدوه بانهم سیمنعونه ویدافعون عنه فعلمت به قریش فغضبوا ودبروا موامرة لیقتلوه فعصمه اللہ وهاجر الی یثرب مع صاحبه الحفی ورفیقه الوفی ابی بکر الصدیق ونزلا بغار ثور واقاما به ثلاثة ایام وفشلت قریش فی الفتك به والقبض علیه وکان امر اللہ مفعولا ۔

(ب) وکان علامة محمد اقبال هو اول من اقترح بانشاء دولة اسلامیة مستقلة فی مناطق الاغلبیة المسلمة وکان تشودری رحمت علی قدسماها باکستان فبنی المسلمون تحت قیادة القائد الاعظم الرشیدة هذه الفکرة واحبوا هذه التسمیة فاتخذوا قرارا تاریخیا بانشاء باکستان

(ج) هی قریة صغیرة ولکنها متقدمة ففیها مدرسة ثانویة للطلاب و ثانویة للبنات و قدوصلتها الکهرباء وتودی الیها طریق مؤبدو المواصلات متوفرة

سوال نمبر3: (الف) درج ذیل میں سے چار الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں؟

مجد ، شعار ، فوز ، عمل ، رسالة

(ب) چار خالی جگہیں پر کریں؟

وصلت الرسالة..........فی الخامس من الشهر...... (۲) ولکم اطیب التحیات...... ودمتم (۳) لایقبل ایمان بلاعمل ولا عمل بلا...... (۴) لادین لمن لا...... (۵) کان محمد بن القاسم قد فتح بلاد......وملتان

سوال نمبر4: (الف) درج ذیل میں سے دو اشعار کا ترجمہ اور خط کشیدہ صیغے تحریر کریں؟۱۰

اضحی الاسلام لنا دینا　　وجمیع الکون لنا وطنا

توحید اللہ لنا نور　　اعددنا الروح له سکنا

الکون یزول ولا تمحی　　فی الدهر صحائف سوددنا

(ب) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

۱-وہ ایک مشہور احمق تھا۔۲-پاکستان کی زمین زرخیز ہے۔۳-آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے کنارہ کش ہو گئے۔۴-پاکستان ۱۴ اگست کو قائم ہوا۔۵-تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔۶-اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

حصہ دوم......تعلیم المنطق

سوال نمبر5: (الف) دو کلیوں کے درمیان پائی جانے والی نسبت کی اقسام مع تعریفات وامثلہ لکھیں؟۱۰

(ب) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات وامثلہ بیان کریں؟

(۱) قیاس (۲) استقراء (۳) تمثیل (۱۰)

سوال نمبر 6: (الف) جنس قریب و بعید کی تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(ب) محصورات اربعہ کے سور تحریر کریں؟ (۲۰)

سوال نمبر 7: تقدم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ سب کی وضاحت کریں؟ (۱۰)

(ب) معنی کی وحدت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی اقسام مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ (۱۰)

سوال نمبر 8: (الف) علم منطق کی تعریف، موضوع اور واضح غرض کریں؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2015ء

﴿چوتھا پرچہ......ادب عربی و منطق﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کوئی مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۰

۱-السیرۃ النبویۃ ۲-محمد بن القاسم

جواب: (۱) السیرۃ النبویۃ: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

۲- محمد بن قاسم: ان ملك الجزيرة الياقوت كان قداهوى الى الحجاج امير العراقين لنسوة مسلمات ولدن فى بلاده فعرض للسفينة التى كن فيها قوم من قراضة ديبل فاخذو السفينة بما فيها من النسوة وغيرها . فارسل الحجاج عبيدالله بن نبهان ثم بديل بن طهفة لانقاذهن فقتلا فاختار محمد بن قاسم لمهمة السند وضم اليه كل شى من الضرورة واقام محمد بن قاسم بمدينة شرازاياماً ثم اتجه محمد الى مكران ففتحها ثم وصل الى ديبل حيث واخته السفن التى كانت تحمل الجنود والسلاح ففتحها و بنى فيها محمد مسجدا ثم اخذ محمد يفتح مدينة بعداخرى من مدن السند حتى عبر نهرالسند حيث قامت معركة حاسمة بينه وبين داهر الذى قتل فانهزم إفواجه وبقتله تم انتصار محمد بن قاسم على السند واتجه الى ملتان فحاصر ها ففتحها فهزه الفتوحات مما ساعد فى انشاء جمهورية باكستان الاسلاميه .

سوال نمبر 2: دو اجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۲۰)

(الف) كان قد بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم عدد من رجال

الاوس والخزرج ونسائهما بالعقبتين الاولى والثانية وعاهدوه بانهم سيمنعونه ويدافعون عنه فعلمت به قريش فغضبوا ودبروا موامرة ليقتلوه فعصمه الله وهاجر الى يثرب مع صاحبه الحفى ورفيقه الوفى ابى بكر الصديق ونزلا بغار ثوروااقامابه ثلاثة ايام وفشلت قريش فى الفتك به والقبض عليه وكان امر الله مفعولا ۔

(ب) وكان علامة محمد اقبال هو اول من اقترح بانشاء دولة اسلامية مستقلة فى مناطق الاغلبية المسلمة وكان تشودرى رحمت على قدسماها باكستان فبنى المسلمون تحت قيادة القائد الاعظم الرشيدة هذه الفكرة واحبوا هذه التسمية فاتخذوا قرارا تاريخيا بانشاء باكستان

(ج) هى قرية صغيرة ولكنها متقدمة ففيها مدرسة ثانوية للطلاب و ثانوية للبنات و قدوصلتها الكهرباء وتودى اليها طريق مؤبدوالمواصلات متوفرة

جواب: ترجمۃ القطعات:

(الف) تحقیق بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبیلہ اوس اور خزرج کے بہت سے مردوں اور عورتوں نے بیعت عقبہ اولیٰ اور ثانیہ کے موقع پر۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا کہ وہ آپ کی حمایت اور دفاع کریں گے۔ پس قریش کو جب اس بات کا علم ہوا تو وہ غضبناک ہو گئے اور آپ کو قتل کرنے کی سازشیں کرنے لگے۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو محفوظ رکھا اور قریش آپ کو پکڑنے اور تلاش کرنے میں ناکام ہو گئے اور اللہ کا حکم تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔

(ب) علامہ اقبال وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے تجویز پیش کی کہ مسلم اکثریت کے صوبوں میں آزاد مسلم ریاست قائم کی جائے اور چوہدری رحمت علی نے اس کا نام ''پاکستان'' رکھا۔ پس قائداعظم کی ذہین قیادت کے تحت مسلمانوں نے اس سوچ کی بنیاد رکھی اور انہوں نے اس نام کو پسند کیا۔ پھر انہوں نے پاکستان بنانے کے لیے اس تاریخی

قرارداد کو پیش کیا۔

(ج) یہ ایک چھوٹی بستی ہے لیکن ترقی یافتہ ہے، اس میں لڑکوں کے لیے ایک ہائی سکول ہے اور لڑکیوں کے لیے ایک ہائی سکول ہے۔ وہاں بجلی آ گئی ہے اور ایک پکی سڑک وہاں تک پہنچ چکی ہے اور آمدورفت کے ذرائع وافر ہیں۔

سوال نمبر3: (الف) درج ذیل میں سے چار الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کریں۔

مجد ، شعار ، فوز ، عمل ، رسالة

(ب) چار خالی جگہیں پر کریں؟

وصلت الرسالة.........فى الخامس من الشهر...... (۲) ولكم اطيب التحيات...... ودمتم (۳) لايقبل ايمان بلاعمل ولا عمل بلا...... (۴) لادين لمن لا...... (۵) كان محمد بن القاسم قد فتح بلاد......وملتان

جواب:

الفاظ	جملوں میں استعمال
مجد	العلامه محمد اقبال من زوى مجد
شعار	ان الصفاد المروة من شعار الله
فوز	حصل زيد فوزًا عظيما فى الامتحان
عمل	من عمل صالحا فله اجر عظيم
رسالة	وصلتنى رسالة ابنتى

(ب) چار خالی جگہیں پر کریں؟

(۱) وصلت الرسالة.........فى الخامس من الشهر

وصلت الرسالة حضرتكم المؤرخة فى الخاص من الشهر البخارى

(۲) ولكم الطيب التحيات..........ودمتم

ولكم اطيب التحيات والتمنيات ودمتم

(۳) لایقبل ایمان بلاعمل ولا عمل بلا............

لایقبل ایمان بلاعمل ولا عمل بلا ایمان

(۴) لادین لمن لا............

جواب: لادین لمن لا عهدله

(۵) کان محمد بن قاسم قد فتح بلاد............و ملتان

کان محمد بن قاسم قد فتح بلاد السند و ملتان

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل میں سے دو اشعار کا ترجمہ اور خط کشیدہ صیغے تحریر کریں؟

اضحی الاسلام لنا دینا — وجمیع الکون لنا وطنا

توحید الله لنا نور — اعددنا الروح له سکنا

الکون یزول ولا تمحی — فی الدھر صحائف سوددنا

(ب) درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

۱- وہ ایک مشہور احمق تھا۔۲- پاکستان کی زمین زرخیز ہے۔۳- آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے کنارہ کش ہو گئے۔۴- پاکستان ۱۴ اگست کو قائم ہوا۔۵- تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔۶- اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

جواب: ترجمہ: اسلام ہمارا دین ہو گیا۔ ساری کائنات ہمارا وطن ہے۔ اللہ کی توحید ہمارے لیے نور ہے۔ روح کو ہم نے اس کا مسکن بنالیا۔

کائنات ختم ہو جائے گی اور زمانے میں ہماری تحریروں کے نشانات ختم نہیں ہوں گے۔

خط کشیدہ صیغوں کی وضاحت:

اضحی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف باب افعال، فعل از افعال ناقص۔

توحید: مصدر باب تفعیل۔ اعددنا: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف از باب افعال

یزول: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب نَصَرَ۔ صحائف: صیغہ

جمع مکسر غیر منصرف

(ب) درج ذیل کی عربی بناؤ:

وہ ایک مشہور احمق ہے۔۲- پاکستان کی زمین زرخیز ہی۔۳- آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے کنارہ کش ہو گئے۔۴- پاکستان ۱۴ اگست کو قائم ہوا۔۵- تمام کائنات ہمارا وطن ہے۔۶- اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

جواب:

۱- کان هو احمق معروفاً

۲- ارض باکستان ارض زراعی

۳- انقطع الرسول صلی الله علیه وسلم عن الدنیا

۴- قامت باکستان فی الرابع عشر من اغسطس

۵- جمیع الکون لنا وطنا

۶- والله یحب المحسنین

حصہ دوم: تعلیم المنطق

سوال نمبر 5: (الف) دو کلیوں کے درمیان پائی جانے والی نسبت کی اقسام مع تعریفات وامثلہ لکھیں؟

(ب) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات وامثلہ بیان کریں؟

(۱) قیاس (۲) استقراء (۳) تمثیل

جواب: (الف) اقسام نسبت: دو کلیوں کے درمیان پائی جانے والی نسبت کی چار اقسام ہیں جو درج ذیل ہیں:

(۱) تساوی (۲) عموم وخصوص مطلق (۳) عموم وخصوص من وجه (۴) تبائن

تساوی: یعنی دو کلیوں میں سے ہر ایک دوسرے کے تمام افراد پر صادق آئے جیسے انسان وناطق

عموم خصوص مطلق: دوکلیوں میں سے ایک تو دوسری کے تمام افراد پر صادق آئے لیکن دوسری پہلے کے تمام افراد پر صادق نہ آئے بلکہ بعض پر آئے جیسے انسان، حیوان۔

عموم وخصوص من وجہ: دوکلیوں میں ہرایک دوسری کے بعض افراد پر صادق آئے جیسے حیوان اور ابیض

تبائن: دوکلیوں میں سے ہرایک دوسری کے کسی فرد پر صادق نہ آئے جیسے انسان اور فرس

(ب) قیاس کی تعریف: وہ حجت ہے جس سے استدلال کلی سے جزئی پر ہو جیسے: کل انسان حیوان وکل حیوان حساس نتیجہ حاصل ہوگا، کل انسان حساس۔

استقراء کی تعریف: وہ حجت ہے جس میں استدلال جزئی سے کلی پر ہو جیسے: ہم نے انسان فرس غنم وغیرہ کو دیکھا کہ کھاتے وقت نیچے والا جبڑا ہلاتے ہیں تو ہم نے یہی حکم تمام حیوانوں پر لگا دیا اور کہا: كل حيوان يحرك فكه الاسفل عندالمضغ

تمثیل کی تعریف: وہ حجت ہے جس میں استدلال جزئی سے جزئی پر ہو جیسے: شجر حادث ہے، کیونکہ وہ جسم ہے۔ لہٰذا فلک بھی حادث ہے، کیونکہ وہ بھی جسم ہے۔

سوال نمبر 6: (الف) جنس قریب وبعید کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(ب) محصورات اربعہ کے سور تحریر کریں؟

جواب: (الف) جنس قریب وبعید کی تعریف:

کسی ماہیت کو اس جنس کے بعض مشارکات کے ساتھ ملا کر ماھو کے ذریعے سوال کریں تو جواب میں وہی جنس واقع ہو تو جنس قریب اور اگر وہی جنس واقعہ نہ ہو تو جنس بعید۔ جیسے حیوان انسان کے لیے جنس قریب ہے اور جسم نامی انسان کے لیے جنس بعید ہے۔

(ب) محصورات اربعہ کے سور:

موجبہ کلیہ کا سور لفظ کل ہے، موجبہ جزئیہ کا سور لفظ بعض اور واحد ہے اور سالبہ کلیہ کا سور لفظ لاشئی اور لا واحد ہے۔ سالبہ جزئیہ کا سور لَيْسَ بَعْضُ، بَعْضُ لَيْسَ اور لَيْسَ كُلٌّ

ہے۔

سوال نمبر 7: تقدم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ سب کی وضاحت کریں؟

(ب) معنی کی وحدت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ب) معنی کی وحدت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی تین قسمیں ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- علم ۲- متواطی ۳- مشکک

علم: وہ لفظ مفرد ہے جس کا معنی ایک ہو اور معین مشخص ہو جیسے: زَيْدٌ

متواطی: وہ لفظ مفرد واحد المعنی ہے جس کا معنی معین مشخص نہ ہو اور تمام افراد پر برابر صادق آتا ہے جیسے: انسان جو عمر، زید اور بکر سب پر برابر صادق آتا ہے۔

مشکک: وہ لفظ مفرد ہے جس کا معنی معین ومشخص نہ ہو اور تمام افراد پر برابر برابر صادق نہ آتا ہو بلکہ بعض پر اولی بعض پر انقص، بعض پر اضعف، بعض پر مقدم بعض پر اشدیت کے ساتھ جیسے: سَوَادٌ، بَيَاضٌ۔

سوال نمبر 8: (الف) علم منطق کی تعریف، موضوع اور غرض واضح کریں؟

جواب: جواب حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانویة العامة (السنة الثانیة) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: 100

﴿پانچواں پرچہ: حساب﴾

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی چار سوالات حل کریں؟ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔

سوال نمبر 1: (الف) پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کیجیے (کوئی سے چار) 16

(i)Rs. 150, Rs275 (ii)20cm, 80cm (iii) 1500km, 1200km (iv) 12/10, 28/10 (v) 5m , 5m

(ب) خالی جگہ پر کیجیے: (۱) فیصد.........زبان کا لفظ (۲) زکوٰۃ اسلام کے ....بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔ (۳) فیصد کی علامت.........ہے۔ (۴) تناسب کی علامت.........ہے۔ 4

سوال نمبر 2: (الف) اگر کپڑے کے 15 جوڑوں کی قیمت 6750 روپے ہو تو 4050 روپے میں کتنے جوڑے خرید سکتے ہیں؟ 10

(ب) 6 آدمی ایک گھر کو 4 دن میں رنگ کر سکتے ہیں تو تین آدمی اسی گھر کو کتنے دن میں رنگ کر سکتے ہیں؟ 10

سوال نمبر 3: (الف) اگر کسی کتاب کا 84% حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب کے کل کتنے صفحات ہونگے؟ 10

(ب) ایک ترکھان کو ایک میز بنانے میں 720 روپے لاگت آئی۔ اگر یہ میز 920

روپے میں بکی تو اس کا منافع فیصد نکالیے؟ 10

سوال نمبر 4: (الف) 10 تولہ سونا اور 40 تولہ چاندی پر زکوٰۃ کی رقم نکالیے جبکہ سونے کی قیمت فی تولہ 40,000 روپے اور چاندی کی فی تولہ قیمت 5000 روپے ہو؟ 10

(ب) مصنوعی ذرائع سے پیدا شدہ گندم کی فصل مالیتی 3,50,000 روپے پر عشر معلوم کیجیے؟ 10

سوال نمبر 5: (الف) اگر ایک شخص نے 750000 روپے کی جائیداد چھوڑی ہو تو اس کی ایک بیوہ 2 بیٹوں اور ایک بیٹی میں ہر ایک کی جائیداد کی مالیت نکالیے؟ 10

(ب) حمزہ اپنی کل آمدنی میں سے 20 فیصد مکان کے کرایہ پر خرچ کرتا ہے اور بقیہ میں سے 70 فیصد گھریلو اخراجات پر۔ اگر اسے 1800 روپے کی بچت ہو تو اس کی کل آمدنی کیا ہے؟ 10

سوال نمبر 6: (الف) ایک فیکٹری میں 20 مشینوں پر 9 دن میں 600 سوٹ بنتے ہیں۔ 18 مشینوں کی مدد سے 12 دن میں کتنے سوٹ تیار ہوں گے؟ 10

(ب) 14 گائے 63 کلوگرام چارا 18 دن میں کھاتی ہیں۔ 28 دن میں 770 کلوگرام چارا کتنی گائے کھائیں گی؟ 10

سوال نمبر 7: (الف) درج ذیل فیصد کو کسر کی آسان شکل میں واضح کیجیے؟

(i) 8% (ii) $5\frac{1}{4}$% (iii) 25% (iv) 48% (v) $33\frac{1}{2}$%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجیے۔

(i) 1.25 (ii) 0.22 (iii) 0.845 (iv) 0.9 (v) 3.41

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2015ء

﴿پانچواں پرچہ: حساب﴾

سوال نمبر 1: (الف) پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کیجیے (کوئی سے چار)16

(i)Rs. 150, Rs275 (ii)20cm, 80cm (iii) 1500km, 1200km (iv) 12/10, 28/10 (v) 5m , 5m

(ب) خالی جگہ پر کیجیے:(۱)فیصد.........زبان کا لفظ (۲) زکوٰۃ اسلام کے ....بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔ (۳) فیصد کی علامت.........ہے۔ (۴) تناسب کی علامت.........ہے۔4

جواب:(الف)

(i) Rs 150 : Rs275

Rs Rs

150 275

5x30 :5x55

30:55

5x6 :5x11

آسان شکل 6 :11

(ii)

20cm : 80cm

cm : cm

20 : 28

4x5 : 4x7

آسان ترین شکل 5 : 7

(iii)

1500km : 1200km

km :km

1500 :1200

15x100 :12x100

15 :12

5x3 :3x4

آسان ترین شکل 5 :4

جواب:(الف)

(iv)

12/10 :28/10

12x10 : 28x10

12 : 28

4x3 : 4x7

3 : 7

(v)

5m :5m

m : m

5 : 5

1x5 :1x5

آسان ترین شکل 1: 1

جواب: (ب)

(1) عربی (2) تیسرا (3) ٪ (4):

سوال نمبر 2: (الف) اگر کپڑے کے 15 جوڑوں کی قیمت 6750 روپے ہو تو 4050 روپے میں کتنے جوڑے خرید سکتے ہیں؟ 10

(ب) 6 آدمی ایک گھر کو 4 دن میں رنگ کر سکتے ہیں تو تین آدمی اسی گھر کو کتنے دن میں رنگ کر سکتے ہیں؟ 10

جواب: (الف)

کپڑے کی قیمت (Rs)	کپڑے کے جوڑوں کی تعداد
6750	15
4050	x

$$\frac{x}{15} = \frac{4050}{6750}$$

$$x = \frac{4050}{6750} \times = 9$$

9 جوڑے کپڑوں کے

(ب)

آدمی	دن
6	4
3	x

x/4 = 6/3

x=6/3x4

=2x4=8 دن

سوال نمبر 3: (الف) اگر کسی کتاب کا 84% حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب کے کل کتنے صفحات ہونگے؟ 10

(ب) ایک ترکھان کو ایک میز بنانے میں 720 روپے لاگت آئی۔ اگر یہ میز 920 روپے میں بکی تو اس کا منافع فیصد نکالیے۔ 10

جواب: (الف)

کتاب 84% جتنے صفحات پر مشتمل ہوتا ہے=420

کتاب کے کل صفحات=420÷84%

$$= \frac{100 \times 420}{84}$$

صفحات 500=100x5

(ب)

میز بنانے کی لاگت=720 روپے

میز کی قیمت فروخت=920 روپے

نفع= قیمت فروخت۔ قیمت خرید

720-920=200 روپے

نفع% = قیمت خرید/نفع x100

$$= \frac{100 \times 200}{720}$$

$$\frac{100 \times 5}{18} = \frac{500}{18} = 27.77\%$$

سوال نمبر 4: (الف) 10 تولہ سونا اور 40 تولہ چاندی پر زکوٰۃ کی رقم نکالیے جبکہ سونے کی فی تولہ قیمت 40,000 روپے اور چاندی کی فی تولہ قیمت 5000 روپے ہو۔ 10

(ب) مصنوعی ذرائع سے پیداشدہ گندم کی فصل مالیتی 3,50,000 روپے پر عشر معلوم کیجیے۔10

جواب: (الف)

10 تولہ سونے کی مالیت بحساب 40,000 روپے فی تولہ = 10x40,000=400,000 روپے

40 تولہ چاندی کی مالیت بحساب 5000 روپے فی تولہ =40x5000= 200,000 روپے

کل مالیت سونے اور چاندی کی = 400,000+200,000=600,00 روپے

زکوۃ کی شرح = $\frac{1}{40}=\frac{5}{2\times100}=\frac{5}{2}\%=2\frac{1}{2}\%$ =

زکوۃ کی رقم = $15000=600000\times\frac{1}{4}$

(ب)

گندم کی فصل کی مالیت = 350,000 روپے

مصنوعی طریقے سے عشر کی شرح = 1/20=5/100=5%

عشر کی مالیت = $17500=\frac{1}{29}\times350000$

سوال نمبر5: (الف) اگر ایک شخص نے 750000 روپے کی جائیداد چھوڑی ہو تو اس کی ایک بیوہ 2 بیٹوں اور ایک بیٹی میں ہر ایک کی جائیداد کی مالیت نکالیے؟10

(ب) حمزہ اپنی کل آمدنی میں سے 20 فیصد مکان کے کرایہ پر خرچ کرتا ہے اور بقیہ میں سے 70 فیصد گھریلو اخراجات پر۔ اگر اسے 1800 روپے کی بچت ہو تو اس کی کل آمدنی کیا ہے؟10

جواب: (الف)

ترکی کی کل مالیت = 750,000 روپے

بیوہ کا حصہ = 1/8x750,000=93,750 روپے

باقی رقم = 656,250

حصہ دار =	بیٹے	بیٹی
تعداد =	2	1
حصہ =	2	1
نسبتی حصہ =	4	1
نسبتی مجموعہ =	4+1=5	

دو بیٹوں کا حصہ: = $\frac{4\times656,250}{5}$

$525000=131250\times4$ =

ایک بیٹے کا حصہ: = $262500=\frac{525,000}{2}$

ایک بیٹی کا حصہ: = $131250=\frac{656250\times1}{5}$

کل ترکہ:	بیوہ کا حصہ	بیٹے کا حصہ	بیٹی کا حصہ
750.000	93750	262500	121250

(ب)

فرض کریں کہ حمزہ کی کل آمدنی = χ

کرایہ مکان = $\frac{\chi}{5}=\frac{20}{100}\times\chi$

باقی رقم = $\frac{4\chi}{5}=\frac{\chi}{5}-\chi$

گھریلو اخراجات پر خرچ = $\frac{28\chi}{50}=\frac{70}{100}\times\frac{4\chi}{5}=70\%\times\frac{4\chi}{5}$

باقی رقم = $\frac{\chi 12}{50} = \frac{\chi 28 - 40\chi}{50} = \frac{\chi 28}{50} - \frac{4\chi}{5}$

سوال کی شرط کے مطابق بچت

$$\frac{\chi 12}{50} = 1800$$
$$= \frac{1800 \times 50}{12}$$
$$= 150 \times 50$$
$$= 7500$$

پس حمزہ کی کل آمدنی = 7500 روپے ہے

سوال نمبر 6: (الف) ایک فیکٹری میں 20 مشینوں پر 9 دن میں 600 سوٹ بنتے ہیں۔ 18 مشینوں کی مدد سے 12 دن میں کتنے سوٹ تیار ہوں گے؟ 10

(ب) 14 گائے 63 کلوگرام چارا 18 دن میں کھاتی ہیں۔ 28 دن میں 770 کلوگرام چارا کتنی گائے کھائیں گی؟ 10

جواب: (الف)

مشینیں	دن	سوٹوں کی تعداد
20	9	600
18	20	x

$$\frac{\chi}{600} = \frac{18}{20} \times \frac{12}{9}$$
$$\chi = \frac{18}{20} \times \frac{12}{9} \times 600$$
$$= 18 \times 4 \times 10$$
$$= 18 \times 40$$
$$= 720$$

(ب)

چارے کا وزن (kg)	دن	گائیوں کی تعداد
63	18	14
770	28	x

$$\frac{\chi}{14} = \frac{770}{63} \times \frac{18}{28}$$
$$\chi = \frac{770}{63} \times \frac{18}{28} \times 14$$
$$= \frac{770}{7} = 110$$

سوال نمبر 7: (الف) درج ذیل فیصد کو کسر کی آسان شکل میں واضح کیجیے۔

(i) 8% (ii) 5¼% (iii) 25% (iv) 48% (v) 33½%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فیصد میں تبدیل کیجیے۔

(i) 1.25 (ii) 0.22 (iii) 0.845 (iv) 0.9 (v) 3.41

جواب: (الف)

$$(i)\ 8\% = \frac{8}{100} = \frac{2}{25}$$
$$(ii)\ 25\% = \frac{25}{100} = \frac{1}{4}$$
$$(iii)\ 48\% = 48/100 = \frac{12}{25}$$
$$(iv)\ 33\frac{1}{2}\% = \frac{2 \times 33 \pm 1}{2 \times 100} = 66 + 1/2 \times 100 = 67/200$$

(ب)

(i) 1.25=1.25x100%

=125/100x100%=125%

(ii) 0.22= 0.22x100%=22/100x100%=22%

(iii) 0.845=0.845x100%

=845/1000x100%=845/10%=84.5%

(iv) 0.9=0.9x100%=9/19x100%

9x10%=90%

(v) 3.41=3.41x100%=341/100x100%=341%

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1436ھ 2015ء

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: 100

﴿چھٹا پرچہ: انگلش﴾

Q.No.1: Translate into Urdu any two of the following. (15+15=30)

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beuaty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers. It was in this land that the Holy Prophet as born, in the city of Makkah, which is about fifty miles from the Red Sea.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder and a great Patriot. He wanted to protect the values,culture and traditions of theMuslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them. He said, "We must develop a

sense of patriotism which galvanizes us all into one united and storng nation."

(iii) When Hazrat Muhammad (saw) was thirty eight years of age, he spent most ofhis time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of ALLAH Almighty.

Q.No.2: Complete the missing letters of the following words. (any five) (15)

(i) Savi..................ur (ii) posse...............sed (iii) eloq.......ent (iv) de.....r (v) patrio....ism (vi) L......ve (vii) de..........otion

Q.No.3: Write the meanings of the following words. (any five) (15)

(i) mankind (ii) dispensation (iii) cave (iv) choose (v) verge (vi) motherland (vii) sacrifice

Q. No.4: Write an essay of 100 words any of the following (10)

1. The Holy Quran   2. Eid Milad-un-Nabi
3. My Jamia

Q.No.5: Write a letter to your father requesting him to send you some extra fund for payment of hostal dues.

Or

Write an application to the principal of Jamia for sick leave. (10)

Q.No.6: Change as directed. (any five) (10)

(1) I can read it. (Make if negative) (2) He was old. (Make it Interrogative) (3) We are going to school. (Make it Interrogative) (4) We read Holy Quran. (make if passive voice) (5) You said, "God is one" (Change into indirect) (6) I write a letter. (change into past indefinite)

Q.No.7: Translate-into English (any five) of the followings.(10)

(۱) یہ کتاب میری ہے۔ (۲) ہم مسلمان ہیں۔ (۳) یہ کتابیں نہیں ہیں۔ (۴) وہ میرا دوست ہے۔ (۵) میں یہ کتاب پڑھتا ہوں۔ (۶) کیا وہ میری بہن ہے؟ (۷) استاد صاحب ہمیں پڑھاتے ہیں۔ (۸) میری امی چائے بنا رہی ہے۔ (۹) میرا ملک پاکستان ہے۔

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2015ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش﴾

Q.No.1: Translate into Urdu any two of the following.

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beuaty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers. It was in this land that the Holy Prophet as born, in the city of Makkah, which is about fifty miles from the Red Sea.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder and a great Patriot. He wanted to protect the values,culture and traditions of theMuslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them. He said, "We must develop a sense of patriotism which galvanizes us all into one united and storng nation."

(iii) When Hazrat Muhammad (saw) was thirty eight years of age, he spent most ofhis time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of ALLAH Almighty.

جواب: (۱)

سرزمین عرب مثال دلکشی اور حسن کا خطہ ہے۔ جس میں بے سراغ ریت کے ٹیلوں پر سورج کی چندھیا دینے والی گرم شعائیں پڑتی ہیں۔ اس کے ستاروں بھرے آسمان نے شعراء اور سیاحوں کے تخیلات کو پرجوش کر دیا۔ یہ وہی سرزمین تھی جس میں مکہ کے شہر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے جو کہ بحر احمر سے تقریباً ساٹھ میل دور ہے۔

(۲) قائداعظم قوم کے معمار اور عظیم محب وطن تھے۔ وہ اقدار کو بچانا چاہتے تھے۔ برصغیر کے مسلمانوں کی اقدار، ثقافت اور روایت کو بچانا چاہتے تھے۔ وہ مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن حاصل کر کے شناخت کا شعور پیدا کرنا چاہتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ ہم حب الوطنی کا شعور پیدا کریں جو کہ ہمیں ایک متحد اور طاقتور قوم بنا دے گا۔

(۳) جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر 38 سال کی ہوئی تو آپ نے زیادہ تر وقت تنہائی اور مراقبہ میں گزارا۔ غار حرا میں وہ خوراک اور پانی کے ساتھ جاتے وہاں کچھ دن خدائے مطلق کی یاد میں گزارتے تھے۔

Q.No.2: Complete the missing letters of the following words. (any five) (15)

(i) Savi..................ur (ii) Posse..............sed (iii) Eloq.......ent (iv) De.....r) (v) Patrio....ism (vi) L......ve (vii) De..........otion

Ans: (i) Saviour (ii) Possessed (iii) Eloquent (iv)

Dear (v) Patriotism (vi) Love (viii) Devotion

Q.No.3: Write the meanings of the following words. (any five)

(i) mankind (ii) dispensation (iii) cave (iv) choose (v) verge (vi) motherland (vii) sacrifice

Ans:mankind	بنی نوع انسان
Cave	غار
Choose	چننا
Motherland	وطن
Sacrifice	قربانی دینا

Q. No.4: Write an essay of 100 words any of the following.

1. The Holy Quran 2. Eid Milad-un-Nabi

3. My Jamia

Ans:The Holy Quran

The Holy Quran revealed to Holy Prophet Muhamamd (S.A.W) by ALLAH through angel Jibrail (A.S)

It is written in Arabic. Its language is very eloquent, impressive and forceful. Nobody can write such a book. It is the greatest miracle of rthe Holy Prophet (S.A.W)

It is full of knowledge and wisdom. It guides man completely. It tells us how to live in this world. It is the last message of ALLAH.

It presents the complete and perfect code of life. It has a unique philosphy, a powering ethic and a perfect religion. It is an everlasting book. It can meet the challenges of all the times. It is entirely meant for the betterment of the human beings. If we act upon its teachings we can succeed in this world and the world hereafter.

Allama Iqbal says, "If we wish to live as a Muslim, it is not possible to live without Quran."

It is perfectly in the same form as it was revealed to the Holy Prophet (S.A.W). Not a single word of it has been changed or altered.

There are millions of Muslims who have memorized it. The Holy Prophet (S.A.W) brought the greatest revoution in this world with the help of this book.

We should recite, understand and ac upon this great book. May ALLAH help us to follow it fully.

Q.No.5: Write a letter to your father requesting hum to send you some extra fund for payment of hostal dues.

Or

Write an application to the principal of Jamia for sick leave.

Ans: The Prinsipal,

٦- کیا وہ میری بہن ہے؟

Is she my sister?

٧- استاد صاحب ہمیں پڑھاتے ہیں۔

The teacher teach us.

٨- میری امی چائے بنا رہی ہے۔

My mother is making tea.

٩- میرا ملک پاکستان ہے۔

My country is Pakistan.

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر:100

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

قسم اول کے دونوں سوال لازمی ہیں جبکہ قسم ثانی سے کوئی دو سوال حل کریں؟

القسم الاول......قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر 1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی چار آیات کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o

(۲) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا o

(۳) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط ۱۰

(۴) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o ۱۰

(۵) مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ج وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ o ۱۰

(۶) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ط وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۝۱۰

سوال نمبر2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے کسی دس کے معانی تحریر کریں؟۱۰

(۱) بِطَانَةً (۲) نُعَاسًا (۳) كَلٰلَةٌ (۴) قَرِيْنًا (۵) مُرٰغَمًا (۶) لَمْ نَسْتَحْوِذْ (۷) غُلْفٌ (۸) غُرَابًا (۹) مَغْلُوْلَةٌ (۱۰) الرَّقِيْبُ (۱۱) مَفَاتِحُ الْغَيْبِ (۱۲) مَعْرُوْشٰتٍ (۱۳) قُصُوْرًا (۱۴) شَرَّعًا (۱۵) تَصْدِيَةً

القسم الثانی......فقه

سوال نمبر3: تنزح البئر الصغير بوقوع نجاسة وان قلت من غير الارواث كقطرة دم او خرء و بوقوع خنزير ولو خرج حيا ولم يصب فمه الماء وبموت كلب او شاة او ادمى فيها وبانتفاخ حيوان ولو صغيرا

(۱) عبارت کا ترجمہ کرنے کے بعد بئر صغیر کی تعریف تحریر کریں؟۵

(۲) اگر کنویں کا سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو پھر کیا حکم ہے؟ تفصیلاً تحریر کریں؟۱۰

(۳) اگر کتا کنویں سے زندہ نکال لیا جائے تو کیا حکم ہے؟ وضاحت کریں؟۱۰

سوال نمبر4: (۱) تیمم کا لغوی وشرعی معنی بیان کرنے کے بعد تیمم کے فرائض تحریر کریں؟۵

(۲) نورالایضاح کی روشنی میں نیت کی حقیقت اور نیت کے صحیح ہونے کی شرائط لکھیں۔۱۰

(۳) نیت تیمم کے صحیح ہونے کی شرائط سپرد قلم کریں؟۱۰

سوال نمبر5: کتاب الحج هوزيارة بقاع مخصوصة بفعل مخصوص فی اشهره وهی شوال و ذوالقعدة و عشر ذی الحجة

(۱) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟۵

(۲) حج کا لغوی واصطلاحی معنی قلمبند کریں؟۱۰

(۳) حج کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ نیز بتائیں کہ ان میں سے افضل کون سی قسم ہے۔۱۰

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿پہلا پرچہ: قرآن وفقہ﴾

القسم الاول......قرآن مجید (ترجمہ)

سوال نمبر1: درج ذیل آیات قرآنیہ میں سے کسی چار آیات کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰۤوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝

(۲) وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۝

(۳) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

(۴) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝

(۵) مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ج وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ۝

(۶) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ط وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ۝

جواب: ترجمۃ الآیات

۱- اے ایمان والو! سود دونا دون نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ تمہیں فلاح

ملے۔

۲- اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔ جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب! تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔

۳- اے لوگو! تمہارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے تشریف لائے تو ایمان لاؤ اپنے بھلے کو اور اگر تم کفر کرو تو بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

۴- اے ایمان والو! شراب، جوا، بت اور پانسے ناپاک ہی ہیں۔ شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ۔

۵- جو ایک نیکی لائے تو اس کے لیے اس جیسی دس ہیں اور برائی لائے تو اسے بدلہ نہ ملے گا مگر اس کے برابر اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

۶- اور اللہ کا کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک اے محبوب! تم ان میں تشریف فرما ہو اور اللہ عذاب کرنے والا نہیں جب تک وہ بخشش مانگ رہے ہیں۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل الفاظ قرآنیہ میں سے کسی دس کے معانی تحریر کریں؟

(۱) بِطَانَةً (۲) نُعَاسًا (۳) كَلٰلَةٌ (۴) قَرِيْنًا (۵) مُرٰغَمًا (۶) لَمْ نَسْتَحْوِذْ (۷) غُلْفٌ (۸) غُرَابًا (۹) مَغْلُوْلَةٌ (۱۰) اَلرَّقِيْبُ (۱۱) مَفَاتِحُ الْغَيْبِ (۱۲) مَعْرُوْشٰتٍ (۱۳) قُصُوْرًا (۱۴) شَرَّعًا (۱۵) تَصْدِيَةٌ

القسم الثانی......فقه

جواب: (۱) رازدار (۲) اونگھ (۳) جو شخص اپنے پیچھے کوئی وارث نہ چھوڑے (۴) ساتھی (۵) بھاگنے کی جگہ (۶) کیا ہم غالب نہیں ہیں (۷) غلاف (۸) کوا (۹) باندھی ہوئی/طوق ڈالی ہوئی (۱۰) محافظ، نگہبان (۱۱) غیب کی چابیاں (۱۲) چھائے ہوئے (۱۳) محلات (۱۴) تالی بجانا

القسم الثانی.............نور الایضاح

سوال نمبر 3: تنزح البئر الصغير بوقوع نجاسة وان قلت من غير الارواث كقطرة دم او خرء و بوقوع خنزير ولو خرج حيا ولم يصب فمه الماء وبموت كلب او شاة او ادمى فيها وبانتفاخ حيوان ولو صغيرا

(۱) عبارت کا ترجمہ کرنے کے بعد بئر صغیر کی تعریف تحریر کریں؟

(۲) اگر کنویں کا سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو پھر کیا حکم ہے؟ تفصیلاً تحریر کریں؟

(۳) اگر کتا کنویں سے زندہ نکال لیا جائے تو کیا حکم ہے؟ وضاحت کریں؟

جواب:

(۱) ترجمہ: چھوٹے کنویں کا پانی نکالا جائے گا نجاست کے گرنے سے اگرچہ نجاست تھوڑی ہی کیوں نہ ہو۔ سوائے لید کے جیسے خون کا قطرہ یا شراب اور خنزیر کے واقع ہونے سے اگرچہ وہ زندہ نکلا ہو اور اس کا منہ پانی تک نہ پہنچا ہو۔ کتا، بکری یا آدمی کے اس کنویں میں مرنے سے یا حیوان کے پھولنے سے اگرچہ وہ چھوٹا ہی ہو۔

(۲) اگر کنویں کا سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو پھر دوسو ڈول نکالے جائیں گے اور اگر کنویں میں مرغی مرگئی یا بلی یا ان کی مثل تو پھر چالیس ڈول نکالے جائیں گے۔ اگر کنواں میں چوہا یا اس کی مثل جانور مر گیا تو پھر بیس ڈول نکالے جائیں گے۔

(۳) اگر کنویں سے کتا زندہ نکالا گیا تو پھر دیکھیں گے کہ اس کے بدن پر نجاست تھی یا نہیں، اگر تھی تو پانی ناپاک اور اگر بدن پر نجاست نہ تھی تو پھر دیکھیں گے کہ اس کا منہ پانی تک پہنچا یا نہیں۔ اگر نہیں پہنچا تو پانی نجس نہ ہوگا اور اگر منہ پانی تک پہنچ گیا تھا تو پانی نجس ہو جائے گا۔

سوال نمبر 4: (۱) تیمم کا لغوی و شرعی معنی بیان کرنے کے بعد تیمم کے فرائض تحریر کریں؟

(۲) نور الایضاح کی روشنی میں نیت کی حقیقت اور نیت کے صحیح ہونے کی شرائط لکھیں؟

(۳) نیت تیمّم کے صحیح ہونے کی شرائط سپردقلم کریں؟

جواب: (الف)

تیمّم کا لغوی معنی: ارادہ کرنا، قصد کرنا

شرعی معنی: پاک مٹی سے طہارت کی نیت سے چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا۔

فرائض تیمّم: تیمّم کے تین فرض ہیں، جودرج ذیل ہیں:

(۱) نیت کرنا (۲) پہلی ضرب سے، چہرے کا مسح کرنا (۳) دوسری ضرب سے دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا

(ب) نیت کی حقیقت:

کسی کام کرنے کے لیے دل کے پختہ ارادے کونیت کہتے ہیں۔

نیت کے صحیح ہونے کی شرائط: نیت کے صحیح ہونے کی تین شرطیں ہیں:

(۱) مسلمان ہونا (۲) اس چیز کا علم ہونا جس کے لیے نیت کر رہا ہے (۳) بات کو سمجھنے کی تمیز اور عقل ہونا

(ج) تیمّم کی نیت کے صحیح ہونے کی شرائط:

تیمّم کی نیت کے صحیح ہونے کے لیے تین چیزوں میں سے ایک کا ہونا ضروری ہے۔

(۱) طہارت کی نیت کرنا (۲) نماز کے مباح ہونے کی نیت کرنا (۳) عبادت مقصودہ کی نیت کرنا

سوال نمبر5: **كِتَابُ الْحَجِّ هُوَزِيَارَةُ بَقَاعٍ مَخْصُوصَةٌ بِفِعلٍ مَّخْصُوصٍ فِيْ اَشْهُرِهٖ وَهِيَ شَوَّالٌ وَّ ذُوالْقَعْدَةِ وَ عَشْرَ ذِي الْحَجَّةِ**

(۱) مذکورہ عبارت پراعراب لگا کرترجمہ کریں؟

(۲) حج کا لغوی واصطلاحی معنی قلمبند کریں؟

(۳) حج کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ نیز بتائیں کہ ان میں سے افضل کون سی قسم ہے؟

جواب: (۱) اعراب اوپر لگادیے ہیں۔ ترجمہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں:

حج کی کتاب: حج مخصوص جگہ کی مخصوص فعل کے ساتھ حج کے مہینوں میں زیارت کرنا اور وہ شوال، ذی قعد اور ذی الحجہ کے دس دن ہیں۔

(۲) حج کا لغوی معنی: حج کا لغوی معنی ہے ارادہ کرنا، قصد کران

اصطلاحی معنی: مخصوص وقت میں مخصوص فعل کے ساتھ مخصوص جگہ (مکہ، عرفات) کی زیارت کرانا، حج کہلاتا ہے۔

(۳) حج کی اقسام: حج کی تین قسمیں، جودرج ذیل ہیں:

۱-حج مفرد ۲-حج قران ۳-حج تمتع

افضل قسم:

عندالاحناف ان اقسام میں حج قران، حج تمتع اور مفرد سے افضل ہے۔ امام مالک کے نزدیک حج تمتع افضل ہے جبکہ امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حج مفرد افضل ہے۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: 100

﴿دوسرا پرچہ: صرف﴾

آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں؟

حصہ اوّل..........علم الصیغہ

سوال نمبر 1: (۱) حروف جازمہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ لفظاً اور معنی کیا عمل کرتے ہیں؟ نیز لَمْ اور لَمَّا میں اگر کوئی فرق ہو تو واضح کریں؟

(۲) لون اور عیب کے مادہ سے اسم تفضیل کیوں نہیں آتا؟ نیز بتائیں کہ لون اور عیب کے مادہ سے معنی تفضیل کیسے ادا کریں گے؟

(۳) فاعل کا وزن اعداد میں کس مقصد کیلیے آتا ہے؟ نیز بتائیں کہ فاعل ذِیْگذَا کسے کہتے ہین؟۱۰

سوال نمبر 2: (۱) غیر ملحق کی تعریف اور اس کا دوسرا نام تحریر کریں؟۱۰

(۲) خَصَّمَ اور هَدّٰی کس باب سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ اصل میں کیا تھے؟۱۰

(۳) علامت مضارع کی حرکت کے بارے میں قاعدہ کلیہ تحریر کریں؟۱۰

سوال نمبر 3: (۱) باب تَمَفْعُلٌ کے ملحق ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں صرفیوں کا اختلاف اور مصنف کا مذہب بیان کریں؟۱۰

(۲) اعلال کا لغوی و اصطلاحی معنی، اس کی قسمیں اور حروف اعلال تحریر کریں؟۱۰

(۳) اجتماع ساکنین کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں دونوں کی تعریفات وامثلہ

ذکر کر کے حکم واضح کریں؟۱۰

حصہ دوم..........فصول اکبری

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے دو اجزاء کا جواب تحریر کریں؟

(۱) صرفیوں کے نزدیک خاصیات ابواب کی وضاحت کرتے ہوئے باب فَتَحَ یَفْتَحُ اور کرم یکرم کی خاصیات لکھیں؟۲۰

(۲) باب استفعال، تفعل، تَفَاعُلٌ اور مُفَاعِلَةٌ میں سے ہر ایک باب کا ایک ایک خاصہ بمع مثال تحریر کریں؟۲۰

(۳) تحول، تدریج، تخبیل اور حسبان میں سے ہر ایک خاصہ کی تشریح وتوضیح بمع امثلہ سپرد قلم کریں؟۲۰

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿دوسرا پرچہ: صرف﴾

حصہ اوّل............علم الصیغہ

سوال نمبر1: (۱) حروف جازمہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ لفظاً اور معنی کیا عمل کرتے ہیں؟ نیز لَمْ اور لَمَّا میں اگر کوئی فرق ہو تو واضح کریں؟

(۲) لون اور عیب کے مادہ سے اسم تفضیل کیوں نہیں آتا؟ نیز بتائیں کہ لون اور عیب کے مادہ سے معنی تفضیل کیسے ادا کریں گے؟

(۳) فَاعِلٌ کا وزن اعداد میں کس مقصد کیلیے آتا ہے؟ نیز بتائیں کہ فاعل ذیکذا کسے کہتے ہیں؟

جواب: (الف)

حروف جازمہ: حروف جازمہ کی تعداد پانچ ہے۔ لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی اور اِنْ شرطیہ

لفظی و معنوی عمل

لم فعل مضارع کے پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے اور سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گراتا ہے جبکہ دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔ معنوی عمل یہ کرتا ہے کہ لم فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

لَمَّا کا بھی لفظی و معنوی عمل لَمْ کی طرح ہے۔ اسی طرح اِنْ لام امر اور لائے نہی بھی حرف لَمْ کی طرح عمل کرتے ہیں۔

لَمْ و لَمَّا میں فرق:

لَمْ میں استغراق نہیں ہوتا جبکہ لما میں استغراق ہوتا ہے۔ لہٰذا لَمْ یَفْعَلْ کا معنی ہے اس ایک مرد نے نہیں کیا جبکہ لَمَّا یَفْعَلْ کا معنی ہے: اس ایک مرد نے ابھی تک نہیں کیا۔

(۲) لون اور عیب سے اسم تفضیل کے نہ آنے کی وجہ:

لون اور عیب کے مادہ سے اسم تفضیل اس لیے نہیں آتا کہ لون اور عیب میں افعل کا وزن صفت مشبہ کے لیے آتا ہے۔ اگر ان سے اسم تفضیل بھی افعل کے وزن پر آئے تو اسم تفضیل اور صفت شبہ کے درمیان التباس لازم آئے گا۔

لدنی اور عیب سے معنی تفضیل ادا کرنے کا طریقہ:

اگر رنگ اور عیب سے اسم تفضیل کا معنی حاصل کرنا ہو تو مصدر کے شروع میں افعل کے وزن پر ایسا لفظ لائیں جو شدت، کثرت اور ضعف پر دلالت کرے جیسے: اشد عمی، اکثر حمرا

(۳) فاعل کا وزن: فاعل کا وزن اعداد میں مرتبے کے لیے آتا ہے جیسے: خامس کا معنی ہے: وہ جو پانچویں مرتبے پر ہے۔

فَاعِلِ ذِیْکَذَا کی تعریف: کبھی کبھی فاعل کا وزن نسبت کے لیے بھی آتا ہے، اسے فاعل ذِیْ کَذَا کہتے ہیں جیسے: قَامِرٌ (کھجور والا) لَابِنٌ (دودھ والا)

سوال نمبر2: (۱) غیر ملحق کی تعریف اور اس کا دوسرا نام تحریر کریں؟

(۲) خَصَمَ اور هَدٰی کس باب سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ اصل میں کیا تھے؟

(۳) علامت مضارع کی حرکت کے بارے میں قاعدہ کلیہ تحریر کریں؟

جواب: (الف)

غیر ملحق کی تعریف: اس باب کو کہتے ہیں جو رباعی کے وزن پر نہ ہو اور اگر رباعی کے وزن پر ہو تو اس میں کوئی دوسرا معنی بھی ہو جیسے: اِجْتَنَبَ

دوسرا نام: غیر ملحق کا دوسرا نام ''مطلق'' بھی ہے۔

(ب) خَصَّمَ وَهَدّٰی کی وضاحت

خَصَّمَ اور هَدّٰی کا تعلق باب افتعال سے ہے۔ خَصَّمَ اصل میں اِخْتَصَمَ جبکہ هَدّٰی اصل میں اِهْتَدٰی تھے۔ پھر قاعدہ جاری ہوا کہ باب افتعال کے عین کلمہ میں تا، ثا، جیم، را، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، طا، ظا میں کوئی آ جائے تو تائے افتعال کو عین کلمہ کی جنس کر کے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

(ج) علامت مضارع کی حرکت کا قاعدہ:

اگر ماضی چار حرفی ہو جیسے: اَكْرَمَ خواہ چاروں حرف اصلی ہوں یا بعض اصلی اور بعض عارضی تو اس کے مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوگی اور اگر تین حرفی ماضی ہو یا چار سے زائد تو علامت مضارع مفتوح ہوگی جیسے: يَنْصُرُ ۔ يَجْتَنِبُ

سوال نمبر3: (۱) باب تمفعل کے ملحق ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں صرفیوں کا اختلاف اور مصنف کا مذہب بیان کریں؟

(۲) اعلال کا لغوی و اصطلاحی معنی، اس کی قسمیں اور حروف اعلال تحریر کریں؟

(۳) اجتماع ساکنین کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ دونوں کی تعریفات و امثلہ ذکر کر کے حکم واضح کریں؟

جواب: (الف)

اختلاف: باب تمفعل کے ملحق یا غیر ملحق ہونے میں صرفیوں کا اختلاف ہے۔ بعض صرفی کہتے ہیں کہ یہ ملحق ہے اور بعض اس کو ملحق نہیں مانتے۔ چونکہ الحاق کا دار و مدار اس بات پر ہے کہ کسی حرف کی زیادتی سے رباعی کے وزن پر ہو جائے اور ملحق بہ کے معنی کے علاوہ کوئی دوسرا معنی پیدا نہ ہو۔ اس شرط کی بنیاد پر تمسکن بروزن تمفعل کے ملحق ہونے کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے اور تحقیقی بات یہی ہے کہ فاء سے پہلے الحاق کے لیے حرف کا اضافہ ہوتا ہے۔

علامہ مصنف علیہ الرحمہ نے یہاں ان لوگوں کا رد فرما دیا جو تمفعل کو ملحق نہیں مانتے اور

کہتے ہیں کہ الحاق کے لیے فاء سے پہلے کسی حرف کا اضافہ نہیں ہوتا، صرف ضرورت کے لیے تا کا اضافہ کر سکتے ہیں۔ لہٰذا اس بات کے پیش نظر تمفعل میں جو میم ہے وہ الحاق کے لیے نہ ہوئی۔

(ب) اعلال کا لغوی معنی: تعلیل کرنا، وجہ بیان کرنا، سبب بیان کرنا۔

اصطلاحی معنی: صرفیوں کی اصطلاح میں حرف علت کی تبدیلی کو اعلال کہتے ہیں۔

حروف اعلال: تین ہیں: (۱) واؤ (۲) الف (۳) یاء

(ج) اجتماع ساکنین کی اقسام

اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اجتماع ساکنین علی حدہ (۲) اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

اجتماع ساکنین علی حدہ: جس کا پہلا حرف ساکن مدہ یا یائے تصغیر اور دوسرا مدغم ہو اور کلمہ بھی ایک ہو جیسے: اِحْمَارَرَ سے اِحْمَارَّ

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ: اگر ان تینوں شرطوں میں سے ایک بھی مفقود ہو تو اسے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کہتے ہیں: مثلاً يُخْتَصِمُ سے يُخَصِّمُ وَ يُخِصِّمُ پڑھنا جائز ہے۔

حکم: اجتماع ساکنین کا حکم یہ ہے کہ دونوں ساکن حرفوں کو مطلقاً خواہ حالت وقف میں یا حالت وصل میں پڑھنا جائز ہے اور اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کا حکم یہ ہے کہ حالت وقف میں دونوں ساکن لفظوں کو پڑھنا جائز ہے اور حالت وصل میں پڑھنا جائز نہیں ہے۔

حصہ دوم .... فصولِ اکبری

سوال نمبر4: درج ذیل میں سے دو اجزاء کا جواب تحریر کریں؟

(۱) صرفیوں کے نزدیک خاصیات ابواب کی وضاحت کرتے ہوئے باب فَتَحَ يَفْتَحُ اور كَرُمَ يَكْرُمُ کی خاصیات لکھیں؟

(۲) باب استفعال، تَفَعُّل، تَفَاعُل اور مُفَاعَلَة میں سے ہر ایک باب کا ایک

ایک خاصہ بمع مثال تحریر کریں؟ ۲۰

(۳) تحول، تدریج، تخییل اور حسبان میں سے ہر ایک خاصہ کی تشریح وتوضیح بمع امثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: (الف)

خاصیات ابواب کی وضاحت: خاصیات خاصیۃ کی جمع ہے اور خاصیۃ اور خاصہ دونوں کا صرفیوں کی اصطلاح میں ایک معنی ہے۔ خاصیات ابواب وہ زائد معنی ہے جو لغوی معنی کے علاوہ ہو۔ خاصیات ابواب کا تعلق سماع کے ساتھ ہے یعنی ایک باب کے افعال میں ایک سے زیادہ بھی خاصیات ہوسکتی ہیں، ایک فعل میں تمام خاصیات کا ہونا بھی ضروری نہیں ہے اور ایک باب کا خاصہ دوسرے میں بھی پایا جاسکتا ہے۔

باب فَتَحَ يَفْتَحُ کی خاصیات

باب فَتَحَ کی خاصیت لفظی ہے یعنی اس کا عین یا لام کلمہ حروف حلقی سے ہوتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ جس کا بھی عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہوگا وہ فَتَحَ يَفْتَحُ ہوگا۔ یہ باب لازم و متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے جیسے: ذَهَبَ، فَتَحَ

باب كَرُمَ يَكْرُمُ کے خاصیات: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) باب استفعال کا خاصہ:

وجدان: یعنی کسی چیز میں ماخذ کی صفت کا پایا جانا جیسے: اِسْتَكْرَمْتُهٗ

تفعل کا خاصہ: صیرورت: یعنی کسی چیز کا صاحب ماخذ ہونا جیسے: تَمَوَّلَ

تفاعل کا خاصہ: ابتداء یعنی کسی چیز کا باب تفعل سے ابتداء اس معنی کے لیے آنا جو مجرد میں نہ ہو جیسے: تَبَارَكَ اللّٰهُ جبکہ بَرَكَ معنی ہے اونٹ کو بٹھانا ہے۔

مفاعلہ کا خاصہ: حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۳) تحول کی تعریف: کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا جیسے: تَنَصَّرَ

تدریج کی تعریف: کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے: تَحَفَّظَ الْقُرْآنَ

تخییل کی تعریف: کسی کو ماخذ کا حصول دکھانا جو حقیقت میں حاصل نہ ہو بلکہ بناوٹ کے طور پر ہو جیسے: تَمَارَضَ

حبان کی تعریف: کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف گمان کرنا جیسے: اِسْتَحْسَنْتُهٗ میں نے اس کو نیک گمان کیا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: 100

﴿تیسرا پرچہ: نحو﴾

القسم الاوّل .... هداية النحو

سوال نمبر 1: (۱) اسم مقصور اور اسم منقوص کی تعریف اور اعراب بمع امثلہ بیان کریں؟ ۱۰

(۲) وہ کون سے اسباب منع صرف ہیں جن میں علمیت شرط ہے؟ ۱۰

(۳) جمع اور وزن فعل کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط تفصیلاً تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 2: (۱) تنازع فعلان کی کتنی اور کون کون سی صورتیں ہیں بمع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰

(۲) تنازع فعلان کی صورت میں بصریوں اور کوفیوں کے نزدیک کس فعل کو عمل دینا مختار ہے؟ وجہ ضرور بیان کریں۔ ۱۰

(۳) اسماء منصوبہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

سوال نمبر 3: (۱) مرفوع کی تعریف اور اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۵

(۲) ان اوران کے مواضع مع امثلہ حریر کریں؟ ۱۵

القسم الثانی .... شرح مائة عامل

سوال نمبر 4: حروف تجر الاسم فقط وتسمی حروفا جارة وهی سبعة عشر حرفا الباء للالصاق

(۱) خط کشیدہ عبارت کی ترکیب نحوی کر کے الصاق کی تعریف واقسام بیان کریں؟ ۱۰

(۲) باء کتنے اور کون کون سے معانی کے لیے آتی ہے؟ مع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 5: الحروف المشبهة بالفعل وهی تدخل علی المبتداء والخبر

(۱) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترکیب نحوی بیان کریں؟ ۱۰

(۲) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کیا عمل کرتے ہیں اور کس کس معنی کے لیے آتے ہیں؟ ۱۰

سوال نمبر 6: (۱) مَنْ، مَا، اَیُّ، مَتٰی، اَیْنَمَا، اَنّٰی، مَهْمَا، حَیْثُمَا، اِذْمَا کون سے حروف ہیں کیا عمل کرتے ہیں؟ ۱۰

(۲) درج ذیل میں سے دو جملوں کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

۱- سقی الله ثراه وجعل الجنة مثواه ۲- عندی احد عشر درهما ۳- به داء

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿تیسرا پرچہ: نحو﴾

القسم الاول.........هداية النحو

سوال نمبر 1: (ا) اسم مقصور اور اسم منقوص کی تعریف اور اعراب بمع امثلہ بیان کریں؟

(۲) وہ کون سے اسباب منع صرف ہیں جن میں علمیت شرط ہے؟ ۱۰

(۳) جمع اور وزن فعل کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط تفصیلاً تحریر کریں؟

جواب: (الف): ا- اسم مقصور کی تعریف:

وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف مقصور ہو جیسے: مُوْسٰی

اعراب: رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے: جَاءَنِیْ مُوْسٰی، رَاَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی

اسم منقوص کی تعریف: وہ اسم ہے جس کے آخر میں یاء ماقبل مکسور ہو جیسے قاضٍ

اعراب: رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ لفظی کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ آتا ہے جیسے: جَاءَ الْقَاضِیْ، رَاَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ

۲- وہ اسباب جن میں علمیت شرط ہے:

(ا) تانیث، (۲) معرفہ (۳) عجمہ، ترکیب اور الف و نون زائدتان اگر اسم میں ہوں۔

۳- جمع کی شرط: جمع غیر منصرف کا سبب اس وقت ہوگی جب وہ صیغہ منتہی الجموع ہو اور ھاء کا قابل نہ ہو جیسے: مَسَاجِدُ

وزن فعل کی شرط: اس کی شرط یہ ہے کہ وہ وزن فعل کے ساتھ خاص ہو اسم میں نہ پایا جائے مگر فعل سے منقول ہو کہ جیسے: شَمَّرَ۔ اگر وہ وزن فعل کے ساتھ خاص نہ ہو تو پھر ضروری ہے کہ اس کے شروع میں حروف تین میں سے کوئی ایک ہو اور ھا کا قابل نہ ہو جیسے: اَحْمَرُ

سوال نمبر 2: (ا) تنازع فعلان کی کتنی اور کون کون سی صورتیں ہیں بمع امثلہ تحریر کریں؟ ۱۰

(۲) تنازع فعلان کی صورت میں بصریوں اور کوفیوں کے نزدیک کس فعل کو عمل دینا مختار ہے؟ وجہ ضرور بیان کریں۔ ۱۰

(۳) اسمائے منصوبہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: (الف): تنازع فعلان کی اقسام:

تنازع فعلان کی چار اقسام ہیں:

۱- دونوں فعل فاعلیت میں جھگڑا کریں جیسے: ضَرَبَنِیْ وَاَکْرَمَنِیْ زَیْدٌ

۲- دونوں فعل مفعولیت میں جھگڑا کریں جیسے: ضَرَبْتُ وَاَکْرَمْتُ زَیْدًا

۳- پہلا فعل فاعل کا جبکہ دوسرا مفعول کا تقاضا کرے جیسے: ضَرَبَنِیْ وَاَکْرَمْتُ زَیْدًا

۴- پہلا فعل مفعول کا جبکہ دوسرا فاعل کا تقاضا کرے جیسے: ضَرَبْتُ وَاَکْرَمَنِیْ زَیْدٌ

(۲) بصریوں کا مؤقف: تنازع فعلان کی صورت میں بصریوں کا مؤقف یہ ہے کہ دوسرے فعل کو عمل دینا بہتر ہے، کیونکہ وہ اس کے قریب اور اس کا ہمسایہ ہے جبکہ ہمسایہ زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

کوفیوں کا مؤقف: کوفیوں کے نزدیک پہلے فعل کو عمل دینا زیادہ بہتر ہے، کیونکہ وہ پہلے آیا ہے تو جو پہلے آئے وہ پہلے پائے۔

(۳) اسمائے منصوبہ

اسمائے منصوبہ تعداد میں بارہ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) مفعول مطلق (۲) مفعول بہ (۳) مفعول فیہ (۴) مفعول معہ (۵) مفعول لہ (۶) حال (۷) تمیز (۸) مستثنیٰ (۹) اِنَّ اور اس کے بھائیوں کا اسم (۱۰) کان اور اس کے بھائیوں کی خبر (۱۱) لائے نفی جنس کا اسم (۱۲) ماولا مشابہ بلیس کی خبر

سوال نمبر3: (۱) مرفوع کی تعریف اور اقسام مع امثلہ تحریر کریں؟

(۲) ان اور ان کے مواضع مع امثلہ حریر کریں؟

جواب: (الف) حل شدہ پرچہ 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں:

(ب) اِنَّ وَ اَنَّ کے مواضع:

اِنَّ (مکسورہ) جملے کے معنی کو نہیں بدلتا بلکہ اس کی تاکید کرتا ہے جبکہ اَنَّ (مفتوح) جملے کے معنی کو تبدیل کر دیتا ہے۔ لہٰذا جملے کے شروع میں ان پڑھا جائے گا جیسے: اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔ قول کے مادہ کے بعد جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ، اسم موصول کے بعد جیسے: مَا رَأَیْتُ الَّذِیْ اِنَّہٗ فِی الْمَسَاجِدِ۔

جب اس کی خبر پر لام تاکید داخل ہو جیسے: اِنَّ زَیْدًا لَقَائِمٌ

اور ان اس وقت پڑھا جائیگا جب ان اپنے اسم اور خبر سے مل کر

☆ فاعل واقع ہو جیسے: بَلَغَنِیْ اَنَّ زَیْدًا قَائِمٌ

☆ جب مفعول واقع ہو جیسے: کَرِھْتُ اَنَّکَ قَائِمٌ

☆ جب مبتداء واقع ہو جیسے: عِنْدِیْ اَنَّکَ قَائِمٌ

☆ جب مضاف الیہ واقع ہو جیسے: عَجِبْتُ مِنْ طُوْلِ اَنَّ بَکْرًا قَائِمٌ

☆ جب مجرور واقع ہو جیسے: عَجِبْتُ مِنْ اَنَّ بَکْرًا قَائِمٌ

☆ لَوْ کے بعد واقع جیسے: لَوْ اَنَّکَ عِنْدَنَا لَاَکْرَمْتُکَ

☆ لَوْلَا کے بعد جیسے: لَوْلَا اَنَّکَ حَاضِرٌ لَغَابَ زَیْدٌ

القسم الثانی .... شرح مائۃ عامل

سوال نمبر4: حروف تجر الاسم فقط وتسمی حروفا جارۃ وھی سبعۃ

عشر حرفا الباء للالصاق

(۱) خط کشیدہ عبارت کی ترکیب نحوی کر کے الصاق کی تعریف واقسام بیان کریں؟

(۲) باء کتنے اور کون کون سے معانی کے لیے آتی ہے؟ مع امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) خط کشیدہ عبارت کی ترکیب

حروف موصوف، تجر فعل اور فاعل، الاسم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی النوع الاول مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

الصاق کی تعریف:

ایک شی کا دوسری شی سے متصل ہونا۔

الصاق کی اقسام:

الصاق کی دو اقسام ہیں:

(۱) الصاق حقیقی جیسے بِہٖ دَاءٌ (۲) الصاق مجازی جیسے: مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

(ب) باء کے معانی: شرح مائۃ عامل میں باء کے دس معانی بیان ہوئے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- الصاق کے لیے جیسے: بِہٖ دَاءٌ

۲- استعانت کے لیے جیسے: کَتَبْتُ بِالْقَلَمِ

۳- تعلیل کے لیے جیسے: اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمُ الْعِجْلَ

۴- مصاحبت کے لیے جیسے: اِشْتَرَیْتُ الْفَرَسَ بِسَرْجِہٖ

۵- تعدیہ کے لیے جیسے: ذَھَبَ اللہُ بِنُوْرِھِمْ

۶- مقابلہ کے لیے جیسے: اِشْتَرَیْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ

۷- قسم کے لیے جیسے: بِاللہِ لَاَفْعَلَنَّ کَذَا

۸- استعطاف کے لیے جیسے: اِرْحَمْ بِزَیْدٍ

۹-ظرفیت کے لیے جیسے: جَلَسْتُ بِالْمَسْجِدِ

۱۰-زیارت کے لیے جیسے: وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَةِ

سوال نمبر5: اَلْحُرُوْفُ الْمُشَبَّھَةُ بِالْفِعْلِ وَھِیَ تَدْخُلُ عَلَی الْمُبْتَدَأِ وَالْخَبَرِ

(۱) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترکیب نحوی بیان کریں؟

(۲) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کیا عمل کرتے ہیں اور کس کس معنی کے لیے آتے ہیں؟

جواب: (الف) ترکیب:

الحروف موصوف اَلْمُشَبَّھَة صیغہ اسم مفعول اس میں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل باء حرف جار، فعل مجرور جار مجرور مل کر ظرف لغو ہوا اسم مفعول کا۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی النوع الثانی مبتداء کی۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وھی مبتدا، تدخل فعل و فاعل، علی جار، مبتداء معطوف علیہ و حرف عطف الخبر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ظرف لغو کے۔ تدخل فعل اپنے فاعل (جو کہ اس میں ھی ضمیر پوشیدہ ہے) اور ظرف لغو سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(ب) حروف شبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ کیا عمل کرتے ہیں اور کس معنی کے لیے آتے ہیں؟

حل شدہ پرچہ 2014 میں ملاحظہ فرمائیں۔

سوال نمبر6: (۱) مَنْ، مَا، اَیُّ، مَتٰی، اَیْنَمَا، اَنّٰی، مَھْمَا، حَیْثُمَا، اِذْمَا کون سے حروف ہیں کیا عمل کرتے ہیں؟

(۲) درج ذیل میں سے دو جملوں کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

۱- سَقَی اللّٰہُ ثَرَاہُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاہُ ۲- عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْھَمًا

۳- بِہٖ دَاءٌ

جواب: (الف) یہ وہ اسماء ہیں جو اِنْ کے معنی پر مشتمل ہوتے ہیں اور فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور دو فعلوں پر داخل ہوتے ہیں۔ پہلے فعل پہلے کو شرط جبکہ دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔

(ب) جملوں کی ترکیب

سَقَی اللّٰہُ ثَرَاہُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاہُ

سقی فعل، اللہ فاعل، ثرا مضاف، ہا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ سقی فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

جعل فعل وفاعل، الجنۃ مفعول اول، مثوا مضاف ہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول ثانی ہوا۔ فعل اپنے فاعل (جو کہ اس میں ھو ضمیر پوشیدہ ہے) اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْھَمًا: عند مضاف ی مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر مقدم۔ احد عشر۔ ممیز درہما تمیز۔ ممیز تمیز مل کر مبتداء موخر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

بہ داء: بہ، خبر مقدم داء مبتداء موخر، مبتداء موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

وقت: تین گھنٹے کل نمبر:100

چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

القسم الاول......عربی ادب

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کوئی ایک مضمون عربی میں تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟۱۵

(۱) سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ (۲) سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ

سوال نمبر 2: کسی ایک جزء کا اردو میں ترجمہ کریں؟۱۵

(الف)☆لم تسكت قريش ولم تهدا ثائر تهم وانما تعاقبوه الى دار هجرة فكانت بينه وبينهم غزوات اشهرها غزوة بدر واحد والخندق وفتح مكة انتصر فيها الحق على الباطل و عفا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اعدى اعدائه لانه لم يبعث نقمة للناس وانما بعث رحمة للعالمين

يامن يرى مافى الضمير	ويسمع انت المعد لكل ما يتوقع
يامن يرجى للشدائد كلها	يامن اليه المشتكى والمفزع
يامن خزائن رزقه فى قول كن	امنن فان الخير عندك اجمع
مالى سواى قرعى لبابك حيلة	فلئن رددت فاى باب اقرع

(ب) قدرايت هناك المسجد الملكى و مسجد وزير خان والقلعة

الملكية وضريح سيدنا (داتا) و مسجده و مقبرة الملك جهانگير و ضريع العلامة الدكتور محمد اقبال و سوق انار كلى و مقر الحاكم وقمر المجلس الاقليمى و مقر سلطة تنمية المياه والكهرباء والمتحف وحديقة الحيوان

وانا قداتيناهم بزحف	يحيط بسور حصنهم صفوفا
رئيسهم النبى وكان صلبا	نقى القلب مصطبرا عزوفا
رشيدالامر ذا حكم و علم	و حلم لم يكن نزقا خفيفا
نطيع نبيا و نطيع ربا	هوالرحمن كان بنا رؤفا

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف) (۱) كم طالبة تدرس فى مدرسة فاطمة؟ (۲) ماذا يستفيد حامدمن جو اميسه وبقراته؟ (۳) من الذى هناته البنت؟ (۴) بما ذا اوصى الوالدابنة؟ (۵) من فطر الخلق البديع؟

مذکورہ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(ب) فرصة، قتات، خصلة، مسكر، شقيق

مذکورہ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کیجیے؟۱۰

(ج) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟۱۰

۱- تیرے مدرسہ کا کیا نام ہے؟۲- حامد دیہاتی ہے۔۳- تین شخصوں پر رحم کرو۔ ۴- مجھے آپ کا خط ملا۔۵- بندر کو منظر پسند آیا۔

القسم الثانی............منطق

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کا جواب دیں۔

(۱) معنی کی کثرت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟۱۰

(۲) معرف کی تعریف کرنے کے بعد اس کی اقسام کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟۱۰

(۳) محصورات اربعہ کے سوُر ذکر کریں نیز شرطیات کے سوُر بھی سپردِ قلم کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 5: درج ذیل اصطلاحات میں سے پانچ کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ ۳۰

تمام مشترک (۲) معرف لفظی (۳) جہت (۴) مادہ قضیہ (۵) ممکنہ خاصہ (۶) عکس نقیض (۷) خطابت

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق﴾

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

القسم الاول......عربی ادب

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کوئی ایک مضمون عربی میں تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

(۱) سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ (۲) سیدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ

جواب: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

سیدنا ابوبکر الصدیق رضی الله عنه امیر المومنین و اول خلیفة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولد فی السنة الثانية او الثالثة من عام الفيل فهو اصغر من رسول الله صلى الله عليه وسلم بنحو سنتين ولقبه النبی صلى الله عليه وسلم بالصديق حين صدقه فی حديث الاسراء والمعراج ونسبه و نسب رسول الله صلى الله عليه وسلم يلتقيان فی المرة بن كعب وكانت اسرته تمتاز عزا و شرفا بين قبائل قريش فهومن صميم قريش ومن اعرقهم نسبار اشرفهم حسبا ۔ وكان رضی الله عنه رجلا وقو را نزيها عفيفا فی الجاهلية والاسلام ولم يعبد الاثان ولم يشرب الخمر ابدا وكانت مدة خلافته سنتين و ثلاثة اشهر واحد عشر يوما و دفن بعد وفاته بجوار ضريح النبی صلى الله عليه وسلم و لنعم الجوار و جواره

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ:

هو ابو الحسن علی ابن ابی طالب کرم الله وجهه ولد قبل الهجرة النبوية باحدى و عشرين سنة وفي السنة الثلاثين من مولد النبی صلی الله عليه وسلم و سمته امه السيده فاطمه بنت اسد حيدرة وسماه ابوه السيد ابو طالب بن عبدالمطلب عليا و لقبه الرسول بابی التراب . وقد ربی علی کرم الله مع الرسول الله صلی الله عليه وسلم فی بيته تخفيفا عن ابيه الذی كان كثر العيال وبويع بالخلافة يوم استشهد الخليفة الراشد الثالث عثمان بن عفان رضی الله عنه وهواحد من شعراء الصحابة وخطبائهم وقضائهم وفرسانهم و كان رضی الله عنه قدوة لاهل الحق و كان عونا لابی بكروامیناله بعدان بايعه و كان مستشار العمرو قاضياله و كذالك كان عونا لعثمان حتی استشهد (رضی الله عنه ورضواعنه)

سوال نمبر 2: کسی ایک جزء کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) ☆لم تسكت قريش ولم تهدا ثائر تهم وانما تعاقبوه الی دار هجرة فكانت بينه وبينهم غزوات اشهرها غزوة بدر واحد والخندق وفتح مكة انتصر فيها الحق علی الباطل و عفا رسول الله صلی الله عليه وسلم عن اعدی اعدائه لانه لم يبعث نقمة للناس وانما بعث رحمة للعالمين

يامن يری مافی الضمير	ويسمع انت المعد لكل ما يتوقع
يامن يرجی للشدائد كلها	يامن اليه المشتكی والمفزع
يامن خزائن رزقه فی قول كن	امنن فان الخير عندك اجمع
مالی سوای قرعی لبابك حيلة	فلئن رددت فای باب اقرع

(ب) قدرايت هناك المسجد الملكی و مسجد وزير خان والقلعة الملكية وضريح سيدنا (داتا) و مسجده و مقبرة الملك جهانگير و ضريع

العلامة الدكتور محمد اقبال و سوق انار كلی و مقر الحاكم وقمر المجلس الاقليمی و مقر سلطة تنمية المياه والكهرباء والمتحف وحديقة الحيوان

وانا قداتيناهم بزحف	يحيط بسور حصنهم صفوفا
رئيسهم النبی و كان صلبا	نقی القلب مصطبرا عزوفا
رشيدالامر ذا حكم و علم	و حلم لم يكن نزقا خفيفا
نطيع نبيا و نطيع ربا	هوالرحمن كان بنا رؤفا

جواب: ترجمہ (الف)

قریش خاموش نہ رہے اور ان کا غصہ ٹھنڈا نہ ہوا۔ پس انہوں نے آپ کا ہجرت کے مقام تک پیچھا کیا۔ آپ کے اور ان کے درمیان کئی غزوات ہوئے جن میں سے زیادہ مشہور یہ ہیں: غزوہ بدر، احد، خندق اور فتح مکہ جس میں حق باطل پر غالب آ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بڑے بڑے دشمنوں کو بھی معاف کر دیا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے انتقام لینے کے لیے نہیں بلکہ سب لوگوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

☆ اے وہ ذات جو دیکھتی ہے وہ باتیں جو دل میں ہوں اور سنتی ہے۔ تو ہر واقع ہونے والی چیز کو تیار کرنے والا ہے۔

اے وہ ذات جس سے تمام مصیبتوں امید کی جاتی ہے۔ اے وہ ذات جس سے شکایت کی جاتی ہے اور پناہ طلب کی جاتی ہے۔

اے وہ ذات جس کے رزق کے خزانے لفظ کُن میں ہیں احسان فرما، کیونکہ سب بھلائیاں تیرے پاس ہیں۔ میرے پاس تیرا دروازہ کھٹکھٹانے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ پس اگر تو مجھے روک دے گا تو میں کس کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا؟

(ب) بے شک میں نے وہاں بادشاہی مسجد، مسجد وزیر خان، شاہی قلعہ، داتا صاحب کا مزار ان کی مسجد، مقبرہ جہانگیر، علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کا مزار، انار کلی کا بازار، گورنر ہاؤس، صوبائی اسمبلی ہال، واپڈا ہاؤس، عجائب گھر اور چڑیا گھر دیکھا۔

☆اور بے شک ہم ان کی طرف ایسے لشکر جرار کے ساتھ آئے جس نے صفیں باندھ کران کے قلعوں کا محاصرہ کرلیا۔

ان کے سردار ایک ایسے نبی ہیں جو خالص النسب، پاکیزہ دل، صابر اور لہو ولعب سے کنارہ کشی کرنے والے تھے۔

آپ کام کو بہتر چلانے والے، حکومت والے، علم والے، حلم والے ہیں۔ آپ کم تر اور حقیر نہیں ہیں۔

ہم اپنے نبی کی اطاعت کرتے ہیں اور اپنے رب کی اطاعت کرتے ہیں۔ وہ رحم کرنے والا اور ہم پر شفیق ہے۔

سوال نمبر3: درج ذیل میں سے کوئی دو اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟

(الف)(۱) كم طالبة تدرس فى مدرسة فاطمة؟ (۲) ماذا يستفيد حامدمن جو اميسه وبقراته؟ (۳) من الذى هناته البنت؟ (۴) بما ذا اوصى الوالدابنة؟ (۵) من فطر الخلق البديع؟

مذکورہ سوالات کے عربی میں جوابات تحریر کریں؟

(ب) فُرصَةٌ، قَنَاتٌ، خَصلَةٌ، مُسكِرٌ، شَقِيقٌ مذکورہ الفاظ کو عربی جملوں میں استعمال کیجیے؟

(ج) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟

۱- تیرے مدرسہ کا کیا نام ہے؟ ۲- حامد دیہاتی ہے۔ ۳- تین شخصوں پر رحم کرو۔

۴- مجھے آپ کا خط ملا۔ ۵- بندر کو منظر پسند آیا۔

جواب:

۱- اما عد د طالبات مدرسة فاطمة فهو يزيد على الف طالبة

۲- يستفيدحامد الحليب والقشدة الزبدة والسمن البلدى

۳- هنأت البنت والدها

۴- اوصى الوالدابنته بتقوى الله والعمل الجادالمستمر

۵- الله فطر الخلق البديع

(ب)

الفاظ	جملوں میں استعمال
شقيق	طارق شقيق فاطمه
مسكر	كل مسكر حرام
فرصة	انتهز الفرصة لاعبر لكم عن عواطف حبى
خصلة	زيداحسن خصلة

(ج) جواب

(۱) ما اسم مدرسك؟ (۲) حامد قروى (۳) ارحموا على ثلثة اشخاص / على ثلثة رجال (۴) وصلتنى رسالتك (۵) اعجب القرد المنظر

القسم الثانی .... منطق

سوال نمبر4: درج ذیل میں سے کسی دو اجزاء کا جواب دیں۔

(۱) معنی کی کثرت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(۲) معرف کی تعریف کرنے کے بعد اس کی اقسام کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(۳) محصورات اربعہ کے سور ذکر کریں نیز شرطیات کے سور بھی سپرد قلم کریں۔

جواب: (الف): لفظ مفرد کی اقسام:

معنی کی کثرت کے اعتبار سے لفظ مفرد کی چار اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

مشترک: وہ لفظ ہے جس کی وضع ابتداء تمام معنوں کے لیے ہوئی ہو جیسے: لفظ عین۔

منقول: وہ لفظ ہے جس کی وضع ابتداء تو ایک معنی کے لیے ہوئی ہو پھر اس کا استعمال دوسرے معنی میں ہونے لگا ہو اور پہلے معنی متروک ہو چکا ہو۔

حقیقت: وہ لفظ ہے جو اپنے معنی موضوع لہ میں استعمال ہو جیسے: اسد حیوان مفترس

کے لیے استعمال ہوا۔

مجاز: وہ لفظ مفرد ہے جو اپنے معنی موضوع لہ کے غیر میں استعمال ہوا جیسے لفظ اَسَدٌ سے رَجُلٌ شُجَاعٌ مراد لینا۔

(ب) معرف کی تعریف:

جو ایسی شیء پر محمول ہو کہ اس شی کے تصور کا فائدہ دے۔

معرف کی اقسام:

معرف کی چار قسمیں ہیں:

حدتام: وہ معرف ہے جو جنس قریب اور فعل قریب پر مشتمل ہو جیسے: حَیَوَانٌ نَاطِقٌ انسان کے لیے۔

حد ناقص: وہ معرف ہے جو جنس بعید اور فصل قریب پر مشتمل ہو یا فقط فصل قریب پر جیسے جسمٌ ضاحکم یا صرف ضاحک انسان کے لئے۔

رسم تام: وہ معرف ہے جو جنس قریب اور خاصہ پر مشتمل ہو جیسے: حَیَوَانٌ ضَاحِكٌ انسان کے لیے۔

رسم ناقص: وہ معرف ہے جو جنس بعید اور خاصہ یا حرف خاصہ پر مشتمل ہو جیسے: جِسْمٌ ضَاحِكٌ یا حرف ضَاحِكٌ انسان کے لیے۔

(ج) محصورات اربعہ کے سور:

جواب: حل شدہ پرچہ بابت 2015ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

شرطیات کے سور:

شرطیہ متصلہ موجبہ کلیہ کا سور کُلَّمَا، مَهْمَا اور حَيْثُمَا ہے یا جو بھی ان کے معنی میں ہو۔ شرطیہ منفصلہ موجبہ کلیہ کا سور لفظ دائما ہے۔ شرطیہ متصلہ سالبہ کلیہ اور شرطیہ منفصلہ سالبہ کلیہ دونوں کا سور لَيْسَ اَلْبَتَّةَ ہے۔ شرطیہ متصلہ موجبہ جزئیہ اور شرطیہ منفصلہ موجبہ جزئیہ دونوں کا سور قَدْ يَكُوْنُ ہے اور شرطیہ متصلہ سالبہ جزئیہ اور شرطیہ منفعلہ سالبہ جزئیہ دونوں کا

سور قَدْ لَا يَكُوْنُ اور موجبہ کلیہ کے سور پر حرف نفی کا داخل کرنا ہے۔

سوال نمبر 5: درج ذیل اصطلاحات میں سے پانچ کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(۱) تمام مشترک (۲) معرف لفظی (۳) جہت (۴) مادہ قضیہ (۵) ممکنہ خاصہ (۶) عکس نقیض (۷) خطابت

جواب: تمام مشترک: جواب دیکھیں حل شدہ پرچہ بابت 2014ء میں ملاحظہ فرمائیں۔

معرف لفظی: وہ لفظ ہے جس سے لفظ کے مدلول کی تفسیر کرنا مقصود ہو جیسے: سعدانة کی تعریف میں کہا گیا ہے: "السعدانة نبت"

جہت: وہ لفظ جو مادہ قضیہ پر دلالت کرے جیسے ضرورت، امکان وغیرہ۔

مادہ قضیہ: وہ کیفیت نفس الامری ہے جس کے ساتھ موضوع ومحمول کے درمیان پائی جانے والی نسبت نفس الامر میں متکیف ہوتی ہے۔

ممکنہ خاصہ: وہ قضیہ موجبہ ہے جس میں یہ حکم کیا جائے کہ محمول کی جانب مخالف اور جانب موافق دونوں ہی موضوع کے لیے ضروری نہیں ہیں جیسے: بِالْاِمْكَانِ الْخَاصِ كُلُّ اِنْسَانٍ كَاتِبٌ۔

عکس نقیض: قضیہ کی جز اول کی نقیض کو جز ثانی کی جگہ اور جز ثانی کی نقیض کو جز اول کی جگہ اس طرح رکھنا کہ ایجاب وسلب اور صدق باقی رہے جیسے: كُلُّ اِنْسَانٍ حَيَوَانٌ کا عکس نقیض كُلُّ لَاحَيَوَانٌ لَا اِنْسَانٌ۔

خطابت: وہ قیاس جو قضایا مقبولہ یا مظنونہ سے مرکب ہو جیسے: زَيْدٌ يَطُوْفُ بِاللَّيْلِ مُخْتَفِيًا فِي سِكَكِ الْبَلَدِ وَكُلُّ مَنْ يَطُوْفُ بِاللَّيْلِ مَخْفِيًا فِي سِكَكِ الْبَلَدِ فَهُوَ سَارِقٌ۔ فَزَيْدٌ سَارِقٌ

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

﴿پانچواں پرچہ: حساب﴾

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: 100

نوٹ: اپنی مرضی کے پانچ سوال حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان نسبت معلوم کریں۔۱۶

1200km, 1500km (iv) Rs:150, Rs: 275(iii) 20cm, 80cm(ii) Rs:6, Rs:24(i)

(ب) خالی جگہ پر کریں؟۴

(i) فی صد کا مطلب.................ہے۔

(ii) زکوٰۃ کی شرح.................فیصد ہے۔

(iii) دو یا زیادہ تناسبوں کے درمیان تعلق کو.................کہتے ہیں۔

(iv) وراثت میں بیٹی اور بیٹے میں نسبت.................ہوتی ہے۔

سوال نمبر 2: (الف) ایک ترکھان کی ایک میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی اگر اس نے یہ میز 920 روپے میں بیچی تو اس کا منافع فیصد میں بتائیں۔۱۰

(ب) ایک ہاسٹل میں 12 آدمیوں کا 28 دن رہنے کا خرچہ 6720 روپے ہو تو 8 آدمیوں کا 14 دن رہنے کے لیے کتنا خرچ آئے گا۔۱۰

سوال نمبر 3: (الف) ایک شخص نے اپنے پیچھے 45,00,000 روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی اسکی ایک بیوہ اور دو بیٹوں میں سے ہر ایک کا جائیداد کا حصہ معلوم کریں۔۱۰

(ب) اگر قدرتی ذرائع سے گندم کی فصل کی پیداوار 40000 کلوگرام ہو تو عشر کی رقم معلوم کیجیے جبکہ گندم کی قیمت 950 روپے فی 40 کلوگرام ہے۔۱۰

سوال نمبر 4: (الف) اگر مصنوعی ذرائع سے حاصل کی گئی چاول کی فصل مالیت 4,90,000 روپے ہو تو عشر معلوم کریں۔۱۰

(ب) ایک آدمی نے 24,00,000 روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی اس میں سے اس کی بیوی، ایک بیٹے اور ایک بیٹی کا حصہ معلوم کیجیے۔۱۰

سوال نمبر 5: (الف) ایک آدمی ایک 1000 سی سی کار خریدنا چاہتا ہے۔ اسے کار کی قیمت پر 150% ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنی ہوگی۔ اگر کار کی قیمت 5,00,000 روپے ہو تو اسے کل کتنی رقم کا ادا کرنا ہوگی؟

(ب) اگر کسی شخص کی بنیادی تنخواہ 30,000 روپے مہینہ ہو اور اسے بنیادی تنخواہ کا 15% کرایہ مکان 10% مہنگائی الاؤنس 2000 روپے کنوینس اور 1000 روپے میڈیکل الاؤنس کے طور پر دیے جائیں تو اس شخص کی مجموعی ماہانہ تنخواہ معلوم کیجیے۔۱۰

سوال نمبر 6: (الف) فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجیے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔۱۰

482/3% (iv) 581/3% (iii) 145%(ii) 58%(i)

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کیجیے۔

2.64(iv) 0.065(iii) 1.72(ii) 0.22(i)

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿پانچواں پرچہ: حساب﴾

سوال نمبر 1: (الف) پہلی مقدار کی دوسری مقدار سے آسان نسبت معلوم کریں۔ ۱۶

1200km, 1500km (iv) Rs:150, Rs: 275(iii) 20cm, 80cm(ii) Rs:6, Rs:24(i)

(ب) خالی جگہ پر کریں؟ ۴

(i) فی صد کا مطلب .... ہے۔

(ii) زکوٰۃ کی شرح .... فیصد ہے۔

(iii) دو یا زیادہ تناسبوں کے درمیان تعلق کو .... کہتے ہیں۔

(iv) وراثت میں بیٹی اور بیٹے میں نسبت .... ہوتی ہے۔

جواب: (الف)

(i) 1200km :1500km

12x100km :15x100km

12 :15

3x4 :3x5

4 :5

(ii) Rs150 :Rs275

Rs Rs

150 :275

5x30 :5x55

30 :55

5x6 :5x11

6 :11

(iii)20cm :80cm

cm :cm

20 :80

10x2 :10x8

2 :8

2x1 :2x4

1 :4

(iv)Rs6 :Rs24

Rs :Rs

6 :24

6x1 :6x4

1 :4

(ب)

(i) میں سے 100 (ii) 2½% (iii) تناسب (iv) 2:1

سوال نمبر 2: (الف) ایک ترکھان کی ایک میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی اگر اس نے یہ میز 920 روپے میں بیچی تو اس کا منافع فیصد میں بتائیں۔ ۱۰

(ب) ایک ہاسٹل میں 12 آدمیوں کا 28 دن رہنے کا خرچہ 6720 روپے ہو تو 8 آدمیوں کا 14 دن رہنے کے لیے کتنا خرچ آئے گا۔ ۱۰

جواب: (الف)

میز کی لاگت = 720 روپے

میز کی قیمت فروخت = 920 روپے

نفع = قیمت فروخت ۔ قیمت خرید

200=720-920

نفع بر نفع X100 $= \frac{100\times200}{720} = \frac{50\times5}{9}$

قیمت خرید

27.77%=250/9=

(ب)

آدمی	دن	خرچ(Rs)
12	28	6720
8	14	x

$$\frac{x}{6720} = \frac{8}{12}\times\frac{14}{28}$$

$$x = \frac{8}{12}\times\frac{14}{28}\times6720$$

$$= \frac{6720}{3} = 2240$$

2240روپے

سوال نمبر3: (الف) ایک شخص نے اپنے پیچھے 45,00,000روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی، اسکی ایک بیوہ اور دو بیٹوں میں سے ہر ایک کا جائیداد کا حصہ معلوم کریں۔۱۰

(ب) اگر قدرتی ذرائع سے گندم کی فصل کی پیداوار 40000 کلوگرام ہو تو عشر کی رقم معلوم کیجیے جبکہ گندم کی قیمت 950روپے فی 40 کلوگرام ہے۔۱۰

جواب: (الف)

کل ترکہ=4500,000روپے

بیوہ کا حصہ=1/8x4500,000

562,500=

باقی ترکہ کی مالیت=39,37500

دو بیٹوں کا حصہ=3,937500

ایک بیٹے کا حصہ=39,37500÷2=

1968750روپے

کل ترکہ	بیوہ کا حصہ	بیٹے کا حصہ
4500,000	562,500	1968750

(ب)

گندم کی کل پیداوار=40,000 کلوگرام

گندم کی قیمت 40 کلوگرام کی=950روپے

ایک کلوگرام کی قیمت=950/40=95/4روپے

40,000 کلوگرام کی قیمت=95/4x10,000=

کل مالیت=9,50,000روپے

عشر کی رقم= $950000\,10\% = \frac{950000\times10}{100} = 95.000$ روپے

سوال نمبر4: (الف) اگر مصنوعی ذرائع سے حاصل کی گئی چاول کی فصل مالیت 4,90,000روپے ہو تو عشر معلوم کریں۔۱۰

(ب) ایک آدمی نے 24,00,000روپے مالیت کی جائیداد چھوڑی، اس میں سے اس کی بیوی، ایک بیٹے اور ایک بیٹی کا حصہ معلوم کیجیے۔۱۰

جواب: (الف)

چاول کی کل مالیت=490,000روپے

عشر کی شرح مصنوعی ذرائع سے=5%

عشر کی رقم=5/100x490,000

=5x4900=24,500روپے

(ب)

کل ترکہ=2400,000روپے

بیوہ کا حصہ=300,000=1/8x2400000روپے

باقی رقم=2100,000=300000-2400000روپے

حصہ دار=	بیٹا	بیٹی
	1	1
حصہ	2	1

نسبتی حصہ=3=1+2

بیٹے کا حصہ=1400000=2100,000x2/3روپے

بیٹی کا حصہ=700,000=2100,000x1/3روپے

کل ترکہ	بیوی کا حصہ	بیٹے کا حصہ	بیٹی کا حصہ
2400,000روپے	300,000روپے	400,000روپے	700,000روپے

سوال نمبر 5: (الف) ایک آدمی ایک 1000 سی سی کار خریدنا چاہتا ہے۔ اسے کار کی قیمت پر 150% ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنی ہوگی۔ اگر کار کی قیمت 5,00,000 روپے ہو تو اسے کل کتنی رقم کا ادا کرنا ہوگی؟

(ب) اگر کسی شخص کی بنیادی تنخواہ 30,000 روپے مہینہ ہو اور اسے بنیادی تنخواہ کا 15% کرایہ مکان 10% مہنگائی الاؤنس 2000 روپے کنوینس اور 1000 روپے میڈیکل الاؤنس کے طور پر دیے جائیں تو اس شخص کی مجموعی ماہانہ تنخواہ معلوم کیجیے۔ ۱۰

جواب: (الف)

کار کی قیمت=500,000روپے

ایکسائز ڈیوٹی کی شرح=150%

ایکسائز ڈیوٹی کی رقم=150%x500,000

=150/100x500,000=

=750000روپے

کار کی کل لاگت=1250,000=750000+500000روپے

(ب)

بنیادی تنخواہ=30,000روپے

کرایہ مکان=4500=15/100x30,000روپے

مہنگائی الاؤنس=10%x30000%

=10/100x30000

=3000=10x300روپے

کنوینس الاؤنس=2000روپے

میڈیکل الاؤنس=1000روپے

کل تنخواہ=1000+2000+3000+4500+30,000

=40,500روپے

سوال نمبر 6: (الف) فیصد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجیے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ ۱۰

(iv)482/3% 581/3% (iii)145%(ii)58%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کیجیے۔

2.64(iv) 0.065(iii) 1.72(ii) 0.22(i)

جواب: (الف)

$$(i)58\% = \frac{58}{100} = 0.58$$

$$(ii)145\% = \frac{145}{100} = 1.45$$

$$(iii)58\frac{1}{3}\% = \frac{3\times58\times1}{3}\% = \frac{174+1}{3}\%$$

$$=\frac{175}{3}\%=\frac{173^2}{}=58.3^333$$

$$(iv)248\frac{2}{3}\%=\frac{3\times48+2}{3}\%==\frac{144+2}{3}\%$$

$$=\frac{146}{3}\%=\frac{146^3}{300}=48.666^3$$

(ب):

$$(i)0.22=0.22\times100\%$$

$$=\frac{22}{100}\times100\%=22\%$$

$$(ii)0.065=0.65\times100\%$$

$$=\frac{65}{1000}\times100\%=\frac{65}{10}=6.5\%$$

$$(iii)71.78=1.72\times100\%$$

$$=\frac{172}{100}\times100\%=172\%$$

$$(iv)2.69=2.64\times100\%$$

$$=\frac{264}{100}\times100\%=264\%$$

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظيم المدارس (اهل السنة) باكستان

الثانوية العامة (السنة الثانية) (الطلباء)

الموافق سنة 1437ھ 2016ء

﴿چھٹا پرچہ: انگلش﴾

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: 100

Q.No.1: Translate into Urdu any two of the followings (15+15=30)

(i) In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of choas. It seemed that the civilization which had taken four thousand years to grow had started crumbling. At this point in time, ALLAH Almighty raised a prophet from among themselves who was to lift the humanity from their ignorance into the light of faith.

(ii) Handling minor accidents at home or on the road develop a sense of crisis management. This may prepare people to tackle with unexpected emergencies with great confidence. Minor cuts and scrapes usually do not need to go to the emergency room. Yet proper care is essential to avoid infection or other complications.

(iii) The Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم)and his close

comapnion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ) migrated from Makkah to Madinah in the year 622 AD. When the chiefs of various tribes of Makkah came to know about the migration of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم) and his close companion Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ), they got furious.

Q.No.2: Write an essay of 150 words any one of the followings. (20)

(i) My Best Friend (ii) Eid Milad-un-Nabi (صلی اللہ علیہ وسلم) (iii) My Madrasa.

Q.No.3: Write a letter to your friend to invite him to the marriage of your brother (10)

Or یا

Write an application to the principal of jamia for leave due to an urgent piece of work. (10)

Q.No.4:Make passive voice any five of the following. (10)

(i) I am writing a letter (ii) My mother is calling you (iii)He respected her. (iv) Nasir will clean his shoes. (v) Had you eaten my bread? (vi) People are disliking it. (vii) She obeys him. (viii) I drink water.

Q.No.5: Change as directed (any five) (10)

(i) She speaks the truth (make it negative) (ii) I go to school (makeit interrogative) (iii) You said God

is one (change into indirect) (iv) Aslam goest to school (make it negative) (v) He was reading a book (makeit interrogative) (vi) He will help you (make it negative) (vii)They will be saying prayer (make it nagative)

Q.No.6: Translateinto English (any five) of the following. (20)

(۱) تم جھوٹ بولتے ہو۔ (۲) ہم نے چائے پی۔ (۳) ہم ورزش کریں گے۔ (۴) حفیظ جھوٹ نہیں بول رہا ہوگا۔ (۵) علی سکول جاتا ہے۔ (۶) وہ سچ نہیں بولتی ہے۔ (۷) ہم نے آم کھائے۔ (۸) کیا ستارے ٹمٹماتے ہیں؟

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2016ء

﴿چھٹا پرچہ انگلش﴾

Q.No.1: Translate into Urdu any two of the followings (15+15=30)

(i) In the fifth and sixth centuries, mankind stood on the verge of choas. It seemed that the civilization which had taken four thousand years to grow had started crumbling. At this point in time, ALLAH Almighty raised a prophet from among themselves who was to lift the humanity from their ignorance into the light of faith.

(ii) Handling minor accidents at home or on the road develop a sense of crisis management. This may prepare people to tackle with unexpected emergencies with great confidence. Minor cuts and scrapes usually do not need to go to the emergency room. Yet proper care is essential to avoid infection or other complications.

(iii) The Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم)and his close comapnion, Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ) migrated from Makkah to Madinah in the year 622

AD. When the chiefs of various tribes of Makkah came to know about the migration of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم) and his close companion Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ), they got furious.

Ans:

(۱) پانچویں اور چھٹی صدی میں بنی نوع انسان تباہی کے کنارے پر کھڑی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ تہذیب جس نے پھلنے پھولنے میں چار ہزار سال لگائے تھے تباہ ہونا شروع ہو گئی تھی۔ وقت کے اس دوران اللہ تعالیٰ نے اس قوم میں ایک پیغمبر بھیجے جس نے انسانیت کو جہالت سے اسلام کے عقائد کی روشنی کی طرف لے جانا تھا۔

(۲) گھر یا سڑک پر چھوٹے چھوٹے حادثات سے نمٹنے نے انتظامات کے بحرانی کیفیت کو ترقی دی۔ یہ لوگوں کو غیر متوقع ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار کر سکتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے زخم اور چوٹوں کے لیے ایمرجنسی روم میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم انفیکشن یا دوسری پیچیدگیوں سے بچنے کے لیے مناسب احتیاط ضروری ہے۔

(۳) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے قریبی دوست نے 622 عیسوی میں مکہ سے مدینہ ہجرت کی۔ جب قریش کے سرداروں کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کا علم ہوا اور ساتھ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا بھی جو کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی ساتھی تھے تو وہ غضبناک ہوئے۔

Q.No.2: Write an essay of 150 words any one of the followings.

(i) My Best Friend (ii) Eid Milad-un-Nabi (صلی اللہ علیہ وسلم) (iii) My Madrasa.

Ans:MY BEST FRIEND

Man is a social animal. A man who lives alone is either an angel or a beast. A true friend is a blessing

of Allah.

I have many friends but Urooj is my best friend. Her fatehr Haji Muhammad Ashraf, is a headmaster. She is of my age. She is my next door neighbour. She belongs to a noble and respectable family.

We go to school together. We study together. We play together. She gets up early in the morning. She calls on me to go out for a walk.

She is an ideal student, She is the monitor of our class. She keeps order in the class when the teacher is away. She is at home in Mathematics and I am good at English. e often help each other in our studies.

She is a good player of table tennis. She has won many prizes in this game. Her heath is very sound. She is very intelligent and hardworking. She is very regular and punctual. She wants to become a lady-doctor. All the teachers like her. All the girls love and respect her. Her habits are very simple.

She wears simple but neat and clean dress. She always speaks. truth therfore I like her very much.

Q.No.3: Write a letter to your friend to invite him to the marriage of your brother.

Or

Write an application to the principal of jamia for

leave due to an urgent piece of work.

Ans:

The Principal,

Tanzim-ul-Madaras,

Pakistan

Sir,

Most respectfully you are humbly requested to grant me a leave as I have an urgent piece of at home. As there is no one at home to do this work.

I shall be highly thankful to you for this act of kindness.

Thanks

Your`s Obediently,

X-Y-Z

Dated: June 12,2016

Q.No.4:Make passive voice any five of the following.

(i) I am writing a letter (ii) My mother is calling you (iii)He respected her. (iv) Nasir will clean his house. (v) Had you eaten my bread? (vi) People are disliking it. (vii) She obeys him. (viii) I drink water.

(i)A letteris being written by me.

(ii) You are being called by my mother.

(iii) She as respected by him.

(iv) His house will be cleaned by Nasir.

(v) Had my bread been eaten by you?

(vi) It is being disliked by people.

(vii) He in obeyed by her.

(viii) Water is drink by me.

Q.No.5: Change as directed (any five)

(i) She speaks the truth (make it negative) (ii) I go to school (makeit interrogative) (iii) You said God is one (change into indirect) (iv) Aslam goes to school (make it negative) (v) He was reading a book (makeit interrogative) (vi) He will help you (make it negative) (vii)They will saying prayer (make it nagative)

Ans:She speaks the truth, (Negative,

She does not speak the truth.

(ii) I go to school. (Interrogative)

Do I go to school?

(iii) You said, "God is one." (change into indirect)

You said that God is one.

(iv) Aslam goes to school. (Negative)

Aslam does not go to school.

(v) He was reading a book. (Interrogative)

Was he reading a book?

(vi) He will help you. (Negative)

He will not help you.

(vii) They will say prayer. (Negative)

They will not say prayer.

Q.No.6: Translateinto English (any five) of the following.

(۱) تم جھوٹ بولتے ہو۔ (۲) ہم نے چائے پی۔ (۳) ہم ورزش کریں گے۔
(۴) حفیظ جھوٹ نہیں بول رہا ہوگا۔ (۵) علی سکول جاتا ہے۔ (۶) وہ سچ نہیں بولتی ہے۔
(۷) ہم نے آم کھائے۔ (۸) کیا ستارے ٹمٹماتے ہیں؟

Ans:

(1) You tell a lie.(2) We took tea. (3) We shall take exercise. (4) Hafiz will not be telling lie. (5) Ali goes to school. (6) She does not speaks the truth. (7) We ate mangoes. (8) Do the stars twinkle?

☆☆☆☆

کلام

امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہٗ العزیز

مطالب و تشریح

صوفی محمد عبدالستار طاہر مسعودی